الحمدالله رسالهامشطاب الوارالورك ولادت عوماج وفات معصلهم . جعسراول تاليف بريس مرعفا الشرعنه لأمليوي الوري فادري ٠ ١٠٠٠ مار تبوري ١٩٠٥ مطابق ١٩ رشوال مهماره شالع كتت

م سکند سے سکت کیا گیا۔

اسے بے ہوا کتے ہے ہی گاب ایناس کا جومطالعہ کرسے حالا کہ وہ مختفر سے توبید جلے گاکہ کو یا ساری عمر رقہ عیسائیت میں دیکائی ہے اسی طریقے سے جوی کتابیں ہیں ر ح

#### بسفة واللوالتوني التحريم

الحسمدالله مرب العلمين والعاقبة للمتقين والعمالة والعمالة المستعلل مسولم محسد والميال والعمالة والعمال

مخرت شاه صاحب سے ابی تعبیٰ تصانیف میں بنانسب نامہ یوں تو بیر فرمایا ہے:۔ محصت ہم انسود شاہ بن محرشط شاہ بن عبد الکبیرا بن الشاہ عبد الحن الت ابن الشاہ محد کیراب الشاہ حیثر ابن الشاہ محد عارف ابن الشاہ مستود الزوری الکٹ سیری ۔ ابن ایسے مسعود الزوری الکٹ سیری ۔

حضرت شاہ ساحب کے والدما جد راسے ہی فقیداورعالم دین تھے۔ اور وقت كشيخ عقر انسوس كهي في مل تعتب مهدين سيفت كالمي حضرت شاه صاحب كي سرب بال ملی می بین سوصفیات سے اور ای تھی بڑی مخنت کی تھی بخشہ خطوط کھے در ما فت کرمار ما حضرت محرهمورنے بھا نی مصرت مولاناسیلمان شا ہ صام سے محربت سے خطوط اسے تھے۔ ہوبہت طویل طویل تھے۔ان میں حضرت کا ارد و کلام کھی تھا اور بهت سيعجب وغربب واتعات حفرت كحكشف وكرامات كيفسلق تقيرايك يه تعاكه الكيم شميري جوكه بإ وَلا تعا . حصرت شاه صاحب كا ايك بْكُمْشْمِيرس وغط موريا تماآووہ گرا بڑکر ما بٹوا دو ٹرکر صفرت کی طرف تریا ،حصرت شیا ہ صاحب نے ایک تھیڑ مارااس كى حالت ورسدت موكنى . براى سعت ياب سوگيا ، يو تجرى كيدى وكت ديوانول والینبین کی انسوس که وه کا غذات مل تبیدیل موسے کے وقت، وہیں رائیکوٹ صلى لدهيانه مين ده كي مسوده هي ويين ره كها - اور ايك رساله روقا ديا نيدت ميں حوکما حقبرنے لکھا تھا ورحضرت شاہ صاحب نے سفر بہاول بور میں دیکھا تھا اور يندفرماكرست سيعلماء كياس اس كاذكرفه اتدر بتة يسيد مولانام تصياحن صاحب اور نود مفرت مولانا غلام محدصا مرجب نيخ الجامعة كيري ماس هي وكرفه مايا

نناه صاحب سے استفادہ کیا ہے۔ اور دلوبند میں جب تعزیم طسم والم سامار كاذكرسه بحفرت مولاناحيس احتصاحب سختقرير فرمات يموت بر فرماياتما - ك مجھے السے لوگ یا دہس بن کو میجین زیانی یا دہیں - اور السے بی میں جا تھا ہول کہ جن کو ايك لا كمه صيبي حفظ بن مكرس كه كتب نوانه كركتب نوانه بي مفظ بور، وه مولانا محد انورشا ه ما وج كے سواكونى بنيں مے عموما ديوندس متهور تعاكم حضرت عِلما بِحِرْمَا كُتِب خَانَهُ مِن - اور صفرت مو لا فاسيدَكِيما ن صاحب ندوى سفهم مِي الصا ہے۔ معنرت مولانا مشبیراحدا ورصفرت مولانا مرتضاف صاحب کی نربان پر يراكثر أرارشا تفا المستفاف المستفاف المستفين كرجب حضرت في المندماليا سدتشريف لائے تولعدعمرسه درى كے ماس محن ميں جاميانی بھيا في جاتی تن - اسمب گائے کا سالم پیڑا بھیایا جآماتھا ۔ اس پر حفرت شیخ المہنگ تشریف فرا موتے تھے۔ اور چاریا فی سے اد دگر د کریے ال بھائی جاتی تھیں جن پرحضرت مولا ناخیس احمد صاحب سبها دبنيورى ا ورمضرت مولانا انثرون على صاحري تحقانوى ا ورمعنرت مولاناع نزجي ماحب و پوندنگی ورحفرت مولانامشبیرا حمصاحب دبوبندگی اور حفرت مولانا مولانا آائ محمودها حب امرد في سندعي ورخود حفرت نتيا ه صاصب مولانا محدالور نياه صاحب تشريف فرابه سته تعير بهركو في كهضو الابه كتباتها كم مفرت متمم صاحا تنزلف لارسعين يعنى حفرت مولا نامحدا حدصاصب اورحضرت مولانا جيركنطن معاصب است مهم د ارالعلوم دلوبند ، پير واز از آنی که صفرت مولا ما کفايت الندصان

د الموكَّى مي تشريف لاستهم ، اورهفرت مولانا عاشق المي صاحب بي ميره سي تشرلین لائے میں ران سب کے لئے بھی کررسیاں بھیا نی جاتی تھیں۔ اور مفرت مولامات ن احد صاحب مدنی برابرخدمت میں کھی ہے۔ مفرت کے اردگرد رعاماً وصلحا كانجمع إنناكيتررساتها . كم آل دهرند كوكبه نهوتي فتى - اور نو دايت مقدمته القرم ن سنايا كرتے تھے۔ اور لوگ ہمہ تن گوشش ہوکر سنتے تھے بھر حفرت شاه صاحب بهاول بعد تشرلیف لائے۔ تو مفرت مولا ناغلام محد صاحب مشنحا لجامعهم بواكس وقت بهاول بدرمين تقية تشريف لائي بمضرت مولاما محدما دق صاحب ووم مرس جامعه عباسيهي ديس تشرليت ركھتے تھے۔ نود مضرت مولانا مرتضى صنصاحر جهي ورحفرت مولانا محدثنيفيع صاحب فبي دلوبن سيتشرلين لاست اورسهارنيور يستصفرت ماظم صاحب عبدالطيعث صاحب مع مولانا اسدا لله صاحب تنترات لائے اور بها دل لوسکے بڑے فرے علماء تنترلف ركفته تغير اورمفرت نساه صاحب كوفئ مسله بيان فراسب تقير سب ممرتن لوش مورسے تھے۔ کوئی نہیں بولماتھا۔ جس کوٹی میں مفرت تیا ہ ماج وقيام فرمات و د كوي بشرى وسيطقى - اورضي بشرافراخ تما - نگريو وجراس مين بل درهر کوجکہ زرمتی تھی کیسی کھیں جیس مکھوں کے آگے سے تیس دیکھتے ہی دیکھتے کیا ہوگیا یک بار گی حفرت مخدوب صاحب فرمات میں۔ بس اتنی سی حقیقت سے فریب خوام ہی کی کم انکیس مبر سول اورم دمی افسا نه موجلے

بس اتنی می مقیقت سے فریب خواب ہتی کی کرم کھیں مبدہ ہول اور ہم دی افسا نہ ہوجگ کے حالب دیا دیا دیا اور ہم دی افسا نہ کو خلا ہے گفت یا تو البست یا با داست یا افسانہ با برسیدم بحال ہم کمہ دروے دل ہر لبست کفنت یا تول است یا دلوانہ کمی دروے دل ہر لبست کفنت یا دلوانہ کمی دروے دل ہر لبست یا دلوانہ کمی دروے در کرم کھیند ک

و وهورتیں المی کس ملک بستیا ل ہیں کہ جن کے دیکھنے کو انگھیں ترسیال ہیں

مفرت شاہ صاحب اکثر فرمایا کرتے تھے اخا المشاس ناسی والنہ مان نرحان

اسن ز مانے کے لوگ کیا عجیب لوگ تھے را درز مانہ کیساہی بابرکت تھا۔ اوم خوديه مى فرما ياكرتے تھے بھيے عوام ہوتے ہں اہنى سے خواص موتے ہیں - اس زرین مقومے سے اندازہ فرما یئے کہ کیاعوام کیسے خواص دیو بند میں حب حضرت شیخ الہند جم مَسْرَلِين للسَے توہمار ہے حضرت شاہ عبد ا تعادرصا حرج اور حضرت منتی رحمت علی صاحب اورحفرت مولانا التدخش بباول بكرتى هي تشرفين لائے- اورضلع جا لندم مصعفرت مولاناما فنامح ممالح صاحب جي تشريف المت اوركوم رانواله س محضرت مولانا عبدالعزيز صاحب هي تنترلين لائداور حضرت مولانا فيقيرا لكثه صاحب مجی تشرلف لائے اور صفرت مولانا ففیل احد صاحب ہی تشریف لائے غرض علماد وصلحا مفترت بنج المبند كي زيارت كے ليئے بروانہ دارم رہيے تھے۔اس متبرك فمبع كوشام كو كهانا كهلانا ورحفرت مر في كي سائفه فديست كرنا يمين في نصيب بوماتما - ة ه وه عبسيس اب نواب و خيال مركبيس - اور مفرت مولانا ماج محمود مها حب امروقی جوکهمولاناعبیدالنُد کسندهمی کے اور حفرت مولانا احمیلی صاحب لابورى كے بيلے بيرومرشدس سب تشرایت لائے توالوداؤ د كے بق س حفرت شاه صاحب کے درس میں جو کہ بعدعصر سرخ ماتھا۔اس میں بیجھے تھے اڑے بليه جوان تھے۔ بڑے و شیعے اور بڑے ی عالم بیونکہ مضرت نے الہندسے بڑی ہی عقيدت عمى اور معفرت شاه صاحرت سيهي محبت عمى اس ليح دور دراز كاسفر كتمين شاه عبدالرسيم صاحب تاكيد فرما ياكر تفظف كمضرت ينج الهندالاس نىرورتشىرلىن لائى كى أب مفرات فروران كى نىدمت بى جاياكر ما داس كى مغرت كئى بارتشرلون لائے د حن) مفرت كى سوانح جات مفعىل مولانات دمحد لوسع بنورى كراجى

نیونادن کے مدرسہ کے ہتم صاحب جب د انھیل بڑھاتے تھے تو انہوں نے تھی تھی۔ أورهمي فختصركني ايك كما بين تفي عني رجوكه صفرت كي سيرمي بين مولوي عتيق احميد صاحب مدرس دلوبند کی ایک تالیف سے حب کا نام تذکرہ افدیسے مولاناکر محق صاحب گورنمنے کا کے لاہور کا بھی ایک درسالہ سے -اس کو حزا وا لاحسان کہتے میں -ا در جات انور هي کئي سوه في کماب سے اسس ميں کئي ايک علماد کي تحريم ميں ميں -اور بھی بہت سی ہیں بمارا تواس کتاب میں کمالات انوری بیان کرنامتعصود سے -اس کا مام انوارِ انوری رکھاجا ماہے ۔ غرص صفرت کی سرت یاک کی معصل سرگذشت بیان کوما ہیں اس کے سے تو فراطویل دفتر در کارستے ۔ مولانا محد لوسف بنوری کی ایک تحرماولد بھی ہے۔ بوعقیدہ الاسلام کے جدید الدیشن کے شروع میں تھی موئی ہے۔ ایک اور تحرير المع القرآل القرآل المراعي المراد المالات بال فروائے کے بین سیرت کا کھے معد فیض الباری میں مولانا فقدف بدرعالم صاحب میری می عدتی کا بی سے یہ کونیف الیاری کے شروع میں لگا بٹواسے -اورمولانا احدرها صاحب بعدرى كى ايك كتاب الواراليارى شرح خارى شيرى كمال ككتاب سے راى يى عى تحفرت کے مالات میارکہ بڑی تفیسل سے تکھے ہیں ۔ مداکرے و د کتاب یوری ہوجلے توعلما بكوايك نحزانه علم كال جائے مولانا حاجی محدصاحب جہانسبرگ جوجنوبی افرنقه من سے اور ال کا قدیم وطن شدور شان میں طرائعیل سملک سے ضلع سورت وہ بڑے ہی عاشق زار تھے کر حفرت کے علوم کی خدمت کی جائے ، انبول مے بہت سا ر دید خراح کر سے مفرست کی ہ ما رائسنن پریاد واشتول کا مکس جی شائع کیا ہے۔ ا درمیرے یا سس تھی ہیں اتھا۔ ان کی نوامش تھی کر مفرت کی مفصل سوانے بیات تھی جائے۔ اور آب کے علوم کا تذکرہ چی شاتع ہور افسوس کہ وہ اس د ارفانی سیسے مست بركت ، إذا نلُّه وا نااليده ما جعوب ال كومفرت سير برى بي عقيدت على -ا ورحفرت کے المیدرسیدهی تھے۔ ارے ذکی عالم برسے فیاض ا ورصاحب خیرکیٹر تقه جھے سے ان کی خط و کتامت رمتی تھی میں نے مکنتہ بارت بزر کال میں ان کے بھیجے

ہوتے بھی حضرت کے خطوط بھی شائع کھنے ہیں۔

ا درمولنا محدانظر شاہ مدرس دارالعلم دلوبنداینے والا نامر میں تحریر فرطتے عیس : ۔

۸۷ رفوم عمساه مدر وم عمساه سداد مستنون ! آپ کا بریسند ممتوبات بزرگال وصول مجوارا دل

معت المعتد المستعود ؟ اب الهرية تحقيد عنوبات برر الان ومون الواء الا سعة خرتك بره ها الاست برس كاراً مدا و رمعلوما بت افسر المكاتب كالحبوعه مرتب كردياس - فجز اكم التداحن الجزاء -

اسس سے انشاء الله لوگول كوب حدفا كده بينم كا وريم بوت مارى المهيت كا حال موكا ، در بينري جناب كو توجه د لاين كے ليئ عرض بين .

ا ول به که ولانابخیرا حد سکرد فروی جومولننا ا درلی سکرو ووی کے بھائی سے دو مراد بندس میں - بلکه مولینا بشیرا حد کھی مرادین .

دوسرے یہ کہ حاجی ابرائی میال صاحب حاجی محد بن موسی کے جا ہیں۔ ابھی بقید سیاست ہیں ، ادرسملک میں ہیں۔

جناب کی فرانی صحت سے شولش ہوئی التد تعالی آپ کو صحت عطافولئے ا م پ کا وجود قوم و نوم ب کے لئے اس دور میں بہتے فروری ہے۔ اماں جی کی البیت ترایق

#### علاج شروع کرایالیا ہے۔ دعاکریں کہ اللہ تعب الی کامیابی عنابیت، فرمائے۔ والسلام! انظرتنا د

### لِبِيمُ اللَّهِ النَّحِيْنِ النَّحِيْمِ الْمُ

## مرلعير تعينه فارتسني

و وس جول الربے نوائی ہم نواستے ول شدم عبد مامنی یا دکرد ه سوستے مستقبل شدم \* انسفرو امانده أحت طالب منزل شدم کزیکا یو سولپسو شام غربیبا *ل دردمی*ید دشت وكلكشت وبهارشان ومارشان بم . فکروئهم بمدم نعش اندر فقبسس زا دِ رسبسم بيش ولس بالك برسس ازكار دال وربرقدم ويرعبرت كشودم تخلص نامسد يديد - اسروسش غيب از الطاف قدسم يا د كرد زحمت می بمیومن درمانده سا ا بدا د کرد مأمن فيرالورئ بهرنجات ارست ادكرد مقعد برطالب حق م ل مراو بر مريد تبلهٔ ارفی وسما مراتب نور کبسیر یا سد ومدر عظمتس نتح برر دسط شافع روز جزا والمكه تحطيب البساء صاصب ومن و لواظل خدا روبه عتیب ر

صاحب فإق عظيم ومنظهب مرجو دحميهم م مُیتِ رحِمت که شان دور ون ست ورحیم رحةٌ للعالمين نواندسشس خداد ند كر. يم خلتي ونفلق وقول ونعل وئدي دسيمت اوحميار دست اوبعفها طيها اجود ترانه يا و صب عيذاوقت عطا ابرسنعا أب بعشا وقف امر عالمے برضك آل رحمت لقا عام اشهب ازجال طلعتش عيب رسيد داغ مهر ادجيد اغ مسينية اللكسال شورعشقش در سرعمار دسسان و بلال شبت برایائے وسے تعان و مالک بے خال دالبر تاروسے معروف شبلی یا بیز ید ازحديث وسيسمر در ميطته ابل الر مسلم دمیل بخشاری و قعت بر وصبل سیر سنبت بیفائے و سے نور دل ہر بالصب اتقاراأسوه اقدام وسي تقليدجيد ريّد عالم رسول وعبد رست العبالمين آل زمال بوده نبي كآدم بدأ مدرماء وطين صارق دمعىدوق دحي غيب و مامون و إمين دربرال بيزسكا وردست از وعدوعيد منبرا وسدرهٔ ومعراج ا دسبع قباب درمتمام قرب تق برمعت م ا ونسئتج باب کا ندرانجانور حق لو د و نید دیگر حی ب

ويد وبشنيدا نجدم وسيكس بنشنيدونديد بدح حالش رفع ذكرو شرح وصغش شرج صعد أوامام انبياء صاحب ثنفاعت ردز حشر بمكنال زبرلوائش لوم عرض ونيست فخر سيدفلوق وعيد خاص حنيلا ق مجب ر أنيئرونيرالورلي خيرالرسل نيسرالعب د وتدو قابل بدایت اسوهٔ ۱بل رست و نغمة ازمهت اوحشلق را نرا دمعساد عالم دزر شعات انفاكس كريمش مستغيد انتخاب دفتر کوی عب کم ذ است او برتراز سريات جبله انبياء سريات او مشرق صبح وحج دِ ما سِوا مشكوا ق ا و متنينراز طلعت اوہر قریب وہربعیات وبن اودين حندا تلقب او اصل مرك كطق اووحي سما تحقت تعجرم احتثدا صاحب اسرار او ناموسس اکبر بر طا علماواز ادلين وتأخرين اندرمزير مولكشن ام القرك ملت لشام مد قريب خاک را هطیبه از میما ر وسیهر زطیب شرق وغرب ازنشردين متسطالتن مستطيب امتش خیرالامم براتناک بود ه ست مهدیر فاص كردشس من باعجاز كتاب مستطاب جمت وفهرقان ومعجزتم ونقبل نمطاب

نجم عجمش در براعت مست برترز ۴ فما ب حرف حرف او شفا بست و بدی بهررشید الغرض از كله عالم مصطفط و مجست ليا خاہم دورِنبوت تا قیامت ہے میرا انفنل واكمل زحملها نبساء منه وحندا نعت ادصات كمال اوفرول ترازعد بيه اصا گلشت گیما ل کرده میبا شد مدام بوے گل بر دوسٹنی وسے گر د دبعالم جسے وشام بادبروسے ا زندلے وسے و رودوم سلام نزېراصحاب د تړل وجمسله ا خيا پرغتبييه وزجناب وسيصرها براحقران مستهام خاصرة ل احقركه انقرمست ازحبار انام منتغيث ست الغياث الصرور عالى مقام ورصلااز باركابت ورنشيداي تعييد

## بالمرافع المخالفي

معتی مدرسدامینیدد بلی می او می الرباجین مصنفه و لاناکفایت الده امبردم معتی مدرسدامینیدد بلی می کے چارشعر تقل سکتے جائے ہیں ، مولینا کفایت الدیما حب کانہایت بلیغ قیصدہ سب جس میں مدرسہ امینیہ دہلی کی تاریخ بیان کی گئی ہے ، اور حفرت مولدنا محرد کمن ضاکی تعرفیت بیان کی گئی ہے۔ اورسولہ صفحے برحتم ہوا ۔ پہلاشعر سے : ۔ سے

عمافت اللهمابيس بعيد في مدين الاله والعبيد اصلي يقيل الهمابيس بي المين الميان الميان الميان الميان الميان الميان الميان المين المين

فَقِينِ الْمِثْلِ عَسَلَةً مَ فَسِر يَهِ الْمُورِي الْمُراكِةُ الْمُالِمُ الْمُراكِدُ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ الْمُلَامِ كَيْمَاتُ الْمُكَارِينِ اللَّهُ الْمُلْكَارِينِ اللَّهُ الْمُؤْمِدُ إِلَى الْمُكَارِينِ اللَّهُ اللَّلْمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ ال

وَخُنْمُ وَ الْكُلُهُ ثَمْ سِلِ شَيْرِ حَرِبْهِ اب مم ايك براسه عالم ك وَكربريكام فتم كرته بي مُرِيْعُ الْعِسلُمِ مُفْتَنِعِ الْفُنُونِ عم كوفر عوز فرا كل كن واستفنون كوشكا دكرنيوا منجيئة فَا بُقِ اللهُ قَسُرَ إِن حِيثُ كَى بزدك مرتبه المعسرول بِرفائن جن كو

حانتیدن: دلی علامه فها مربغاب مولانا مولوی محدانورشاه صاحب کی شیربے نظیر فل میں۔ دمین وذکا ورع تقری میں فردکال درسه نوامی مدرس ول تھے بلکھیدا آ مندہ شعرس میں بیان کیا گیا ہے اس جو علم کا نے والے آئٹ میں کیونکم مولوی محدامین الدین صاحب حب د مجانت لائے تو مدرسه قائم کرنے کا ارا دہ کیا - تواس وقت ان کے پاس نہ سامان کھا ندرو میں۔ آیٹ نے مفی متو کا اعلی النادسنہ می سجد میں پڑھانا شروع کیا - وَالْوَلُ مُوْقِظِ الْقَوْمِ الرَّقَوْ جِ اورسولَ قوم كوادّل ادّل جائف والحين

فَهٰذَا الحِبُوعَ عَالِاسٌ ذَا لَنْخِيهُ كيونكه يعلى مرس درفت كريكا ينوا بي ين

مهان مک توحفرت مولانا کفایت الله کاکلام تھا . سکے مفرت شاہ مداحی . مود فرماتے میں -

نو و فراتے تھے کہ جب میں نے تمروع تیں مدرسدا مینیہ میں پڑھانا تمروع کی مدرسدا مینیہ میں پڑھانا تمروع کی اسلامی معاری ہوگذارہ تھا۔ بچر وسال کے بعدال دہاں وہی کو توجہ ہوئی اور مدرسہ میں روبیہ آنے دکار توجہ ماحی نے مری بخواہ باخی روبے مردی بین وہی بانچ روبے مدرسے میں ماہوار میندہ وسے وہی اور مقا بی تحقا ۔ بھر آئن دہ سال میری تنواہ دہش دوبے ہوگئی۔ بانچ روبے تو میں جندہ ماہو آر مدرسے کو دیے دیٹا اور بانچ روبے مہم صاحب کی جک کردیا ۔ کہ آب جھے اللہ مدرسے کو دیے دیٹا اور بانچ روبے مہم صاحب کی جک کردیا ۔ کہ آب جھے اللہ مدرسے کو دیے دیٹا اور بانچ روبے مہم صاحب کی جک کردیا ۔ کہ آب جھے اللہ مدرسے کو دیے دیٹا اور بانچ روبے مہم صاحب کی جگ گئر ہ تنزیعی ہے جایا کرتے ہے وہ کھے کہی ویو بند ہم جانے تھے۔ کھے کھی دیو بند ہم جانے کھے۔ کے واسطے کھانا وسے دیا کروس درمفیان گذار سے کے واسطے کھانا وسے دیا کروس درمفیان گذار سے کے واسطے کھانا وسے دیا کروس درمفیان گذار سے کے واسطے کھانا وسے دیا کروس درمفیان گذار سے کے واسطے کھانا وسے دیا کروس درمفیان گذار سے کے واسطے کھانا وسے دیا کروس درمفیان گذار سے کے واسطے کھانا وسے دیا کروس درمفیان گذار سے کے واسطے کھانا وسے دیا کروس درمفیان گذار سے کے واسطے کھانا وسے دیا کروس درمفیان گذار سے کے واسے کھی دیو دیند ہم جانے ہوئی دیوں ہیں دیا ہم ہم دیا کروس دیا کروس دیا کروس دیا ہم کروس کے دیا ہم کروس کے دیا ہم کروس کی کھی دیوں بند ہم جانے کھی دیوں بند ہم جانے کی دوسے دیا کروس کے دوسے کھی دیوں بند ہم جانے کے دوسے دیا کروس کے دوسے دیا کروس کے دیا کروس کے دیا کہ کروس کے دیا کہ کروس کے دیا کہ کروس کے دیا کہ کروس کے دیا کروس کے دیا کروس کے دیا کروس کے دوس کے دیا کروس کے دیا کروس



حفرت مولننا عبد القدا دررائے بوری دیم اللّہ فرما تے ہیں کہ ہیں جب و می بڑھا الله الله من نے سنا کہ مولانا کر کم شرک ہورے ہو کہ مولانا کر کم شاہ صاحب سے والا قات کرنے تشاہ لائے ہیں۔ میرے ہو کہ مولانا کر کم فی صاحب یہ معلی سے ماہ قات کرنے تشاہ لائے ہیں۔ میرے ہو کہ مولانا کر کم فی صاحب یہ میں ہورت شاہ صاحب کود کھا کہ مدرسہ امینیہ کے اندر بیٹھے ہیں اور ذکر جہری سے اکلله اکلله کررہے ہیں تب میں ہوں کہ مولانا کہ میں ہیں۔ یہ توصفرت شاہ صاحب کے مقدر میں انتقابہا ول بور کے مقدر میں انتقابہا ول بور کے مقدر میں انتقابہا ول بور کو جا اندو ہو کہ مولانا کہ ہوں ہوں ہوں کہ اندو ہو ہوں ہیں ہو ہوں کہ اور ہوں کہ ہوں کہ اندو ہو ہوں کہ ہوں کہ اندو ہو ہوں کہ ک

تشرائی ہے گئے۔ اور بارہ مولایں درسفین عام جاری کیا۔ غالبًا بھرج کوتشریف ہے
کئے۔ اور بارہ مولایں درسفین عام جاری کیا۔ غالبًا بھرج کوتشریف ہے
گئے۔ خود فرمانے تھے کہ ہیں مدینہ منورہ ہنچا لومو لا ناظہر سن شق تیموی رحمہ اللہ علیہ کے
سٹے دعائے منفرت ہوری تق مدینہ منورہ مسجد نبوی ہیں۔ تب معلوم ہواکہ حضرت
نیموی کا وحال ہوگیا۔ یہ بہت بڑے عدت ہو گذر ہے ہیں۔ صاحب قصافیف ہیں۔
انہ اراسن ان ہی کہ ہے۔ اور جامع الا ارلام آلا لوار وغیرہ ان کے مصنفات ہیں
یہ بزرگ بہت اللہ سے ڈرنے والے صاحب ورع اور صاحب آلقاتھے۔ ابنی کما ب
کی ب آنارال من میں بھیجا کرتے تھے۔
ان کی ب آنارال من میں بھیجا کرتے تھے۔
دریہ بات جھے فتی فیقر اللہ صاحب نے بی سنائی تھی)

مد بهذه منوره میں روضه باک کے باس سجد نبوی میں بھی آب نے ارشاہ صا ویتے

یم سکینر سے سکین کیا گیا

درس مدین دیا ہے۔ اہل مدینہ نعصوصًا علماء بہبت متوجہ ہوئے کہ شرمسائل کا جواب آپ نے ان کورسالوں کشکل میں دیا جوعلماء دیوبندان دنوں میں وہال رہنے گئے۔ اہموں نے کوشنیس کیں کہ شب باشی آپ کی سجد نبوی میں ہو۔

برج کے سے واب ی بردایون تشریف لائے بعدرت شیخ الهندر محد الله سے الد دیگر علم و سے ملے رہور شیخ المندیولانا فلنجی الرض مولانا ما فط محدا حد بولانا احد صن امر دائی کے باہمی مشو در سے مسے طے یا یا کہ عفرت شاہ صاحب کو نار دیا جائے کہ کشمیر سے دلو بندائ دم وکر تشریف لائیں جب سے ڈائی کشرلیف لیجائے کک دلوں ندہی رہے۔

اب المحصفرت كے مجھائى مضامين كے اقتباسات درج كئے جاتے ہيں او ٧ - ١٧ - ١٨ - دسمبر ٢٩٤٤ و كے جمعیة العلماء مند كے اجلاس بنتا در ميں صدارت كے خطبہ من شرياتے ہيں : -

محرم معافري إن مدائة قدوس كى قدرت كالمدند الرج نظام كى ببياد تغروشبدل بركمى سعداور سس اس كى تمام ترفي فا انقلابات وحوادث سع معروب - جيساكي فه درمقوله سه : -

الله ورد تدبهار سد استادمولانا فيقر الشرصاحب في ذكر كما توكدا الله د نون مين ويون در المعند عقد)

"XX

¥

كموتين جهال كامير جنبي كالميع جنال بانشد تاہم اس کے نظام کومصالح کلیہ کے مناسب، ایک نظم لٹای سی منسلک کر دیا سے اور جام مبیات عالم كوسلسله اسباب كى والتكى سے مالى استى وارا قدرت كامله في يه نوط عيراس لير مقرركيا سيد كما كرعالم سي كوناكول تغيرات وانقلابات شهوتيه ورروزروش شب ماريك كدسائة ميدان مسابقت سي اس طرح برد تزرا نه موتا توكولي شخف مين ورست كاجوبالا وليست ترادم موجودات برحاكم ا ودان مي كارفراب قال نهوا اورعالم كسال مالت كو وكميكراس كى طبعيت اصليه كا نتجه ا ورهبي نه جانتاكداس ببترين نظام سي كوكي التون كار فراس -نيال فرمليظ كماكمة قاب عالم ماب سي طلوع وصعود، روال وغروب ا ور اس کی شعاعول میں ترقی و تنزل نرمونا ور ارکی کے بعد نور کاطہور ا ور محلوہ گری نہ الوتى اورنور كي به الى دائى دائى دائى اورفعنائے عالم اروتت نورانى متى توكوئى تعقى يە كما ن بنيس كريسكا تفاكه عالم كى يونورانيت حيشه فرنورشيدكى مربون منت بعد بلك دہ اس لقین کرنے پر محبورم و ماکہ طبیعت عالم میشد سے اسی طراق برقائم سے اور اس ى نورانىت كى مقتضى سے د بقول قال - ع "الودر ماية اين يتس بور عارف چا می ت دس الندسری ارشا دفرا تے ہے۔ فه و جدات است و معنی دانه ضداست و نه نداست شعاع او بیک منوال لردیے الرنورشيد بركب حال بودسے ندانتے کے کیں برتد ا وست نه بو دے میچ فرق ارمغز مالیوست الحاصل، فطرت البسرني اس الشيء الم كونفير وتب ول كي حكريس والركما سے ناكديد انقلاب وتحل الى بعيرت كے لاء اس بات كى دليل بوجائے كماس كيتمام ترينطام وشيون بي دست قدرت كارفراس واوسط عالم اس يات

برشا درسے که اس کا و بودخود بخود دائیں ہے بلکمی دومری قوست کا دست گراور

۔ م سکینر سے سکین کیا گیا کسی قوت قاہرہ کا تا بع نسر ان ہے عقلاء حکما ونے والم کی اس منقاد انہ حیثیت کو بہت سے دل بند طرافقوں سے بیان کیا ہے۔ خاکسار لنے بی اس کوایک قطعم میں ظاہر کر دیا ہے۔ ا

جہاں چوتعش و'نگا رسے است از بدقدرت کہ ہمرِ ٹولیشن بچرنبو د نمو د ہے بو د است

سمات عجز وتسنجر ہریکے پسید ا

بقيد سنحت دري قيدخانه مسدوداست

هٔ خود بخولیش که به م مده زد ست دگر

یخا که نعش که جران و دیده کمشوده است

ین بستی عالم جربه خوبی قدرت کے کرشمہ ساز باتھوں کابہتری تعق و نگار

سے جب کہ ورایتے لئے نہیں ہے توجو وہ ایک نائش ورد کھا وسط ہے اس لئے کہ کا دخانہ عالم کی تام الت یادی قدرت میں خوادراس قید فار کی قید سخت میں گرفتار اور عاجز ہیں۔ اس کا وجود اور اس کی ہتی اپنے باتھوں نہیں ہے بلک اس کا وجود اور اس کی ہتی اپنے باتھوں نہیں ہے بلک اس کا وجود اکر ایک ہتی باتھ وربراس طرح جلوہ نما مرفولہ ہے جب طرح کہ تھوں را نکھیں بھاؤے سے ہوئے شکل کرنے تاہ ہود براس طرح جلوہ نما مرفولہ ہے جب طرح کہ تھوں را نکھیں بھاؤے سے ہوئے اس کی مقدر و تھاش کا بہتر بن نظم کے ساتھ منتظم نہ ہونا اور سے مالم کا بونا اس کے فروری تھا کہ اگر ہے بال بہتر بن نظم کے ساتھ منتظم نہ ہونا اور سے با معلم کے درمیا ان ارتبا طور رست تا تا تا قام کا بات اور ذمین و آسان اور تمام اجام ایک دو مرسے سے درمیا ان ارتبا ہونا اور فرمان و تا مال اور تمام اجام ایک دو مرسے سے مارکر تباہ و بر با دہوجائے۔ اور عالم کی پیدائش اور وجود میں م نے برکوئی فائدہ مرسے بادموجائے۔ اور عالم کی پیدائش اور وجود میں م نے برکوئی فائدہ مرسے بادموجائے۔ اور عالم کی پیدائش اور وجود میں م نے برکوئی فائدہ مرسے سے مرسے بادموجائے۔ اور عالم کی پیدائش اور وجود میں م نے برکوئی فائدہ مرسے بادموجائے۔ اور عالم کی پیدائش اور وجود میں م نے برکوئی فائدہ مرسے بادموجائے۔ اور عالم کی پیدائش اور درسی مورسی کا درسی سے درسے کا ایک دوسر کا درسی کے دوسر کی کارکر تباہ درسی کا درسی کا درسی کا درسی کا درسی کا درسی کا درسی کی کی کا درسی کی کا درسی کی کوئی کا درسی کا درسی کی کا درسی کی کا درسی کا درسی کی کارکر کی کا درسی کی کرب کی کا درسی کی کی کا درسی کی کی کا درسی کی کی کی کی کا درسی کی کی کا درسی کی کی کا درسی کی کی کا درسی کی کی کی کی کی کا درسی کی کا درسی کی کی کی کی کا درسی کی کا درسی

عفرات ! محوصه عالم جس كوعالم كبير بالشخص أكبرية لعبر كرية عين اس كي ترتيب وتنظيم

کیم سکنند سے سکتان کیا گی

كوعالم صغراك تتخفى اصغليني انسان يرقياس كرنا جاسيني بس حس طرح تنخص اصغريني وجودانها في كانظم قلب و د ماغ اور جوارى كرانجير فائم نهيس ده كماكيو ل كرمام ملكات واخلاق كاحال ونتبع قلب سهدا ورمعارون وعلوم كامال د باغ اورتهم اعلل و ا فعال محد مظاہر ترک و اختیاری تام حرکات پہلے قلب سے اسی طرح صالار ہوتی ہں صراح کہ بادشاہ کی جانب سے او امرو مراقین صادر ہوتے ہی بجراف كى اس جنبش كا دماع برا تربط ماسى - اور دماغ اس كى مع تصويرا و مونول تقشه كمينجتا سيد اس ك بعداعفاء وجوارح انسا في اس كيدامتسال مي مصروت عمل بوجاتے بیں گویالوں کہنا چارمٹے کہ قلب ایک بادشا ہے۔ و ماغ اس کا وزیر اور اعضاءاس كي خوم وصفم بي - اس لية ترام المود انسانيد اصلاح وفساد كا مدارتها ان في الجسد مضغة اذا تلب برسے - اسی طرف اشارہ ہے-صلحت صلح الجسس كله واذا فسسات فسسالجسل كله يعنى حبيم انسانى مين ايك كوشيت كالكواب جنبك وصحح رتباج كالمجم عيك متاب اور جب اس میں فساد ہوجانا ہے تو کا جسم فاسد سوجانا ہے۔ اوردماغ بإئة مثيه زحريا شركه ساوراعفهاء وجوارح فيتنبك مارفيق بدر تعیک اسی طرح متحف اکبر (مجوعه عالمم) کے لیے بھی قلب اور دماغ اور اعفیاء و بوارح میں۔ استخص اکبر کا قلب تدوہی ہے جس کو اصطلاح شریعیت میں اولی الام

فريضة وليغ

يا اصحاب حل وعقد سے تعبیر کیاجاتا ہے۔ اور اس کا د ماغ حکا دعلماء شرابیت غرام اس

ا وراس یکے اعقاء وجوارح عامدا فرا وخلق -

مسائل ضرورید میں سے ایک اہم مستد فرنفیڈ تبلیغ اسلام اور بینوام توجید و رسالت کا ہے جس کے بغیر تعاشے دین تین کی طرح متصور تنہیں۔ اسلامی نقطہ نظر سے

تبلنع ا وربینام رسانی کے تی کا یہ اہم فراض صرب اسلام ہی کا مصد ہونا ما ہیئے اسس الے کہ دینا نے مختلف نداہب میں تق اور بہتے راہ کی تعیام ایک ہی خرب دے سكتاب، اورجوندبه، اسف الدوخود سياتى اور رائستى ركحة البراس كويرن ماهل س كدديا من مليغ اورميعام حق كاكام انجام دسے - البذ الس المسل مرنظر كھتے ہوئے صرف اسلام ہی ایک ایسا ندمی ہے جس کے باوی اور سینم مرت درست و مكون كرومت خداكى إدك تعيلم دى بديم منتم براسلام كى تعيلم بوراً ي دنيايس شرق سے غرب کے بھیلی موئی ہے۔ اس کو دیکھنے سے سر ذی مہوش سمجھ سکتا ہے کہ اس باد مرت نے این امت کے لئے ایک وقت عی السالہ س محمود احس میں بندہ کوخدائ یادسے غافل رہنے دیا ہو. ہو سے نے ہرسلمان کوتعیلم فرمائی ہے کہ کھانے اور پینے کے شروع میں اور اس کے ختم ہر اور سوتے وقت اور سونے سے جاگئے اعظينه برصبح وشام اور كمرميس داخل مهوست اور كمرسي نكلته وقنت اورمسبي م داخل ہونے اور پھراس سے ابر انے کے وقت اوربرت الخلاءم واخل مونے ا در اس سے خارج ہو سفے کے اوقات میں اور بازاروں کے جانے کے لیے ا ورشیاوں پر بی طبیعی اور انٹر سے سکے سلٹے اور اس کے علا وہ تمام اوقات میں بوانسان برگذر تے ہیں۔

مدائے قدوس كا ذكركر واوراس كا نام سروقت اورائي سرمالت نشاط و اندوه میں خداکوتھی نہ معبولوا ور ارشا د فرمایا ہے کہ میں امروقیع کوخدا کا نام لئے بچیم

شرد م کیا جاستے وہ ناتمام اور ہے کارہے۔

را ه تو با برر وش که پویین د کوست ذكرتوبيرزبا لكه كونندخوش است اب آپ بی می فرایعظ که نصار ی کس جیزگی تبیغ عالم کے سامنے کریں سمے مسل شلیت کیم*س کا ب*حال ہے کہ آج ک*ک و ہاس کی حقیقہ۔ عوامی نہیں سیمھ سکے* ا ونولیشتن گم است کرا رہبری کند

اورائولسی نے کتاب ( العقاطی الوشنید فی السدیان آندا نید المطالعہ کیا ہے کہ عقائد نصر المیت کامطالعہ کیا ہے کہ عقائد نصر المیت کے اکثر اصول و نینوں اور ثبت برستوں سے مشفا دہیں۔ بلکہ الا مسائل کی تعمیر اور محاورات کا سیس بیرا امر بدا ہوت کے درج میں ثابت ہے اس کے علاوہ مروج انجیلوں سے جو کہ حقرت عیلی علید السلام کی بہت، نر مانہ بولک آلیفت میں بلکوسب تعمیق ہی تھا۔ السلام کی بہت، نر مانہ بولک آلیفت میں بلکوسب تعمید موسکتا ہی حال معلوم مہوسکتے ہیں جی میں بجز اس کے محمل اور دیا اللہ سے و مرد بیاں مالی کے محمل اللہ کا مول کے درمیا اللہ سے اس مل کے درمیا اللہ مول اور دوگوں کی بھیران کے در بیال کروہ کے درمیا اللہ مول اور دوگوں کی بھیران کے در بیال کروہ کے درمیا اللہ مول اور دوگوں کی بھیران کے در بیال کروہ ہوگا اور اس طرح کیا ۔ ان جنال اور جنیں کی طفل تسلیلوں سے سی عاقب اور معق طرح ہوگی کام کل سکتا ہے۔ یا اس کا کوئی میں مسکتا ہے۔

نز الرآب ال کلمات برغور فرایش کے جوکہ ان کما بول میں صفرت علیہ اس اللہ اللہ کا بول میں صفرت علیہ اس اللہ کا اس اللہ کا اللہ کے گئے ہیں اور حن کو متعالات طیبات شمار کیا گیا ہے تو ایس نود بخرد کہ اللہ میں کے کہ ان میں وہ نورانیت جودی الہی اور حدیث نبوی میں امونی جائے۔ تو کی اموجود نہیں ہے۔ اور مرکز کسی طرح یہ ملفوظات شکاؤہ فیوت سے ہوئی جائے۔ تو کی اموجود نہیں ہے۔ اور مرکز کسی طرح یہ ملفوظات شکاؤہ فیوت سے

کیم سکیند سے سکین کیا گیا

نظے ہوئے نہیں اور ان کے مطالعہ سے بجزکوہ کندن وکا ہ برآ وردن کے اور کوئی نیتی نہیں نکل سکتا اور باتی رہا وہ فرقہ جوہادہ اورروح کو قدیم بالذات مانتاہہ اور اس کو فرمیت سے توکیا فعد ائے قدوس کی ذات سے بھی کوئی تعلق نہیں ہو سکتا ، بلکہ اس فدمب کے اصول ندکورہ کے مانخت اگریم تحقیق و تدقیق سے کام لیس توم بھی باری تعالی کا وجود می یا یہ نبوت کوئیں پہنچ سکتا اس کئے کہ بنی باری تعالی کا وجود می یا یہ نبوت کوئیں پہنچ سکتا اس کئے کہ بنی باری قدم کے باقعول قائم کی جاتی تو وہ ہی ہے کہ سارے کاسارا عالم جومکن الوجود می غیر کے باقعول قائم کی جاتی تو وہ ہی ہے کہ سارے کاسارا عالم جومکن الوجود می غیر کے باقعول قائم کی جاتی تو وہ ہی ہے کہ سارے کاسارا عالم جومکن الوجود می غیر کے باقعول قائم ہر می اور میں کاقیام دوسری فوت کا محتاج نہ ہو۔

اور حب اس گروه نے مادہ اور روں کوئی فدیم بالذات مان لیا تواب سی قیوم کی کیا صاحبت رہی رحب کوہم اور تم غد اکھتے ہیں - اور اس نا نوا ندہ مہم ما ن کو کہا ل ر

جگه دیں گے۔

یم سکینر سے سکین کیا گیا

مانا جائے تو کھروا حب الوجود عق اسمہ کے ما نسنے کی کوئی حاجت ہمیں رہتی اور اگریہ کہا جائے کہ قدیم بالذات اور قدیم بالنے رونوں امرانی قسیس تعین - توضرورت می کہا جا حائے کہ قدیم بالذات اور قدیم بالنے رونوں و فوع پزیر سہول ، اس لئے دونوں احتمال کو مان لینا اور ان برایمان رکھنا استیفاء کو مفید سہوگا تو یہ ندکوئی دلیل ہے ندبر ہان بلکہ ایک توثن کوئ خطا برت ہمکن سب متعقق سہوجا میں -

ا در تحقق نبین مرد اس د ن دیجینی یژی که عالم کی اکثر انتیادی تمام احمالات مکنه کا استینا و در تحقق نبین مرد است به علاوه ازین او در تحقق نبین مرد المان کی درست به علاوه ازین اوه مین بودها می به ای با تواب برای با ده ار ذل ا در بی شعور شمار مرد ارد از بر ای او در از دل اور بی شعور شمار برد است برد و از در ای برد برا برد برای از بیش از بیش از بیش از بیش از بیش از بیش می در کی کود کی کرد کی کرد می مید به در کرد سیان کود کی تحقیم مورک کود کا مند

كه كاكدية قديم بالذات بني-

De ser

کیم سکینر سے سکین کیا گیا

كونى فاعل الميضعل مي ماره كامخياج نبيي موتاء

انسان وحیوان کو دیمینے کہ و دیمی حرکت کرتے اور کبھی سالهی رہتے ہیں اور ہے حرکت وسکون ان کافعل ہے جس میں و دلسی ما دیسے سے جوکھ ان کی اس حرکت یا رہے در میں سرین میں نام

سكون كالمحسل بن سكے تحیاج نہیں۔

ایک انسان کمبی اینے باتھ کوا دیر اکھا آبادر پنجے کرایتا ہے۔ اور کھی خاموش كدر ابه وجالب - تروه ال تمام افعال مين كسى الده نعنى لكرا ي سيتمر لوست المنتاج ہنیں ہے۔ کہ جب کے وہ نہ ہوتی خص ان حرکات کونہ کرسکے۔ ہاں کون مناص ما ده کا بختاج اس وقعت ہو اسے جب کہ اس کا فعل کسی دومسرے ناعل کے مفعول برواقع بواس كواس طرح بيهي كداك برط على تخت كوبنا فاجا بتها ب تواس وقت جب کدوہ تخت کو بنائے گا جارجیزی موجود سول کی - ایک مراحتی دو سری تجات معنی اس کامل یا معل جواس سے ہاتھ کی حرکت ہے تسسری لکوری جومی تحنت کی دہ صورت ومهديرت مربنغ كے بعد مداہوتى سے - توبر حى است اس فعل وعل من من كوہم اس موقعه مر بنجر یا گھونے سے تعبیر كرتے بس كسى اده كا محتاج بني ملك وس کی فاعلدت کے لیے صرف ہاتھ کی حرکت کافی ہے۔ الموی مویانہ مو-البتہ جبکہ وه برما متاب كدلاي كاتخت بنا و ب تواس وقت و و ماده ني لكوى كامحتاج ہے۔ اورظا ہرہے کہ و داکوی اس کا مفعول بنیں ہے ، اور نیا اس کا فاعل ملکاس كا فاعل دوسرى مبتى سعد اس كامفعول ميے كم مم بيان كرچكے مير صرت اس كى مرکت ہے۔ الحاصل کوئی فاعل جب ان چارجیزوں میں سے دوسری چیز کوبید كري ينياي في فعل كوتو دوكسي اور بيز كالحماج نهي موسكماس سي كه فاعل حقيق ا در اس کے مغیول کے درمیان کوئی تیسری چیز تعائی نہیں ہوسکتی . ورنہ وہ ف عل بقیقی نیں ہوسکا ، بال اگروہ جوتی جزینا نا جاسے تووہ بغرکسی میسری جزیر کے جوتی بنزبنین نماسکیا-ای سنزواتی چیزست تمسری کامونا فروری سے جب آپ ای اہم قدمہ کو جن گئے اور یہ اس اس کے ذمین تین ہولیا تو آپ توریخور سمجیلیں گئے

ی مرتبہ زران کہ یک گفت بتعدید وہ شخص کچھی نہ سجھا ہیں نے زمانہ کو ادیم سجھ لیااس لئے کہ اس نے اپنے عقیدہ کے ما مخت خدائے قدوس کی صندست قدم کا معمد زمانہ کے ہو المر دیا جبکہ خدائے خدوس کو و احد ما نئے ہو ترجیواس کی وحدسے صبح معنی ہیں جد ہو کی کہ ہر مرتبہ میل اس کو واحد ما تا جائے۔ ور نہ ذرائی مرتبہ میں اس کو داحد کہنا اور پھر زمانہ کو اس کی صفات میں شریک بنا تا گئی میں ایک کہنا ہیں۔ نہ کہ حقیقت میں دو دشاو میں توہر میزاسی ہیں خرکے متفا با میں ادل کہلائی جاسکتی ہیں۔ نوم توصفات کما لید میں سب سے اونجی اور اعلی صفت ہے۔ اس میں کسی کو ما ننا عقل و انصاب دو نوں سے بعید ہیں۔ اور اعلی صفت ہے۔ اس میں کسی کو ما ننا عقل و انصاب دو نوں سے بعید ہیں۔ اور اگر شبہ کیا جائے کہ اگر عالم کو قدیم نہ ما دو تو نوں کا غیر متفا ہی وقت منوات معطل ہو جانا لاذم آتا ہے۔ تو یہ می سور فہم اور عقل کی نارسائی ہے۔ وہ وقت صفات

کیم سکینر سے سکین کیا گ

ریا نیرمی وحدت مطلقه کانهوری تعالی کوتعطیل سے متزاا وربرتر ثابت کرتا ہے اوریہ بجائے خود ایک مینلم الشال اس سے عدم تعطیل کے لئے برننروری نہیں کہ تمام صفات کے مظاہر موجود ہول س

منہائے مقیقین نے اس ربط مادث باتقدیم کے مسلمیں بہت کچولکھا۔ اس بھانچہ عام ن جامی ہوصوفیائے وجود یہ میں سے بہت ملیل القدر مرتبہ یا

سراتين. م

مجموعد كون رابع أنون بن كرديم الصفح ورق البعد ورق المحدود قل المحدود المحدود

آدد محبد دسرمهٔ دی کے صوفیائے شہودیہ ہیں سے ہیں۔ درع صدُ کا مَنا س با دقت نہم بہر بسیار گزیشتی م لبرعت ہوں ہم گشیتم ہم حبشم و ندیدم در و برالحسل صفات، مدہ نابت دروہم

بیدان کا ننات می به عقل و قهم اور د قدیت نظری کے ساتھ بہت دور ہے اور تیرکی طرح اس میں اس طرع گذر سے کہ سرتا یا چیٹم حقیقت بن کئے۔ سے کن مجز صفات کے بیر تواور اس کی برجیا میں کے اور کچھی نہ ماصل کر سکے اور وہ می بیں اور ی طرح حاصل نہ ہوسکی ۔

اس فاکسار نے مجانی ہے ہا وجرد بقیسیت اس برکھے لکھا ہے۔ مجموعہ کو ن لود در کتم عسدم! از حوت کن ہ ور د بایں دیرت دم فعلے است کہ ہے مادہ پر قدرت اوکرد کروفرب وجود ی لعدم نیست قدم یه ساد سے کا سا را عالم بیلے برد و عدم میں تھا۔ اس کے بعد کی کے اشار سے سے

یر وج دموج دم تواریہ خدائے قدوس کا ایک فعل ہے جواس کے دست قدر ت سے
اپنے را د ہ کے ظاہر بہوا ہیں۔ اس لئے کہ اگر وجود کو عدم میں غرب دیں آد حاصل ضرب
قدم نہیں ہوسکتا ۔ جکہ حادث ہی شکے گا۔ یا یوں کھیے کہ جب حدم ذاتی ممکن کو وجود
وا جب ذاتی میں ضرب دیں یعنی اول کا ٹما نی سے تعلق اور ربط بید اکریں تو حائش ضرب
یا نیچ بھٹلق حدوث زمانی کے سواا ورکھ پہنیں ہوسکتا ۔ خیرید ایک طویل بحث ہے
اس حکہ توصر وف اس قدر گذار کشار کو میں اصول کے مطابق خدا کے وجود کا فہوت مو
ان میں توجید کا بیت اور نہ ان کے ذمینی اصول کے مطابق خدا کے وجود کا فہوت مو

توبیروه کیا تبلیخ اور پنیام المی پنیا سکتے ہیں ۔ پرحی اگر ہے توفقط ذمبل سلام می کو ہدے ۔ خدا کے قد وس مسلمانول کو توفیق نیک عطافرا کے کہ وہ اس اسم فرافید کی طرف پوری قوت سے متوجہ مول ۔ اور اپنی عام سے کواکسس کام کے لیے وقعی کریں ۔

المناب المناب

حقیقان اس ایم فرلین کومت علی کمام کائی ہے اور یہ کام انہی کے سیر دہونا چا ہیں ہے اور توم کا یہ فرض تھا۔ کہ وہ علی کا ماتھ بڑاتے ، اور اس عیم الشان مقعد کے لئے برے یا در ہے یا قدمے یا فلمے مرط حامدا دکرتے اور ایشے اطبینالی کے لئے ان سے برابر صاب لیتے رہتے ، مگرافسوس کہ الیسان ہوا۔ اور تعتب مکا دکو ترک کر کے شخص اور جاعت ہرا کے کام میں ذخیل ہوجاتی ہے اور تعیب کا دکو ترک کر کے شخص اور جاعت ہرا کے کام میں ذخیل ہوجاتی ہے اور نیو بھری ہوتا ہو۔ اور کیو میں موتا ۔

کم د کنند . د ک کا

# اصول مان

مضوات!

توادگ اسدادم سکدا ساایم فرلیند کے ایتے تیا دیمو ل ال کو جمی لینا جا جیئے کہ بہنیام دی میں اور فرز خراخ می سکے سلے فروری ہدے کہ وہ اخلاق حسندا ور ملائت فاضلہ اور فلوص نیست اور فراخ می حسکی اور شن مرقال اور راست بازی شمری کلای دست سے صدر انہا ر جال فرخ فی اور جا کشی کے ادصاف جمیدہ سے مستصف بعدل اور اور کی کا می دست سے دولی و فرخ فن افسا فی دیا کا ری شوق معمول و نیا نہا ہے بعدل اور اسکر کا کا می شوق میں رکھی اس کی اور اسکر کا کا می شوق میں رکھی اور اسکر کا کا می شوق میں اور کی کا اور اسکر کا کا می فود کی اور اسکر کا کا اور اسکر کا کا اور اسکر کا کا اور اسکر کا کا می فود کر ایس خود اس می سرا کی برا کی دو مرد و ل کو نصیح سی بی خود میں اور و می اس برگار میں دو مرد و کی نوا اس کی مراکب بات دو گورس بی خرد و مرد و می نواز کی دور و می بات دو گورس بی خرد و می می مردی می می مردی دور و می بات دو گورس بی خرد و می مردی دور و می بات دو گورس بی خرد و می دور و می بات دو گورس بی خرد و می مردی دور و می بات دو گورس بی خرد و می مردی دور و می بات دو گورس بی خرد و می می مردی دور و می بات دور و می بات

ومااديسان اخالف كما للمااشهاكم عنه ان اديس الالإلاصلاح مااستطعت وما دونيقى الابالله عليه دوكلت دالبه انسب

میں بہیں چا ہماکہ باکا موں سے تم کوشنے کرتا ہوں وہ نود کرنے لکوں۔ میرا ادادہ توسوائے اصلاح اور کچر بہیں۔ بہاں تک میرے ام کا نامیں ہوگا راصلاح کردن کا) اورصوف فعدا کا طرف سے ہی جھے توفیق ہوگی اسی بر میں بعروسدر کھیا ہوں۔ اور اسی کی طرف رسی ع کرتا ہوں .

ا در دومری جگراس طرح ارشاز ہے ،-

اتاهدون الناس بالبروتنسون انفسكم لياتم نوگول كو بسيائى كاهكم كرتيهو اور البنانسال كور الدون الناس بالبروت المراس المراد المراس بين في المراد المرد المراد ا

با ایهاالنیس آمنوالم تقولون ما لا تفعلون که مقت عدل الله ان تقولوا ما لا تفعلون -

ایمان والو! اسی باتنی کیول کہتے ہو جوکرتے نہیں۔ خطا کے نو دیک بطسے غصتے کی بات ہے۔ کہ حوباتیں نہیں کرتے وہ کہو۔

مينمتون سيموره في السواية المرام المعالم

ماریعلماء اخات دعمم الندین اس معابره مترکه کوسا مندرکھکردایور اور دارالامان کے بدیت سے احکام ومساکل اخذ کیتے ہیں -

کا بدل می واجب ہوتا ہے۔ ہرسلمان کی جان اسلام لاتے ہی عصوم اور واجب کی خطابو جاتی ہے۔ اور مسلمان کے قتل کر لئے والیے کیے لئے صفرت میں تعالیٰ نے ہما بیت صاف وصریح حکم نازل فرمایا ہے۔

ومن بقت ل عومنا متعمد الجذاء ، جه لمد ربيني وشخص كسيمسلماك كو عداً قل كرد مع كاس كى جزا جنم ہے - اس است كريدي جزائے الله الله ہے -بوعصمت موتمد كے توطف يرواجب موتى سے اوراسى قائل بيراس مقتول كى جاك كا برالعني تصاص يا دينت هي واحبب والمب - جمعتول كي جان كاعممت متعوم وركات كى وجسع عائد موتليد يس الرمقتول ما في دارالاسلام كاسبي والاتها تواس كوعصمت موتمه اوعصمت مقومه دونول صاصل تقيل - اس ليئ اس كأ انحروى بدلهم سے . اور دنیوی براقصاص یا دست سے بلکن اگریمی مقتول سان دارالحرب کا رینے و الاتھا۔ تومنٹرلیس طہرہ نے اس کے قائل پرقعماص یادیت واجب بہیں کی بكهرف كفاره و احب كياص منطعلوم بهواكه وار الحرب مي رسندوا سعسلما لول كى مانىن عصرت مقوم للال كمتين اس ما الجث كاخلاصه بيهد كمصمت موتم لوصرف اسلام للنفسي عاصل بوجاتى سے مرعممت مقوم كے لئے دارا لاسلام اور حكومت وشوکت اسلامیه کامونا شرط سے۔ اورمیرامقعدوداس مجیف کوذکرکرنے سے بہ سے کہ دادالاسلاماه دوارا لحربسكه امكام كافرق واضح بوجلسة اودمسلما تول كوعلوم بهوميلت که و ۵ است یمونی فیمرسلمول ا درسمسیا به قومول سیسیکس طرح اوکتنی ندیمی د و ا و اری ا و در تمدنى و معاشرتى شرائط رمسلے ومعا بده كر سكتے ين -

ہوتاتھا۔

(۱) ایک دفیر بها و ل بورس میں اٹی کی شرح مسلم سے والدنالانا تھا۔ کما بہا رہے باس نقی ، فادیا نی مختار متعدمہ کے پاس پر کما ب تقی بعفرت نے فرایا جج صاب کیجھے ان صاحب نے والد دینے میں دھوکہ دیا ہے۔ یہ کما ب میرے پاس بین بی سے داس کو کہو عبارت برا صے - جب اس نے عبارت نہ بڑھی تو اسے نموو کما ب اس سے نے کہ حسر بنا اللہ فرایا ۔ اور فور اس الذکال لیا ۔ وہ لوگ دمکھتے ہیں دوگئے ۔ اٹی کی عبارت یہ ہے : ۔

" د نى العتبية قالمالك بينا الماس تيام يستمعون لا قامته الصلوة المتعبيل المتعبيل المناهدة فاذاعيسلى قد دنول

صلام ج ا حرج ملم الل في در مري ) كال اكمال المعلم

ر مولانا بدالوا مدها حب مطیب جامع سبدگرس الوالدار پنجاب) احقر کوسلانی مولانا بدالوا مدها حب معلی دوره مودیث میں شال تھا ریم بے جامع سب صغرت مولانا بدالع زیر محدث گرجر الوالدها حب منبراس الساری فی اطراف البخادی کافوامیرے نام میں ایک موفرت میں جاکوش کریمور کرحفرت میں باکوش کریمور کرحفرت میں ایک مدیث کی خورت میں ۔ 'الا مجام التی تفاد ق المرکم اله اله کا فرایا کی کوئی اس و قت میں معروف مول میں دوسرے دن ماضر بہوا ۔ تومراس الودا کو سے مدیث نکال کرمیر مے والے فرای کی۔

ادرسن كرئ بيقى كآب عيم والذكال كرمنايت فرمايا-

فرمایا ہے کہ ہمارا دین متوا ترہے۔ اور توا ترکے اقسام میں سے سی ایک قسم

\*

کامنگریمی کا فرہسے " ہے ہوجا ہے کہ اما ہم را زی پرکفر کا نتویٰ دیں۔کیوں کہ نواتی الرات شرح مسلم الثبوت میں علامہ کرانعلوم نے تکھیا ہے تکہ کا اما را زی شیمتو اثر معنوی کا انکا رکیا ہے"۔

مولانا عبداللطِده ف صاحب فاظم مظاہران العام سهار ن ابورا ورمولانا مرتفئی حمن معاصب د مواس مجنس میں موجود تھے۔ جبران شے کہ کیا جواب دیں کئے یُن کرجیرت میں رہ گئے۔

مفرت شاه صاحب نے فسد مایا کہ جے صاحب یہ صاحب ہیں مقیم کر ناچاہتے ہیں۔
میں چڑکہ طالب علم ہوں میں نے دوجا رکتابیں دکھے دکھی ہیں میں انشاہ الانڈ شخر نہیں ہونے کا
دمم) حضرت مولانا محدعلی صاحب مؤکیری نے اکیس احتماع کی تھا ، و ہاں صفرت مولانا میشنے
الہٰ المبدّ عفرت مولانا اخلیل احد مها حدید سہار ان اوری اکا برویو بندوسہا رہوں

Ċ

7

**V** 

کیم سکین سے سکین کیا گیا

مدعو تھے۔ ہزاں اں ہزارعلما جہتے تھے۔ قا دیا بنوں نے کہاکہ ہر دومنا ہئی تا ہو ہا ہا میں تعتب ریرکریں گئے۔ حضرت شاہ صاحب بچی مذعو تھے۔ حضرات نے حضرت شاہ صاحب، کوطیا دکر دیا ۔ حضرت ۔ بذخوایا کہ دونوں خاخرین وہی شغار میں اپنا ما فی الفی خطا ہرکریں گئے۔ فی البدیہ ہولنا ہوگا ، اور ذکا غذکوئی آیا ہے، اپینے پاس کھیں سے۔ وہ لوگ تیار نم مدیرے ۔

ده) حب مصلاله هو السلاله مين مم الوكن مغرت كى فدمت مين حديث بير صفحة من عديث بير صفحة من المحتمد الكيد مولانا بوكر معمر محقة مفرت كى المان كرد الفي المراد المجار المحاد المحاد

دے) البرکوالدس حفرت شاہ ماس ب تشرافیت لائے مولانا بدرعالم مہا ہر مدنی ہی اللہ میں دہی رہے تھے۔ العمام میں دہی رہے تھے۔

کیم سکینر سے سکین کیا گیا

مولاناعبدا بجبإر ابوسرى مرحهم اورمضرت معيلا نأنير فخدصا حب ومولانا محافلتا ماحب معار وی وغیرهم نقے حفرت شاه صاحب کی نومت س بھی مون نا نورمحمصا حب جمة الله مليه مصدف شهرانك ياتي بوني لكي المفرت ني ال کیمولاٰ فورمحرصاحب کے وصال کوہے اسی سال ہو کھتے مولاٰ انحدیسدیق صاحب نے حساب سگایا توانشی سال مویئے تھے نرکم دریا و ہمولاما نور فمدصاحب کی باتین توب یا چھیں۔ ري و من ما ما كريس دوسال كي عمرين اينے والدما حب محديم را ه سجد ميں جايا كرتا تهارایک دن د مکیماکه دو ان پره نماز پول سی مناظره مور باسے - ایک کہاتھا كه غذاب دوع اوربدك معنول كوموكا - دوس مشكرتها . كه عذاب روح بى كو موكار ج كبتا فها كرعد اب روح اور بدن كوم وكاس في مثنال دى كدايك باغ من ایک نا بنیادوسرانگرا محری کے خیال سے گئے رسنگرا ایف مگاکمی انگ سعمل نبين سكما نابنياكهما بدكه مين تعيول كو د مكي نبس سكما-أتندر فيعله مواكه نابنيا لسكو سيكوايين كتده يراها مي ورننكواميل توري ا شخص اگر باخیان آگیا تووه و دول سی کوگرفتا رمرے گا- مورمنرا کاستحق قرام و سے گا ایر سند با س می لی بھرانک ز ماندور از گذرایس مذکر والقرلی " ويكه ريا تها واس مي بي مثال بضرت عبد اللهن عباس من التدعن سع مكور مى سين اس كويغ عكراس أن يره كى فطرت ليمه برييران ره كيا كركيا في حواب

مفرت شاه صاحب نے یہ لدمیانہ ہیں ، برح می ۱۹۴ زیر برتان الاسلام کے جسر میں فرایا تھا - لوگ مفرت شاہ مساحب کے حافظ برجیرہ ن رہ گئے کہ آئی چھوٹی سی مرسی عالم آخرت کی اسی باریک بات یا در کھی - ذالف فضل الله بدوت میں دائیا۔

(9) وفرت مولانا محداین صاحب فرما تریس که ۱۳۳۷ می هستان میں جب ہم یفاری شرلان مفرت شاه صاحب سے برم معتد تقدیمفرت مولا ناتھا توی تشریف لائے اور صفرت شاہ صاحب کا درس مدین سننے کاشوق ظاہر فرمایا مفرت مولانا محدا حدما حرب اور صفرت مولانا حبیب الرمن مفرت تھانوی کے ہمراہ درس کے کمرہ میں تشریف ہے ہے نکاح نینغار کے متعلق مدیب کا درس ہور ہاتھا وقت جو کہ تھم ہوگیا تھا اہذا صفرت نے کہ اب بنہ کردی۔

حفرت مولا فامحدا حدصا حرب نے فرما یا که شاہ صاحب حفرت تھا نوی مما ،
تشرلعیت لائے ہوئے ہیں ۔ بنباب کا درس سننا چا ہتے ہیں عفرت شاہ و صاحب نے چرکتاب کھول کی ویرط حد گھند ٹا درس دیا ۔ اگلی حدیث پر بیا ان فرما ما حدب نے چرکتاب کھول کی ویرط حد گھند ٹا درس دیا ۔ اگلی حدیث پر بیا ان فرما مرب سے سعفرت تھا نوگ نے قرما یا شاہ صاحب ہوئیوم وہبیہ ہیں ک بدید

بنیں۔ یہ آپ ہی کا معدید۔

(۱۰) جب مفرت شیخ المهند قد س سره مالنا سفانشر لین لائے تو ضوت کو وکھر تی کو وکھر تی کہ اس کے بہاں کے علم الاختلاف نہ کریں۔ اس لئے سب سے بہلے صفرت شاہ صاحب سے انگریزی موا لات ترک کرنے اور ان کی طلا دمت بجو طرفے بوقت و کی عاصل کیا۔

احقر کے والد صاحب نہ زیارت کے لئے کا کمپیور سے دلو بند حاصر سوکے تھے۔

اور صفرت شیخ المهند کے کئی دو زمہان رہے تھے۔ ان ہی ایام میں مملکتوریہ فراکر چفرت شاہ صاحب شیخ المهند کی خدمت میں مولا خاص اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ بی ایام میں مملکتوریہ ہوگا۔ گرئی کا موسم تھا۔ حفرت شیخ المهند کی خدمت میں مولا خاص اللہ ان بتی بی عاصر تھے۔ اور بی بہت مہمان مقید حضرت شاہ صاحب سے بی حاصر تھے۔ اور بی بہت مہمان مقید حضرت شاہ صاحب سے بہایت او ب کمی کا موسم تھا ور مسترت سے کھل گیا۔ احقر مع والد صاحب میں حاصر تھے۔ درس میں اکثر ت د مایاکر تے تھے کہ وہ وہ وہ ان بازی بوصفرت شیخ المہند نے دکھائی ہے وہ توکوئی کیا دکھائے گاہاں کی خرور واضح کر دینا چا ہیئے۔

مولانا ادرلس سیکروڈ وی مرحوم کوسفرس ساتھ سے جاتے تھے ان ایام میں

شاح سرادا بادا دوره فرمایا تها بمولانا محدا درسی فراتی بقط کنته اه صاحب اکثریه جلی فرماتی محفی که ب مسئله و انشاگات موگیات اب می میں بجاب نہیں چا ہیئے ادریہ شعرف مایا کرتے محقہ -

> الله با نده کمرکیول فدتا ہے پھر دیکھ مند اکیا کرتا ہے

(۱۱) ان بى ايام ميں قارى محد طيب ماصب مذهلهٔ كي هجو في جهائى قامى محد طاہر ماصوب ( مدرسه وار العلق و لوم بذك ما ماس خيرا مرحم كانكاح محمد العلى العلى

موكى دايماك به تصفير معلم معلم المياك كوكى قدر وقيت تبك بالنهي بعفى تخذاه كالالجهد انالله داخله دانالله

دسان مولانا عبدالعزیر مخدت گوجرانواله فرمایا کرتے تھے کہ حفرت مولانا عبیماللہ سندھی رحداللہ نے فرمایا تھاکہ اس قسم برکوئی فعار ہ بہیں بجراس امر پر کھائی جائے کے کہولانا انورشاہ صاحب اس رمانہ میں بنینطیر عالم میں مولانا غلام دسول الی والے اشا در حمداللہ نے جب بہی باروا دیا ل یں حفرت شاہ صاحب کی تقریبینی توفر مایا علم موتوانورشاہ والا مود ور نہ ہمار سے علم سے توجابل ہی اچھے۔

مولانا براميم صاحب ترسيالكولى ني اس وقت فرطاتها لين قاديا لهم مين كيميم المركونية الما وكيفا الموتوشاه ما حب كود كيد لو يستر ولا بالمين الموسية في الما الما المين الموسية في الما المين المين

" أيْدِلِ لخطيب " مِين عفرت شاه صاحب رحمه الله كي نيل العرقدين " كي طرى تعريف كي سے ، آپ كو

علامها لبجرا كحرك الفاظ سعيا دكياس

صفرت عاقمها مداد التدمه امبر رحمة التدعيد مهاجر كل سے السام القام الله عليه الله عليه الله عليه الله عليه الله على الله

له ا) دین ود انش کانهراند ۱۳۵ منفر ۱۳۵ و مطالق ۲۹ ژئیس کی ارتصاع کودیومبندگی خاک میں بینے خوب ہوگیا بعنی مولاً مامحد انورشاه صاحب جانشیں مفرق شیخ البند صدر المدرسین دار العلوم دلیومبند

د وبرس کی معادت بواسیراورصعف و تقامت کے 9 مبرس کا مرمی وفات بائی مرحوم کا وفات بائی مرحوم کا وفات بیر منا مناسب کی درت کا مدینه منور و میں اقا مست کی



پر دائی اکرات دی خواہش اور اصار سے دار العلوم کی صدارت کی ذمہ داری فرمہ داری فرمہ داری فرمہ داری فرمہ داری فرم داری قب ول فرمائی جس کوشنے المبند کے زمانہ بھگ ہی جمرت کے لعب سے معمل اللہ معمل میں اس طرح انجام دیا کہ جین سے بے کر روم کے اب کے فیصال کا سیال سے اپنی ہیا ہیں مار تاریا رہند اور پیرون مہند کے سینکر ول تشنگان علم نے اس سے اپنی ہیا ہیں ۔ کھی ائی ۔

مرخوم کم سنمی لیکن و مع النظر عالم تقصر ال کی مثمال اس سمندری سی سے بھیں کی اوپر کی سطح ساکن لیکن اندر کی سطح موتیول کے گرال قدر نفرانول سے عمور مہوتی ہے۔ وہ وسعت نظر قرشت ما فظرا ورکڑ ت ففظ میں اس عہد میں بے مثما ل تھے۔ علوم حدمیث کے حافظ اور ککتہ شناس علوم ا دب میں بلندیا ہے۔ معقول ت میں ماہر شعرو شخن سے بہر و مند و بر و تقول میں کا مل تھے۔ اللہ تعالی انہیں انبی نوازشوں کی جنت میں ان کا متعام اعلی کرے کھرتے وہ ایک علم ومعزف کے اس شہید ہے۔ قال اللہ عقال المهدول کا نعرہ بلندیا ہے۔ اور اللہ مقال المهدول کا نعرہ بلندیا ہے۔

مروم کوسب سے پہلے لا وائد یا شوہ اور کھا جب کہ وہ اور مولا انھیاں احمد دنی سرزمین عرب سے تازہ وار دنہد میں سے تقے۔ مدرسہ وار العلوم دلو نبدیں مرکا حافری کی تقریب بیا ہیں مرکا حافری کی تقریب بیا ہیں انہول سے میرکا علمہ اور مدکت کا جلستہ ترتیب بیا ہی جب میں انہول سے میرکا واقع میں تقریب بی تقریب کے جواب میں تقریب ساخری موتی دہی یا خلافت اور جبعتہ کے جلسول میں ملا قاتمیں ہوتی رہیں۔

مولالا بن جب و و بشا در کے اجلاس جیتہ العام اکے صدر تھے میں می ما می تھا۔ معارت مرحوم سے ماتوں بن علی استفادہ کے مواقع طقے رہیں ہم موال کے و قت ال کی خندہ بنتیانی سے محسوس ہوناتھا۔ کروہ سوال سے خوش ہوئے ابل کمال کی بر بری بجاب ہیں کینو کہ وہ مشکلات سے عبور کر میکنا ہے او رحب اس سے سوال کیا جا آ ہے ۔ اور حج اب دے کوش ہونا ہے۔ اور حج اب دے کوش ہونا ہے۔ اور حج اب دی کوش ہونا ہے۔

مرحم ! معلومات کے دریا ، مافظ کے بادشاہ اور وسعت علی کی نا ور شال تھے۔

ان کوزنده کتب نما نرکنها بجابید شاید کونی آل ب مطبوعه یا تلمی ای کے مطالعه سے بچی تو میری تصنیفات میں سے " درفن القرآن" ای کت بنجی تمی اس بر ابنی رضا مندی ظاہرون رمائی مرحوم ان فری طاقا تول میں فریاده عربی نصاب کی اصلاع برقیم سے گفت کے فریا یا کرتے تھے ۔ ( معارف )

ربيع الاول لاهسا موى علم كراه

(۱۹۱) فرمایا قبرتمود به کاکتب خانه می سے تمام دیکھا بعین نایاب کتب سے والے می کھے بہت یا ددائشین مکہ مکرمہ کے کتب خانہ سے تبح کیں بغنی ابن قدامہ کا بجیح کلمی نسخہ کمرمہ کھے دستے ہوئی کے دائشت کے مکھے۔ مصرت ان خرمہ بھی دستیما ب بہوا۔ اس سے کھولا قالد دائشت کے مکھے۔ مصرت امام محمد بن صن شیعبانی کلی السب بوالکہ بیر " مدینہ طیعہ میں دکھی جانی نے تمام نہایت عمد مرکب السب بوالکہ بیرا بار دائشین لیں بھرمب تری حکومت کھا۔ نہایت عمد مرکب سے کہ دوم صفرات اس کیا ب کوسا تقد ہے گئے۔ اب کوز وال آیا اب معلوم ہوتا ہے کہ دوم صفرات اس کیا ب کوسا تقد ہے گئے۔ اب العبی شوقین اور علم دوست علماء نے سنے الاش کیا۔ نہ یا یا۔ یہ کا ب ترجمود یہ بیری ۔

(۱۷) حفرت شاه صاصب کا قیام جب دارالعلوم دیوبندی تحامظ کراه نجاب کے عظیم الشان مبسر تشریف سے گئے - حفرت مولانا سید سیمان ندوی می تھے مولانا نافل علی خال اور دیگرزی و توم بھی میوسے - نعاب گا و اکتر محمدا قبال مرحم جی تھے جھٹرت کی زیارت کے لئے ہزارا ن ہراز خلق الدیمی تھی ۔ علی و دیر از مالی کا ایک فالیک خلامی کا ایک فالیک شعر راجعا و معاوی تام می کا ایک فلامی کا ایک فلامی کا ایک فلامی کا ایک فلامی کا میاب کے میاب کا میاب کے میاب کا میاب

ا و راس بر بیری رقمت ۴ میزد میر تا نیرتقر بروند رانی - نو در و حکاه درحاه برین

كورُلاما -سنبم دنیا نخور کر بے سو دا ست بيحيس ورجب ال نياسوداست علامىرسىيدسليمان ندوى براس مجست كابط انرييرا بمي على سوالاست كھتے -اور جرابات مسنكريب متاثر بهوية فرمايا كريف عقد مولانا محدانورا ه صاحب علم كا بحريوا ي من وحافظ كم با وشاه من -عفرعلى فال تومفرت كيرج رك ك عاش تقيد كماكر تعقية جي عابها بك شاه صاحب كي مريد كود مكيتمار سول" اكست طسوالية من زميس عدام كم ايك شاره بن ايك طوى مقاله فوت شاه صاحب محمنا قب وكمالات يراكها الكيتي من كه : م م مصرت مولا نا الورشاه صاحب مذاله كي تطيير الموم س مصوصًا علم حديث مين بيش كرنے سے تمام الشيا عاج زمسے ر مطفر كروه كرسفوس الكرعبيد واقعدين أياس ملان ها وفي كما تيشن بر فجركى نماز سيقبل كاطى كه انتظاريس مفرت تشريف فراتمه ومام كارد كردم عقا ربيو ي مع ايك مندو بالوصاحب ليب المحميل لي موت ار سے تھے بعفرت شا ہ صاحب کامنورہ چہرہ دیجیکرسامنے کھوا سے ہوگئے ا درزار وقطا درویے لگے۔ ا وراہا ن رہے ہے جفرت کے دست بادک بريبعيث كرنى - كنته ففي كرسان بزرگول كا روشن جره ديكه كر بجي لعين موكماكه

اسلام ستعادين سعان معسريت شاه صاحب نفرمايا م و بغفه ما دون ذلك لهن پيشانه يه ميندا لى سندند والجاحب كم ملك كي في موندي مرك وليل سعد علام دونوري کوتا و بل کریا بطری ۔



كسى نے لِهِ چِهَ اکر مدین نے بخداری ا ذاالت فی المسسلمان بسیفهما قالقاتل والمقشول فی المنداد و قلمت یادسدول الله دهندا لقاتل فما بال المسقشول قال ایندکان حودت کا پیچا تمشل بسیاحیده

## بال مقدم اليوبا تحدن محمد في لوم

ایمان کے عن ہیں کو دیدن ، با ورکر دن اور شراییت میں اتبیاء علیم السلام مج مجھ باری تعالیٰ کی طرف سے لائے میں اس با ت کو ان کے اعتاد بربا ورکر لینا - اب بولچہ محصل الشعلیہ وسلم کے دہی میں سے ہے - اس طرح کہ آب سے متواتر نابت ہو جائے اور خواص سے عوال کی بنیج جائے۔ بھیے وحد انبیت باری تعافی کی اور رسولول کی دسا اور ختم ہونا رسائنت کا خاتم الا نبیاء براور نتھاج ہوجا نا آپ کے اجد اور علی علیالسلام کاد و بارہ قرب قیامت میں تشریف لانا آپ کے ابتی دیر باور کر لینا ایمان کم ہوتا ہے۔

کاد و بارہ قرب قیامت میں تشریف لانا آپ کے ابتی اور کر ایمانیاں کم ہاتا ہے۔

الدی میں کے معنی ہیں تن نارشنا میں بینی منکر برجانیا ۔ اور کر جانا کے انتقارے کے ابتی اس کے ابتی اس کے ابتی اس کی میں انسا رہے۔

سے میں ونا سے - عید ا-



مخ البارى المسهد و فى قعدة العلم في العام الفوائد الى القواد الدكافى بالنبوة لايد مخطه فى الاسلام حتى بيلة لأم المكام الاسلام وفي البري ملك جلاء -

دعندمسلمم الم عن الى عمدة عن سول الله على الله عليه وسلم انه قال والذى نفس محمد الله عليه وسلم بيه لا لله عليه وسلم بيه لا لله على احدمن هذا الامل يهوده و لا نص افي تمروت ولم يومن بالذى أس سلت به الاكان من اصحاب الناد

ا ورمتدرک مبرم صلام من ابن عباس منى الله تعالى عنها قال قال م سول الله صلى الله عليه و مسلم ماص اسعال ليهم بي عن هذه لا الاحدة يهود خاولانصل في و لا يومن بى الا دخل المنساس فجعلت اقول ايق تصد لقِها فى كت ب الله حتى و جد ش فى هذه لا الاينة ومن يكفى به من الاحذاب فادن م موعد لا قال الاحذاب الملل كلها

به قصد بهو کی پیران بین سند ایک آدی صفرت عبد الله بن سنو دکولا آپ نے دریافت فرانی کریم ادااب بی دمی مقید و سعد اس نے جواب دیا کہ بال آپ نے سه اسی و قت طوار سند اس کا مرق کم کر دیا ۔ کہ اب ہم قاصد بنیں رسیسے ۔ یہ تعدد ابن دا که دفیر معابی سوج دسے بی میر میں کہا کہ خصور صلی الله علیہ وسلم نے روا نہ بیش کیا ۔ بندا باری و خدی الله علیہ وسلم نے روا نہ بیش کیا ۔ بندا باری و خدی و تقدیم و دائی القتل معند و مان کرت صدول کو قتی نیا جاتا پیٹو واکھ ، قانون سے ۔ وقدت دی الله عندسے روات معند و مانا کرتا صدول کو قتی ہوا تھی و لا ایت اوا دی ۔ لین صفرت انس رمنی الله عندسے روات معند و مانا ابد لیوسعت و المقادن و لا ایت اوا دی ۔ لین صفرت انس رمنی الله عندسے دوات مان الله علیہ و سام ابی ایوسعت و شرم الله علیہ و سام ابی اور دو کیا ۔ جنا مجمول کو یہ نوان کو اس کے قتل کا اراد دیکیا ۔ جنا مجمول کو یہ نوان کو اس کے قتل کا اراد دو کیا ۔ جنا مجمول کو یہ نوان کو یہ میں مدسیت بیا ک کرتے وقت کے مصندر کو یہ نوان کو اس کے قتل کا الله علیہ و سام نے کھا تے اور آمست کھاتی اور آمست کھاتی کو ان کو ان میں الله علیہ و سام نے کھاتے اور آمست کھاتی کو ان میں کھاتے اور آمست کھاتی کو ان کھاتے اور آمست کھاتی کو ان کو ان میں کھاتے کو ان کو ان کو ان کو ان کو ان میں کھاتے اور آمست کھاتی کو ان کہ کھاتے اور آمست کھاتی اور آمست کھاتے اور آمست کھاتے اور آمست کھاتی کھاتے اور آمست کھاتی کھاتے اور آمست کھاتی کھاتے اور آمست کھاتے اور آمست کھاتی کھاتے کھاتے اور آمست کھاتے کہ کھاتے ک

بهرية جموكه بها وادين متواتر سے وور دنياس كوئى دين متواتر نہيں . قواتر كے يمنی الله الله الله على وسلم سے لكا نارم واله يا اس كو تواتر كھنے يا تواتر كئي فيسم كا ہوتا ہے ۔ ايك تواتر استاد جيسے كه عديث من ك في بعض تعمل فليقب و الله والله وال

تفسرابن كير الم معموم معرب يدس بعد قال الحسن قال دسول الله عليه الله عليه وسلم المنطق المربيب والنه و المعم المديكة قبل



يوم ا كُقيْم له -

وانه لعداد الساعة كسون علما لها هوال كى اشهر فى الحديث بالا شراط فن كر لا القرآك يكون علما صارعوف الحديث كسون ه من الا فنطوص الحديث كسون ه من الا فنطوص قول فق لجاء الشراط ها وا ذك ف فى الأية بيان الإمكان الريخ الشراط ها وا ذك ف فى الأية بيان الإمكان الريخ شحبيان الإمكان الريخ شحبيان الوقوع ثمانيًا - واخرج عبد ابن جيل وابن جريدان المحسن مضى الله عند وانت لعد للساحة قال نزول عيلى عليما الله عنده وانت لعد للساحة قال نزول عليم من المرابي المربي المر

ادرابن كيترند وعوى كه جداها ديث متواتر مون كا . اورها فظ ابن جرك مخيم الجيريس اورنتم الباري من دعوى كها بد اورجام تر فدى من حاله كها بد اورعام المحفرت على بن مريم دجال كونش كري ك . بندره صحابيول كي مديتول بر اورعام شوكا في كا ايك رساله بسيح بانتيس حديثول بر اورليلة الامراء كي مديث من كا ايك رساله بسيح بانتيس حديثول بر اورليلة الامراء كي مديث من على عيده الدرم بن توديم في فرق والياب وادرم نداهو ابن المرقوية اب عيدى عيده الدرم نداهو ابن المرقوية اب عيدى عيده الدام في توديم في واراس كي ميح كي بسيد و تيمي في اورابن مرقوية ادر يهم في الدرم في المناه المنتية والمناه المنتية المناه المناه المنتية المناه المنتية المناه المناه

بىلى ھذاعلى كار احد - اس كوكافركنے ميں ووكامبى اختلاف نہيں ہے كيونكم ان سب الموركان ثيات سب سرسوميكا سيم .

رس) توالری ایک قیم ہے ۔ تو اثر تعالی تواتر تو آردن چیے مسواک اور کی اور رس

استنشاق كاتواتر-

بيد تومرزائي بهت جكرايا بجركينه نكام اس كوتو اتر كيتي بي وفرما يا بي تومي كهدر بالخما - اسرراغلام احديد توكفار كية تو اتركومي تسيم كياسيد بهر جربيزي تواتر سع فابت مول جيهة فم نبوت اورنزول عيني عليه سلام بضائجه يصف كذر اسم الكاركرف والتيفس كوبالاي ع كافركبس كه. البعين مين غلام احد من الما نبيا وهيهم السلام كي امول كوائي طرف فسوب كياست وحنى كريول كهاست كه يوجي عمول يني ال كد كله طير عف لا الدا لا الله عسمد دسول الله كالجماعيا رينون سيد كيونكر محدرسول الله يسفوم احدك مرا دانی و امت سے مرز اصاحب نے ہبت سے اسماء کامنی بذل دیاہے ادرببت سعمى كرمها ديق بدلدست عرض اسلاى الريحريدل ويا-است كا اجاعب عداس وي كي كغير والعاسم وي السعم كا بودي س بالفرور همعلوم سعدا تكاركري - اوراس كار دست كاحكم كيامات كأيس مابت بتواكدرسول الندملي التعليد وسلم دين قيم نام لاستهين كوكوئي في منين كرم ي براستدر اک کرے ، اور ا ب کے دیں کو آئے کے بعد کا ف کرے بین اسلام ا ورایان نسبی نام نبین کراس کے ساتھ جیار ہے ، بلد معداق اور می کا ، مہیں ا داثيادالت على كخلق للمعقق الشيعرما فطلحدبن ابرامهم الوزيرالياتى يه جا ن لوكه اصل مي كفر جا ك لوجيكر كذب كرنا سند يسى جير ك التدكي كم الدكس ياكى كالند كريسولول سيدرمهل يربيركم جركوتى كلمركفر كب ها ذلا ما الا عنباس كَيْ كُورِي جائيكً ورد المتارع البحرا جيباكه خانيد ميسه واكر انبياء كتعلق يه اعتقاد سے کہ نبوت کے وقت اور اس سے قبل ا نبیاء کومعموم نبیں جا تنا اسس ک منیسری جائے گی کیوں کرر وتعمومی ہے. حياجع المفعدوليين بيبيع الخيمى يغ كمرشها دت عي وج العادث كهآلواسيرة فينفع نه وسيركا رعبب كمب كرجوكها تعااس سييرز لوسط كيونك كمرشهاد سے اس الا کفر رفع نہیں ہوتا۔

ئىم سكىند ساسكىن كىڭگىل

ابن من می کتاب ، المعسل میں ہیں۔ جو چیز بالا جاع ٹا بت موکدرسول اللہ فیے ہیر بالا جاع ٹا بت موکدرسول اللہ فیے ہے ہیر بالا تفاق اسے کا فرکہا جائے گا۔ اور حج تری میں منہ اللہ تعالی سے اللہ تعالی سے یاکسی فرسطیتے سے یا اس کے ، نبیاء میں سے کمی بی سے یا گائی ہیں ہیں وہ کا فرسسے ،

وامن عيامن كي نشره معفيه وسوملد ما ين الاست قارى نه فرا ما به المعمد ما يا به المعمد عوام المعدد وسلع نقل المن عدام المعدد المعدد والمعمد العلم العلم العلم العلم العلم العلم العلم العلم العلم المعدد والمجمع العلم العلم العلم المعدد والمجمع العلم العلم العلم المعدد والمحمد العلم العلم العلم العلم المعدد والمحمد العلم العلم العلم العلم المعدد والمحمد العلم العلم العلم المعدد والمحمد العلم العلم العلم المعدد والمحمد العلم العلم المعدد والمحمد المعدد والمعدد والمحمد المعدد والمحمد المعدد والمعدد والمحمد المعدد والمحمد المعدد والمحمد المعدد والمحمد والمحمد المعدد والمحمد المعدد والمحمد المعدد والمحمد والمعدد وال

وسلم المستنقص لدكافي وسن شك في كفي لكوني -

الركستى فس سنة كها كه بن ايمان لا مامول كه محد مصطفرا فسلى التوعلية وسلم ما الخفوا كى طرف رسول بناكر بهيج ركيم ولين مين مير الهيمي جانتها كه پ ليټرمين يا فرست ويا مبات پيس سيدين يا كهامين فيمين جانتان ايم تو مين يا نجى تواس كرنومي كوئي شك مبين ركيزكم تسدان ياك كواس في عبلايا و

ا در مافظ ابن تميد نيركاب الصادم المسلول مداه پر فلماب كم التُرسبمانه ا وقع اسلاف فراي ركة قت في دوا فقد كف تحديد ايما نكفر به منبي فراما كرتم إ زباكت انخوض و نلعب كيف بي جوسط مومكم ال كفون ادر لعب برا ف كن تكفير كي يود ايا ك اجد كافسند موكي م

الم المن عداكر من بعد المرامي بعد من من من الدى كة ترجيد من كا قبل الموال المواكا فعالم الانبياع المنبياع المنبياع المنبياع المنبياع المنبياء المنتقل المنتقل

قسدة ك باك فيه اله كانام ركامل ين - اور مدبيث باكسي اس كوبا لمنيت مسع بكارا ا ورعله من اله كوز ندلي كها -

بارئ تمال فرا تربي - ان الذين يلحدون في أيا تنالا يخفون طينا الم الي يوسف كاب الخراج مي تكفيمي وكمذ لك المذ فادقد الذيل لمجل م مرقد كما نوا يطهى ولا) الاسدام -

کیم سکیند سے سکین کیا گیا

جیساکہ بہار دانش میں مکایت ہے۔ وہ مکایت باز اری ہے بعب اس کوعلوم بڑوا رہب بہت میلاوہ بیس بیلی اس رہا ہے۔ تواس سارے قصے کوخواب بنا دیا ۔

دهن اكس دانى عداقاً ليسبه

يجمع اشدالسب من شناك!

نعسيوه روريا و تاكب خوا

اذ انفتحت علىنى من الخفقاني

حفرت نشاه صاحب كابيان قاديانيول كيفلان مور التفارتواب ني ووراله تقدير مرس التفارتواب ني ووراله تقدير مرسي مي فرمايا تفاكه مزرا صاحب ني ابنيا وعليهم السلام كي توبين كي سي جوم واحداً كفريه و دا لعيا ذبالله و

اس برتا دیانیول کے نمائندے نے کہاکہ اب کے نیخ مفرت مولنامحر والمی مما ، نے اپنے سرشد کی و فات برکہا تھاکہ مردول کورندہ کیا زندول کومرنے نہ دیا ۔ اس میں الی کو دکھیں ۔ ذر اابن مریم اس منعرمین مولانامحود الحسن صاحبے مربح تو بین معزرت عیلی على السلام كى كى بىد - ئىرات با ان كوكافركيون بى كى بىد بى كردولانا مرتفنى فى فى فى مرايا كريست بالمرود بالمراي بالمسور بالمرود بالمرو

مزوريات دين مين فقط استشابه سيد فتح الباري مين مي كه عديث معا ذرض الله عنه مي مي كه عديث معا ذرض الله عنه مي مي كه عديث معا درص الله منه كوفر ما يا دعل الدمن الله عنه الله عنه الدمن الله على الله عنه دواله في المدرب عنقه

عفى له ما تقدم من ذنبه " د بخارى)

اس کی شرح کے وقت مندا حمد کی ہروایت ہی پیش نظر کھنی چاہئے۔ " هن هده بعد نده کتب له عشر حسنات افرا اشعر بدی قلبه وحدص بدی ۔ برا شعا مد فلب اور حرص تواب ہی میر بے نزدیک احتساب ہے۔ بونفس نیت برایک امرز اندہ بعد نیست برکی تواب ہی میر بے نزدیک احتساب بر تواب مفاعف سرجا کہ سے رکو یا احتساب نیست برکی تواب مفاعف سرجا کہ سے رکو یا احتساب نیست برکی تواب مفاعف سرجا کہ ہے۔ فرایا ۔ او کسبت نی ایسان جا تھا ہے۔ فرایا ۔ او کسبت نی ایسان جدا " میں او بعثی واؤہ بیس تودار بنانچہ ظامہ فسطلانی نے ارشا والساری میں ہی کھا ہے۔ اور ابود اؤد کی روایت میں تودار اسی تا ہے۔

معتزله نے تقدیرعبارت اس طرح نکالی سے را لا بینفع ایسانها تکی امنت دن قب الله الله منت و الله منت و

大がしてより、アレンではかかる子のかられるででいる。



بواب کلیات میں ابی آلبقاء نے جی دیا ہے۔ ابن حاجب نے پی ذیا ہے۔ اور حاشیرہ کشائی میں ملائ طیبی اور نا صرالدین نے ذکر کیا ہے اور ابق ہشام زیم بنی میں جی ذکر کیا ہے۔ ہم تر · نزدیک پہال اُود و چیزوں میں منا فات کے لیے نہیں ہے رطبکہ قصد ایمان اور کسب نیروونول کی نغی ہے۔

میں کیونکہ ان میں نیبت اور معزفیت غیدا دندی ضروری نہیں ۔

طاعات و فرابت سے مراد صلّه رئی تحمیل - بر د آباری - نوایم آن نداد کرنا · تحمد قد رئم وکرم رجوال مردی رئیش دینا- عدل وانعیا ن بین -

مضرت شاہ صاحب نے فرط اکر کھار کے اعمال نیمر بغیر آسلام کے نجات اخرو کا کاسب بنیں بن سکتے۔ ندویا ہے تو اب وقعمت کاستحق بنیا میں گئے۔

البته الله للدلت الله المعرب كم كفي بيابي كمية فنيف فالب كاسبب بن كيس كماسي كفي الله المرابي المسبب بن كيس كماسي الشيطاء في بالاتفاق فيعدله كماكه فا دلكا فرك عداب بين بنسبت كافر لما لم كر تخفيف موكى رجاني الوطالب في حرف مدات الخبام وي فيس ال كافا مده عراضًا العا دبت ميس في رسي .

مندمایا یرجومدمین مهرق ال دسول الله صلی الله ملبه وسلمراندا احس احل کمدارسده مهرف کل حسدند بیمه کها تکتب له بعشرانی الها ای سبعها میده و می سیئی بیمه کها دیکنب له بسته کها سی میری نزویک اصال اسلام یه میسکرول سے اسوام لائے اور زمان کفرکے تهام برسے اعمال سے تو بہ کررہے - اوراسلام کے لیعدان سے بجینے کاعزم معمم کمرے . ایسے معمل کے تمام کُناہ کِشنتہ ہا گیا گئے -

اوراساء قاسطام برب کراسلام است کراسلام الاست کرز ماند کار کے مام معاصی سے توب فرکے مام معاصی سے توب فرکے اور ان کا ارتکاب برابرکر ارب سے رالیا شخص اگر جیاسلام میں وافعل ہوگیا اس سے تمام الکے بچھیے معاصی کا مو انعذہ ہوگا۔ لیس شی عدیث میں پر آیا ہے کہ اسلام گنا ہو کہ من کوختم کرویتا ہے اس سے مرادوسی معورت ہے کہ گنا ہوں سے توبیعی شال ہو - د من حسن اسلام المدء تذک کے مالا یعنید ک

ایک د نوناباً مراس معرون کاموسم تھا۔ اور احقرد بو بن مامز ہتوا مفرت شا وصاحب می ڈائیس سے تشریف لائے ہوئے تھے۔

معرف من با اورب سن ما الله المرائی مرتشران فرا تے مولا نا مشید الله حال اورب سن مهال بی مخطر تھے۔ کمال مهر بانی نربائی مہیں دیکھتے ہی چار بائی سے اٹھ کر شکے ہی با کو ل ہجاری طرف تشرکانی لائے۔ اورم صافحہ فرمایا مجوم و لینا مشیدت اللہ صاحب بجنوری کے باس تشریف فرما ہوئے۔ اوران کو برکا جدا کا آمار کرعنایت فرار ہند تھے۔ ایک فیق مهاری طرف کھی رکھ دیا ۔ اورایک فالب علم کوفر مایا کہ ان کو جیس کر کھیلا کو ، اوردوسر سے طالب علم کوفر مایا کہ ان کو جیس کر کھیلا کو ، اوردوسر سے طالب علم کومر میں رکھیل کر دیا۔ اور فرمایا کہ عمرہ کو مشت بازاد سے لاک دیو کھر کے اندر قشرلف ہے گئے۔ اندر قشرلف ہے گئے۔

مولوی محفوظ علی صاحب فرما تے تھے کہ گھر سی صفرت فرمار ہے تھے کہ بہت معزز مہا ك سے بین محفوظ علی صاحب باقرخان و مہاك سے بین محل ناعمدہ باکا بیر بھر ہا ہر تشریف لائے اور فرمایا کہ دوٹو کر سے باقرخان و کے ہے ہے۔ آئی ملیف کیوں اعطائی ۔ اگر کو کہ شنے لا ناہی ہو توسیس جیزے ہے ، یا کرو بھر ال محبت میں کوئی فرق نہیں ہوتا ہ بہت ہقولی جیز لا نا جا ہے۔

بھونسل الخطاب كے علق ميں نے تذكرہ شروع كر ديا كه ايك صاحب نے اس كا جواب مكمان سے .

فرمایا بب عنادیر کوئی اُترا تے تواس کا کیاعلاج سے عصر کے وقت مول ا



منيدت الله عديك ممسب نماز كولئ قريب والى مجدي مل كيفر حفرت شاه صاحب سيخ ودامامست كرائي راسي طرح سب تماز ول مي نحود بی امام بینے - التارتھا سال ہے حضرت کی انت دا دمیں کئی نمازیں نصیب کردیں۔ دوسرے دن بعدنما زفیج ہی مہیں بلایا 🗀 اور پڑی شفقت فرمائی میں مصعف مبار فعل الخطاب كامطلب لوجياء نهايت منده بيثياني سيمسكرات بوسن جواب غمايت فرملتے رہمے،اس پربط سے وش موسے کراس کو کیا ب برنظر سے بچوفر مایا اپ وا فرملت سبم نع متبرك بمجعكر كميد كم يتحركه سنة يحددوبركوكه الارتكاف تعيجا موالما محفوظ عى اورمولا نامحدا درس سيكرو فورى اوركى ائب مهما نول نفي خركها نا كهايا-بعرلعدظهم يس مضرفن كرسائق كوسيت فرمالس بهايت شفقت سيقبول فرماليا -ا در دواز دوت بح حیث به کا دکرملقین فرمایا- بیماحتفر نبه دوآمنویدو ل کے لئے عمل کی کرنظ كالتونيد الك ميرسن يحرك لئے اور ال كے نيچ كے لئے دركا رہے ۔ وشر مايا ميري تو دوات تعوید کے قابل نیں رہی خشک سیاہی یانی ڈا لنے سے عیکی ہوجائے گی ۔ اور وبرانى كوداراس سيتعويذ منب كفاعاب عرمن كياكتهونية وحضرت سيكهواناب يج دوات میں بیائی می اوالی اور لیو مذات الکھکر ہمارے جوائے کئے . فرماتے تھے خود ہی لكه لنمار أعوذ بكله ات الله التامات من كل شيط ان وهامتم وكل عين الا متر" و مفرت شاه ولى الله صاحب ني فرمايا سيكداس بدير القاطامي زياده كرك يوحفتك بعصن الف العيث

احقرنے بوش کیالہ صفرت ہی تحرید فرما دیں۔ پھوٹری خدایت ہوئی۔
جب شام کی گاڑی ہم والب ہونے لگے دفرمانے لگے اگر کوئی اور گاجائٹ ہوتوا ور کھم رماؤ احتر نے بیرا کھے دن صبح کو بحب مرفی ۔ حب رخصت احتر نے بیرا کھے دن صبح کو بحب مرفی ۔ حب رخصت ہونے کے تو اور کھے تو اور کھے دن سبح کو بھی بیر ہوں مجھے ہونے کے تو اور کی بھی بیر ہوں مجھے ہونے کے تو اور کی کھی تاریخ میں میں مدر۔

## حفرت لناجر حمرصا الطاهم مرعري عرال ارس

السلام عليكم ورحمّه الله ومركاته ، و

آب مع فرا یا که بن مجوام وعمل قدورة المحدثین و نربه المد تقین حفرت علامه مولنه محد انور شاه صاحب قدس سره که متعلق کچریا و داشت قلم بن کرول انگراب کومتلوم سع که معلوم با قرین باری کی وجرسے میراحا فیظ باق بنیاں رہا ۔ صرف ایک دو باتیں بالمعنی عرض کرتا ہوں د وهی هذا )

جب كرحفرت شاه صاحب تدس سره دار العلم ولوبندس تقع -اس وقت مي تما نه محون کیا به و اتفاء و بال سید فارغ به وکر دایونید آیا اور سفریت شاه صاحب قدس سره كى زيارت كے ليے ما عربي ارسفرت شاه صاحب الدس سره اس وقت اور واسالي كريم سن من الله المالة المراكة في المراكة المان الله المراكة المركة المراكة ال كے لجد بدت سى باتيں ہوئيں ۔ ليد بي مفرت شاه صاحب قدس سره شيراني كتاب وقعل الخطاب " وى اورفر ما ياكه اس كود كمينا ريع فرما يا كرفيها فسوس سي كدس ني مركما ي ملبا كومغت دى - مكراعف طلبان بازارس چارم نس سيح دى . مفت كى يه قدركى ، يعفرمايا كمميرك دل بين مفاهي البلنة اور يوش مار تنهيس ما ورين جامها مهول كوان كوبذر ليديخرس · فاهركرول مكرافسوس كرمين تخرير مين كوناه قلم مهول - مين بيا بتها مهو ن كدوومرا او مي قابل تيز قلم مروقت میرسے پاس سے جب دومغامین جش مارین توسی کھوا دیاکرول رافنوس که اليها اومى نبيل ملّا وجوملا سي وه قابل نبي بواد ادرج قاب بواسيه فراعنت نبين كالله و بب حضرت شا ه صاحب دُ البيل بطيم كُيُّ اس كے بعد ایک وقت دلوندة ك موت تعد غالبًا دمفان المبارك من ياعيد الاضط كالعد بنده معد جندر فقاو تهان بھو ن کیا ہُو اتھا ۔ وہا ل سے فارغ ہوکر سم سب دلو پنید آئے۔ غالبًا مودی محدرمضان صا

ا در مولوی عبد النّه ما حرب رائے بوری وغیرہ ہی سا کھ مجھے۔ حفرت شاہ صاحبی سا میں کی زیارت کے لئے گھر برحاضر ہوئے۔

مفرت شاه صاحب، قدس سره كومرض كي وج سے كي صنعت مور ہاتھا۔ مگر شفقت بزرگانه سے ساتھ بیٹھے اور افادیت سے تمسع كيا۔

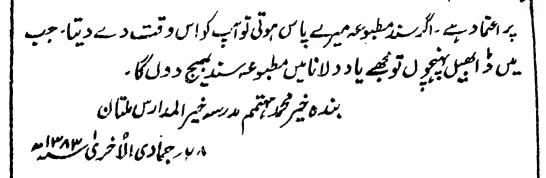
ين في ايك عيارت منها بن قدامه كي دهي فرما ما و ١٥ ابن قدامه كي مغني جمطبوعه

ہے۔ وہ نملط ہے۔

میمی نسخه کلیر مکرم کے کرتب خانہ ہیں ہے۔ میں حب عرب کیا تھا تو مکہ کرمہ میں اس کامطالعہ کیا تھا اس مسئلہ کے تعلق عبارت نقل کر ان تی بینا نجہ باوجو وضعف کے اعظے اور اندرسے دومین ورق لائے اور عبارت پڑھی میں نے وہ عبارت نقل کی دافسوس کہ وہ عبارت میں واقعلاب میں جالنہ ھرکے کتب خانہ میں ردی کی

ین اس وقت اینارساله رخیرانکلام فی توک الفاتی خلف الامام "
کور باتھا - بنانجه اس کے اٹھا میں صغیے تیار ہوئے تقیمی نے بہلے تھا نہ مجون میں صغرت میکم الا مت مرت ی ومولائی صفرت مولانا تیا ہ اشرف کل صاحب قدست امرازهم کور نیائے وضرت والا نے میری حوصلہ افزائی کے لئے دکس رو بے لبلورا نعام دے بعن اس رساله کے دو چار ورق سناتے بحفرت شاہ صاحب قدس سرہ نے بھی بیند فرمائے۔ تو میں نے سوال کیا کہ آ ب نیزم قلا کا دسالہ الکتاب المستطاب " دیکھا فرمائے۔ تو میں نیسوال کیا کہ آ ب نیزم قلا کا دسالہ الکتاب المستطاب " دیکھا ہے یا نہیں ؟ فرمائے کی میں اس کا جواب کھور ہا ہول ۔ اور اس میں بعنی باتیں قابل استفار ہوتی ہوتی ہوتی ہا ہوں ۔ اور اس میں بعنی باتیں قابل استفار ہوتی ہوتی ہوتی ہوتی ہا ہوں ۔ اور اس میں بعنی باتیں قابل استفسار ہوتی ہوتی ہیں ۔

ف رمایا بو بات قابل استفسار بنواکری تواس کوا پایی طون نسبت کیا کریں ۔ میں بواب دول گاراگرکشی خص کی طرف نسبت ہوئی تو میں بواب انہیں دول گا۔ بعرمیں نے عرض کیا کہ مجھے سند صدیث و پینے ، اور اطراف کتب حدیث مسی بعیظے ، فرمایا کرمیں آپ کو بلا منے سند دیتا ہوں ، اور اجا زیت و بتا ہوں ، میرا آپ



میسوات میں شیخ الاسلام نیپائی۔ دلوبندنٹر بعیث لائے ال کئ مدیر جلسر ہُوا معنرت شیخ الہٰ کہ نے بھی شرکت فرمائی رسفرت شا ہ صاحر ہے فلباء اور اساتذہ کے جمعے میں مولقر رون رمائی وہ صفرت مولانا مبدیب الرحمٰن صاحب رحمہ اللہ علیہ نائب ہمہم وار العلم دلوبند کی زبانی شیئے۔ ہ ب " اتعاسم ذی الحج رسساتہ اور محدرم میسوساتہ میں فرماتے ہیں ۔

اس کے بعد جناب مولفا سیند خمد انورشاہ صاحب مدرس و ارائعلوم سے
ہارت فیسے بینے عربی زبان میں رجب تہ تقریر فرمائی مولئنا موصوف کے فعل و کمال
علی اور فصاحت و بلاغت سے اکثر حضرات و اقعت ہیں۔ مولئنا کی تقریر ایک
جانب اگر باعبار زبا ندانی اور فعماصت روانی کے بے شل حق تو دوسری جانب
دیے مضامین اور حقائق اصول دین و نکات علم کلام و حدیث بر حادی عتی جو کم سی
نے صف ہوگی ۔ جغرت شیخ الاسلام موصوف ہی آب کی نقریر و مضامین بر محوجرت
تھے۔ رہایت غور کے ساتھ ہم تی گوکش بنے ہوئے متوجہ تقے۔ اور استحمال و
تیم کے ساتھ گر دن بلاتے ہے۔ مولئنا نے ہومفانی نبیا ن فرمائے وہ حقیقت
میں ایسے ہے۔ کہ دوسر اسلام موسی ہوگئا ہی وسیح النظراور قا در علی اسکام مہر متی و
عباس میں ہی ادا نہ کر سکما تھا رگر آب کا دوسر اکمال یہ تھا کہ ال ہی مضامین دقیقہ کو
نہامت جامع اور مختصر الفاظ میں ہم ہت بھوٹ ہوا نہ کوئی مزوری بات فروگذاشت ہوئی
بیان کردیا کہ زنہم مضامین میں مل واقع ہوا نہ کوئی مزوری بات فروگذاشت ہوئی

نهیں کہ اگر مفتوں سونے کر اور عبارت کو مہذریہ شقیح نیا کرکوئی شخص لکھتا اور یا دکر کھے سنآیا توالیسی سلاست وروانی کے ساتھ نہ پڑھتا اور الیسی و اندے وہرجب تد تقت ریر۔ دکر سکتار فضل الله بیؤیت المن اینتہ اور

(کیشنج الاسلام فلیائی نے جواتی تقریریں یہ بی فرط) اور ایمی جھرکوات اوجیل (مولانا سید محدافور شاہ معاصب) نے اس مدرسہ کے موسس اور بانی کے اصول ور بارہ اشاعدت علیم مائید دین سجھائے ہیں ۔ توجی کومعلیم ہوگیا کہ اس مبگر اطہفت والجماعت کے مسلک کی تقیلم دی جاتی ہے ۔ اور یہی طریقے میرے نز دیک الی سنڈت وجماعت کا ہے۔ بورسول کر یم صلی الله علیموسلم کے طریقے کے متبع میں ورطر لقیہ سنڈت کی تائید اور مبتدی کا رومی میں سندت اور فرائفن علیا ویں واقعل ہے ۔ اور اس ما وجماعت کا میں واقعل ہے ۔ کے فرریعے سے تھا کئی اور معارف علی میں میں ہوئے ہیں ماموتی میرے کا ایمی بی جو ہے کے کہ میں دائے کے اور یا میں میں ہوئے۔ اور یا علیم میں بیا موتی میرے کا ایمی بی جو ہے کہ کمی ندمینے تھے۔ اور یا علیس مہدیشہ یا درہے گئی ۔

ایک د نعدالهور اسطر ملیام سی حوض کی جیت برجاریا کی برنشتر لونے فراتھے۔ احقر نے دریا فت کیا کہ کیا کما ظرفیہ کا صلہ فا ہی آ اسے - فور افر مایا کہ شرح الفیہ میں اسٹمونی نے لکھا ہے۔ کرجا تربیعے: اور استعال میں سمیت بیش کی - " فلما انج معدد لی الب دفین عدم مقتصد الآیہ"

ادر مي بلغاء كے بال بدائ مال بواہد - بھراحقر نے وائن كيا توختصر المعاتى صك نعد لماد فقت بعون الله و تائي لا تمام الا فياء بعد الله حكما يردى الله و تائي ماد فقت بعون الله و تائي ماد الله عمام نے اس بر بحبث الله و الله معرى اور الاعصام نے اس بر بحبث نفيس كي اور اس كا جواز ثابت كما ہے -

احقرنے وض کیا کہ ایک غیرتعلّا نے لکھا ہے کہ ذوکی اضافت مضمر کی طرف جائز نہیں ہے۔ نور اوٹ ریایا کہ مسلم شرایات کے خطبہ ہی ہیں ہے۔ " حشل اب کاروق د ابت عشی وفد و چھ سما" مطالا جملم میں منوی سطرمیں نے جبتی کی توبہت سی کتا ہوں

مِن يه ل كيا-

مختص المعانى مسلامط وعرمجتبائى دهل السلمون الفصل بين الحال و ذيها بالاجتبى رجادلتم خاصمتم عنهم عن طعمة وذويه" جلالين ملاء مطبوع رنود عيما الآلي

مقامات ورين ه. إن اس مدد فجاوت بابن كيس دوسه (وغيرها

دس الكتب)

ایک صاحب نے اتباع کا صلامع ہم آنا جا کرنکھا ہے اور درہ الغواص کا حوالہ دیا ہے۔ اور صحاح ہوہری میں ہے حوالہ دیا ہے۔ اور صحاح ہوہری میں ہے محد اللہ علی کندا اے اجتمع معد "

مسلم شرلیت میری ملاه برفرات میر. ولحدیث کسوت این المسعود و اجتماع ابن عبر معده "

اورابن عقبل شرح الفيه مصرى من من بين النقع ظرفا لما اجقع معد" شرح طلبا في ملاه لا يحبم عمم اللام والاضافة " تذكرة الحفاظ معد" مرح ملا المن من المنت يومنا اجتمع مع الدي المقطني

تغيرا بي كثيرج الطهيم " اجتمع معد" ومشك " ال يعبيم الاولاد الن غير د لك من العبارات

فرایاکدا بن سینانے روح کی تھتق پر ایک قصید ہ لکھااور اپنی جیرت کا اظہار کیا ۔ کیا بھرد وح ہی کی تعیق برحضرت رفیع الدین محدث دملوی نے جی ایک قعیمیدہ لکھا جو بلیغے بھی اور تھتی تھی ہے۔ فرایا کہ شاہ مما حب حب روحانی م دمی تھے اس میں علم کو مفیان استعمال کیا ہے۔

اس بداعترانق المؤاكة علم كومفا ف تواستمال بني كياجاً الهي محاور عوب كمح خلاف بيد على معالم معالم كومفات محد خلاف بيد كها علم كومفات دين استعمال كرسكما بسع جولغات عرب برعبورام ركفا موريك في برا ا دب سع

جس كايه كلام ہے۔ تواعشراض كرينے والول كوتستى موئى -

احقر مارج منطابی مطابی می الاسلام دایوبندها خربه واراس وفت مفرت شاه شاه صاحب کی خدمت این مولانا محدا در لسی سیکر و افری می ما خربی مولانا محدا در لسی سیکر و افری می ما فری تھے۔ میں نیے ان سے لوچھا کو نقس الحی اس عبارت کا کیا مطلب ہے ؟ گرمولئنا حل مذکر سکے۔ بعرصفرت شاہ صاحبے کیے افراد و دا دسے فارخ ہوکر میں اندر الالیا - میں نیے بعرصفرت شاہ صاحبے کے افراد و دا دسے فارخ ہوکر میں اندر الالیا - میں نیے بعرومی مبارت بیش کی م

فت المان تفعلوا به القرائية من المراه القرائي من المراه المناك المنطور المنطور المنطور المنطور المنطور المنال المن المنطور المنطور المنال المن المنطول المنال المنطول ا

ويجمل ان يكون نفظ محمد بن اسخق من اولدا لحا اخرة مسئله وجوب الفاتحم في العسلاة قصل المع الاباحة للمقتدى تبعثا و ليس التعليل لعمر الفاعل و هوالفه يرفى الاان تفعلوا المقلس بل لتعيين المفعول بدا ياها وهوقوله الابام القرآن وهما العراف فلمطلوب و الت الفاعق قروجود هاعلى شاكلة فرض الكفاية لا عمل كل واحد لذرو مما فان فعل من شاء منه عنه منه وفي حد الاباحة عمل كل واحد لذرو مما فاري تعيين المفعول بده بتعميم الفاعل لمن المرجوح و التبس على المناظري تعيين المفعول بده بتعميم الفاعل لمن و غرض مفرت شاه صوم و كرفرا من شاء منه بين بدء كا توشري صعوم وكرا الراب مهمين أني و المنافلة و الراب مهمين أني و المنافلة و الراب تعمين المنافلة و المنا

و معرایک صاحب بیداعترامن کیاره مبرر دانین به میمینی سیر قاصر رسید که

شاه صاحب نفظ ان تنعسلوا جوا لا كه بعدم قدر سه اس سے بحث كرر سهري، مناه ما معلق الات معلوا الات نفعد الاسالان فانه لاصلوة من نمديق ابعا"

بنا بني مرست مرفوع س اس طرع ارشادس و" قال لا تفعلوا الآان يقي الحد كوريفا تحدد الكتب في نفسه"

يه عاحب فرما ته بي كمولانا انورشا وصاحب كويمعلوم بين كه لا تفعلوا

میں هم مرمقدر سے یا بارز۔ دکھیے غور نکر نے سے مطلب کیا سے کیا بن گیا کمسی نے خوب کہا ہے۔ ہ چوکٹنوی سنی اہل دل مگوکہ خطا است

برجه وي من نود د برانطاا بنجا است

" ونعوالضمير في لانفعدا البادز "مضرت شاه صاحب فرمار به ين سين الاان تفعلوا المقلم" معوالضمير في الاان تفعلوا المقلم"

اول تومناب نے نفط ہی بدل دیا ، الاان تفعلد اکی کھ لا تفعلوا ہنی کا صیغہ کھید مارا میرید ہی می خوال دفر ما یا کہ معشرت شاہ صاحب نے مقدر ضیم کو تنہیں فر ما یا ۔ بلکہ یہ فرمایا کہ اب تفعلوا ہو کہ مقدر سیماس کی فیم مقصود تنہیں ، یا بچہ اس سے صریح عبارت نصل الخطاب صداع میں ہے ۔

معدن قوله ناسه لاصلاة لمن لمديقه ابهاليس تعليلة لعموم الفاعل في الانتهاء المقروك كان فه والفاتعة لاغيرها وهوا لمناسب انتهاء "

رب ناظرین غور فرماسکته بین که عتر من کوعبارت بیمینه کاسیقه بنین ر نعوی با لله من شروس انفسنا" رسی طرح اور کھی کیے اعتر افعات کیے حب کی کی تقیقی جو ابات ہم نے دوسری میکہ

و ٹے ہیں ر

مفرت شاہ صاحب کے درس ہیں امین اوقات ظرافت کی بایش ہی ہوجا تہیں ایک دنو فر مایا کہ ایک منفل کھجور کے درخ درخ در برجوا ھاکہ کھجوری تو والے نظام کی برجوا ھاکہ کھجوری تو والے نظام جب الرنے دلئے تو اللہ اور مغفل ہی ہا گیا ۔ اس نے رستہ المولی نیجے سے اس کی طرف کھینیکا ۔ کہ اس کو اچنے کھینیجے کھینیجے کھینیجے کھینیجا کہ کہ اس کو اچنے کھینیجا کہ کہ اس کو اچنے کھینیجا کہ درک کے ساتھ با ندھ لے میں تجھے نیچے کھینی رب ہوا ہے کہ اس کو ایک نوبی سے اس کا کہ برائے ہوا ہے کہ جو اب ویا کہ میں نے ایک د فعہ ایک نوبی سے اس طرائی سے اور کھینے لیا تھا اسی برقیاس کر کے ہیں نے ہما

رميدوه كذب بالاجدوه كزبرير

ون ما ایک دفعه میں اور مولانا اصغری ما در سدد کو بدکے لئے بین نے کھا کالاکر رکھا ہم کھانے گئے۔ بین نے خال کی کہ اور آون ایم کھانے کے میز بال نے کھ کھا نالاکر رکھا ہم کھانے گئے۔ بین نے خال کی کہ اور آون ایم کھانے کے کہ ان اور کھا ناہمی ہے ہے۔
مولانا اصغرب ما صاحب فرا سے گئے کہ اس توکیوں بنیں کھا ان جیں سے کہا جمعے تو یاس کی ہو می تھی ایس کی اس کی اور بنیں آئے گئے۔ کہ ان خال نے اس میں گذار ہ کر لیا ، اس سی کی اس کی بر بہت مسکر اتے تھے۔

انما الاعمال بالنيات و انمالا مرامانوی فن كانت جحرته الى الله وسرسوله فهم ترالى الله وسرسوله ومن كانت جي ترالى دنيا

بعیبها او احداً قین کے معافس جدرته الی ماها جدالیه و بخاری وغیره و العیبها او احداً قین کے معاف جدرته الله و فرانیا و فرانی و فرانیا و فرانی و فرانیا و فرانی و فرانیا و فرانیا و فرانی و فرانیا و فرانی

الحالله ورسوله سي وه غايت سيد. اليهايي عليه انيهس سي

وندایا لفطائیے حاشیم الم معرب ہے۔ اس کے عنی عبرانی زبان میں مبارک اور نفط عیلی الشوع سے لیا گیا ہیں۔ اس کے عنی عبرانی زبان میں مبارک آیا ہیں الشوع سے لیا گیا ہیں۔ اس کے عنی افرائیس سے خاتم النبیدی علی الله علیہ دسلم کو فرا میں الله علیہ دسلم الله علیہ دسلم کی تشرک الله علیہ دسلم کی تصورت علی الله علیہ دسلم کی تصورت علی کے دروعن ورسل الله علیہ دسلم کی تصورت عبل ہے۔ اسلام کی تصورت عبل میں الله علیہ دسلم کی تصورت عبل ہے۔ اسلام کی تصورت عبل ہے۔ اسلام

لامور میں فعدا م الدین کے تبلے بربہت سے عام جمعے تھے۔ مفرت مولا ما فائی گئی تشریف فرما کھے مولا نا رسید محد طلحہ صاحب بعبی تھے ، حصرت شاہ صاحب نے فرما یا کداسا نذہ کی روایت ہے کہ جب سر اطان عالمیگر حرفے تناوی مرتب کر ایا توعل مرات کے وقت بعد نما زیتی جو بر مسائل روز انہ مکیمے جا تھے دا ورجب کریں مسلمان تا ما کا گرا تھے وارجب کریں مسلمان الجد فرا تھے وارجب کریے مرتب کے وقت بعد نما والجد فرا تھے تو مسلمان کے وقوت کا درائے کی کہ لیاں ما المیگر الم جو کہتے تھے وہ مرتب کہ یاس مرکز تحرم مرتب کھا۔ یہ اس کے وقور علم اور تقوی کی دہیل ہے۔

## . الوم عامم وراء كى ماري كى مقدق راتفاسم ولديد ديونيده وشعبان المفلم الاستاري

عالیخاب صوبیدارصاحب کی تحریر کا حاصل یہ ہے کہ حمد فقہا ، وحد ثین کے نزدیک یوم عاشورا ، دسرس محرم ہے۔ لیکن روایات مدین اور حساب و وثول اس کے خلاف شاہت ہے ،

ا حادیث سے ہر امر نابت ہدے کہ رسول اللہ ملی اللہ علیہ و کم صب دور مدید منور تشریف سے میر دور مدید منور تشریف اللہ علیہ و الم من کوعانشورا و کا روزہ دکھتے ہوئے یایا - ان سے وجر روزہ کی تشریف لائے ۔ ہی دون ہے کہا ۔ " یہ دن ہست مبارک ہدے ''اسی دن اللہ تعالیٰ فیے بنی اسرامیل کوان کے دخمن دینی فرعون سے نجات دی تنی مغرب موسی علیہ السام نے اس روز دور کھا ''

رسول الدُّس الدُّس الدُّس الدُّس الدُّس الدِّر المِل الدُّس الدُّس الدَّر المِل الدُّس الدُّس الدُّر المِل الدُّر المُل الدُّل الدُّل المُل الدُّل المُل الدُّل المُل الدُّل المُل المُلُك المُل المُل المُل المُل المُل المُل المُلُك المُلُك المُل الم

ابی عبائل سے دریافت کیا کہ عاشوراً کاروزہ کس روزرکھوں؟ فرمایا کہ جب تم ہلال محرم کود کھی تو تنا کرتے رہوجی نوی المدیخ ہوروزہ رکھو۔ میں نے عرض کیا کہ رسول اللہ میل اللہ علیہ وسلم اسی طرح روز سے دکھتے تھے؟ فرمایا کا ا

اس سے صاف نل ہر ہے کہ ہوم عاشورا بائیم کی دسویں ماریخے ہے۔ رہا نویں اریخے ہے۔ رہا نویں اریخے ہاروزہ کو دسول اللہ علیہ وسلم نویں ہیم کے دوزہ کو دسول کے ساتھ ملانا چاہتے تھے ۔ اس کے خلاصی اکید کروا میت کی بناء ہم لبطا ہر اشکال واقع کے ساتھ ملانا چاہتے تھے ۔ اس کے خلاصی اکسا کہ ایک بروا میت کی بناء ہم د بلے کہ وسلمہ کہ ایک برواین عبائن سے مروی ہے کہ وسلمہ النہ کے اللہ علیہ کہ وسلمہ

الما ينة فرأى المهود تصوم عاشوراء" الحديث

ر ترحم، رسول الدُسل الدُعيه وسلم مدينه منوره تشريف لات توجهودكو عاشور ا وكار وزه ركحة بهوشے پایا - ليكن در حقيقت ير اشكال وا قع بنين به وال كيونك كسى روايت رسيري مارت ابين بهوا ركھيں روز درينه بي تشريف لائے اسى د وزيهودكوروزه ر كھتے بهوئے پایا . بلكر وارت كار مطلب بسے كه مدينه منوره بہنجة كے بعد اول مرتبہ ویب محرم آیادم پ سے دسویں ماریخ بیمودكوروزه ر كھتے بهوست ما ما -

خلاصدي سے ككسى فالى اعما وروایت سے ميام دام است بنيں كما ہے كيے

تشرلین لانے کادن عاشورا مرکاد ن تھا ، اور ساسیہ اشکال کی بنیا دھرف اتن ہی با پرتھی رپوری تھتی اور تفصیل مولانا کے کلام میں موجود ہے۔ بلاسنط فرایئے۔ بشم الله الم جان الرج ہم

مربے مدمری قیوم راکہ تعرف از مان واکوان در صیغام قدرت اوست ولمنر بیزے برچیز ہے بمقتفائے "کل بیوم هو فی شان" آبیت کبر یا دغیلت اور در دو المحد و درب دم وجودات ومرور کا تناست کہ سنت غرا اورے تجت بیضا واست و طلعت سعید و سیعیدسند کر شہراء دین مثین سے قرہ جبین سعد اء وقرو اعول کملاء و برال و اصحاب و سے وجلدا تباع وا حاب و ہے -

ا ما بعل - این سطری ا قد فناری مال درحل بعض آسکال متعلق ماری لوم عاشور ۱ و در سلک تحریر کشیده شدومرام ازال محفی تحقیق مته مه ماست لاخیرو بخدا توفیق باید دانست که بوم عاشور ۱ و بعد فنا که اصلام می الله علیه و سلم و اتفاق امت مرحومه لوم عاشور ۱ و زمیم الحرام حسب رویت هلال است - اتفاق امت مرحومه لوم عاشور ۱ و زمیم الحرام حسب رویت هلال است - اتفاق امت مرحومه لوم عاشور ۱ و زمیم الحرام حسب رویت هلال است - اتفاق امت مرحومه لوم عاشور ۱ و زمیم الحرام حسب رویت هلال است -

" قال في عمدة القادى وهومن هب جمهوس المعلماء من الصحابة والمتابعين ومن بعدهم اه"

وقال النه قانى وقال القاصى والنو وى النى ت ل عليه الاحاديث كلها الندا لعاشروه ومقتضى اللفظ ه "

و درجامع ترمنی عن الحسن عن ابن عیاس روایت کرده قال امر دسول الله صلی الله علیه و سهد بصوم یوم ما اشو دا ۶ الیوم العاشرا ۵-

معمدة القاسى و منها ماروا لا البنوار من معربیشا ما المنوار من حدیث المانی و منها ماروا لا البنوار من حدیث الله علیده وسلم اکوربصدیام عامشو را و یوم العاد و معربی مرجال در حجال المعمیم ۱۰۵

وحديث صيبح مسلم عن المكعر ابن الاعرج قال انتهيث إنى ابن

یم سکینر سے سکین کیا گیا

عياس ودهودمتنوسد الماء داء لاف ش من من من أهالت المعبوقي عن ليوم عاشولاً المايدم اصبح مت المايدم اصبح مت المايدم المايدم المايد المايدم المايد المايد

يس جواب براسلوب ميكم السوك بيني در تعيين عافتورا وميكي در خفائدست كم عاشر بحرم الحرام السرت والي لحاظ الي امراست كرماس في نيز درصوبم عاست فعم ما يدكر د دور تولى وسيدا دركذا يعدوم الحديد من صلى الله عايد و دسلم فقال فعد اله -

فَعْنَى بِمَ إِسَلُوبِ عِلَيْهِ إِسْتَ كُرِّنَا فِي الْمُعْنِينِ وَمِعْمِ الْكُولُولُولُولُولُولُولُولُولُولُ زنده ما مندتا سع رائم با عاشر ورصوم من كذف ازل بمنزل قعن المحضرت واستشته چنانكيرسيا ق طحا وي برين عنى د لالت كذر-

قلت الد بن عباس المحدوق من ليوم عاشر راء قال عن الخيال المنسأل قلت الدين عباس المحدوم قال الدال المدين المعدد فا صبح صادر الما المعددين

تال فى عدل قر القرارى فان قلت هذا العدلية الصبحيم نقد فى المناه في المناه في المستحيم نقد فى المناه في ال

الى الله مات ولدينل يصوره منى درا المالية و دلا عنه وظ

وقال فى فتم البادى ثى عاهده بالاستاسا المتعاطا في المنه الم

قال عَمِد تَهُ الْكَارِي ودروى عن ايوسياس اشاه كان يصوم اليوه بين خوفًا ان يقو ته دركان يصوم في الدرش

بین باش که این طبائل و رصوم تا سن ما متر رعایت عن این این استان الله علیه و من این این می این الله مرد و مندوش علیه و سلم و در عابیت خوف فوت ، عامتر می سدید ، اختلات رویست صلال برد و مندوش ، با شد می ور فوا مَدَّتِن محم نبیدت و معلیم است که مجارب بر اسلوب جسکم طراقیهٔ مسلوک بلیغای است به بیانکه خول او تسالی نشانه ۱ بستدون می الا دهداه قل هی موا قیمت لا: اس وا منج " را بری اسلوب افروز و در و درده - گفته از سوال از علات اشکال قرو از دیاد د انتقاص لود - جواب بفوا این واد ه شد - و آنا است کال میریث این عباس رینی الدعنها -

بارا ده لیدم تا ده با آناق در ربیم الاقل ایده در در نظیم لیس استشکال بیجا اسست ربیراک در ایسی روایت دا قع نش ، کرده و ایم در در روزی وم بود تا با عامشر محترم تمنياً فن افت ربي صوم بهو دسم در محم ازسن ثا نيد بوره -

قال فى تىم البارى دقى كان قى دەمەللىدىنة ولاشك ان قى دەمە كان فى مىيىم الاول نىينىڭ ئىكان الاھر بن الك فى اول السنة الثانيه فرض ئىمىم مرصفان فعلى هذا لىر يقع الا مربعيام عاشد ساء الافى سنة داحدة تُحدفره فى الدىم فى صيامه الى داى المتطوع اھ

وقال فى عمدة القادى فان قيسل ظاهم الخيريق يمنى المصلى الله عليه وسلمحين قدم المد ينه وجب اليهودصياماعا شوراء والحالااته صلى الله عليه وسلم ته المدينة في سيم الأول واجيب بان المزادان اول علمه بنال وسوالدعنه بعدان قدم المدينة لاانه قبلان يدن مهاعده ذاك دقيل في الام حن من تغريرة قدام النبي على الله عليه ورسلم فاقام الى يوم عاشدوراء فوجد البهو دفيه صيامًا اه و اما آنچه صاحب، نما نج الافهام في لَقويم العرب، قبل الاسلام م وروه كه روز قدوم شي كرام صلى الله عليه وسلم الإم عاشورا وابوده ورواسة فيزدرين باب لقل كرود وريس باوجود ملاكدرنقل سيان روايت تخليط واقع شده مقتصني اس امز سيت كه كديوم وتدوم عاشورا مسلمين باشتد لكرادم قدوم بساب تعبق ببودعانشوراء اوتسان لودكرديم تشريق مع بالشدومطابق بالبشتم ربع الاول اقتاد واي لعض يبود عاشورا ورائجهاب تشمسى مے گرفتند كري تقدير در شهور قريد دائر ماند سے دائ كديم قدوم عاشوراء مياس باسائر بيود باشدكه الشورالم بجساب هلال مے گفتند- واخلات بهود را باعتبار عاشورا ونورواز الفاظ مديث مضرد ينائكه در لفظ صحيح مسلم أست عن ابى موسى قال كان اهل خديد ريومون يوزع اشوراء يتخذون عيث إيلبسون نساء هدحيهم ولما لاته وفقال فصام رسول تله عيلا للهعايدوس لم فصوموانتم اهر

وورسيم بخارى أرمجرت است يرواذ الناسمن اليهود بعظهون

عاشورا؛ وبصومون، ۱۵ -

تُمدوجهات في المعجم الكهبير للطبواني مايو يدا لاحتمال المذكولا ادلا و لعوما اخرجه في ترجمة نه يدا بن تأبيت عن ابيدة قال السيرم عاشولا باليوم الذي كي يقول الناس انماكان يوم تسترفيه الكعبة وكان يدور في السنة وكان يا نون في فا اليهودي لعنى ليحسب لهم فلما مات اتوان بدا بن ثابت فنا لوه وسند كاحسن

قال شیخنا المهینی فی زوات المسانید بوادی مامعنی هذا قلت ظفرت فی کتاب الاثار القل بیمی لا بی الدیجیان الب بوونی فذکر ماحاصله ان جهلة الیدهود بعتمدون فی صیامه مرواعیا و هدم حساب النجوم فاالسنة عند به هدمشمسیة لا هلا لیلة قلت فهن شد احتاجوا الی من بیم ب الحساب لیعتمد تعلیده فی د لك اه

یعی عاشورا وزدنعبی پیرود مینی از اصلاح نبود ای عاشور اوم مرون فیما پین المسلیبی الآن زیراکی سروند سے بود کر کوبه راس رونه میربوشید ندے و چوں اکعبی پیرد مجیا بشمسی میگرفتند لہٰذا عاشوراء درشہور تیمری واترا ندسے تا المكراب الم بوسط صاب قري عدايت نمود بهين إدمر ضي ف ا و تقييدا بي دي ال بيرا في القول و سع جهاته اليهود و لالت كتدابر آن كرا المراس به بسبب كتاب بها و و بخر و و يعين رائي اله تفاديم و يره شاره كر حساب عبرى ازع برا وم عليه السلام ما حال قري است سواسة الكراك تحري المراك و براي بين رائي المحري المراك و معيد السلام ما حال قري است سواسة الكراك تحري المراك و معيد السلام المال قري السنة من المراك و بيراك و

دوالقعل قاو ذوا له جهر دا فحصری در حب هدف الذی باین جا دی ه شعبان ۱ ه -ماناکه شرکین نیز بیش از اسلام بر دوسما به سعمول داش تندیس خلاصه کلام به نکم بنی کریم دهنی الله علیه وسلم ) درصوم لوم عائش را و موافقت آن بهود تمود و کردر

تعیین و مهر برجواب بو دهر نهروا فقت از نا نگر تحویل کرده بودند و درین بوم علاوه نجات دنگر خصوصیات نیزمت ند

قال فى فتم البادى ولاحدى هن طولتى شبيل بن عو ت عن ابى لفريسة غولاو زاد نهيه مدهمواليوم النهى السرقيت نيسه السفيتية بخى الجيود فعاده لوم مشكراً ان

وتال فى عدل ق القالاى وروى ابن ابى شديدة بسند رجيدا عن ابى موريق لا يعدلوم عاشدول و تصوه د الانبياء عليد الأحديث ابن عبائش كر كرشت و السلام فصوه و لا النزاد م في ا

ده این ام المئومندین عالکننده تا است کان بصدیم عامشه دا و تصومه تسردیش فی جاهدید کان دستول الله صلی الله علیده وسلم نیوش فی ایجادهایده و در الم المدر بیناه می ایم در ام بیراه می ایم و شانات نیست ر

تال فى تمالها دى ليى فى الخبرات ابنه الام به بها مه بل سفة حديث عالمة المتمان الده من المنه المان المعمد والله فعاية ما فى العقم النه لو يحيل فعال و النه لو يحيل فل و المعمد والمعمد والمعمد والمعمد من المعمد والمعمد والمع

و استناد بنظر توران که نجات موسی علیدالدی مدادر معالی مطابق ۱۲۱ نیمان بو ده ندور روز عانشورا اکردیم نشری با رشد و کاردا صوم کبورنیزخو انند ونه درعاشر نحرم الحرام قابل اعتماد نعیست رچه از رسیات ظاهر است که الحاق انجار است و چند نشر بحیت نیست و دول انبات صحت و ریقطع مفا وز است

"فى ظاهد الشهر ما يغنيك وحل"

عالم لقاء يا والهاسي بينحمري

عظرت اقدس شاه ماصب فامس ما و عظ سا ده مو تا تقا محمد في حيد في معلى المعلى الم

لده ميا نه مين ايك و فعد وعظ فرما يا. غالب سيه سي كاعام عام كا وص فرك النه دمين ايك و فعد وعظ فرما يا. و قائم رسط كاعام قائم رسط كا و جب دميا الله كي يا و قائم رسط كاعام قائم رسط كا و جب دميا الله كي يا و هي كي تسمي كاعام في الله و الله و في الله و الله و الله و الله و الله

معلوم بیواکہ سار سے عالم کی روح النّد تعالیٰ کا ذکر ہے مقعبود السی ذکر المبی مقعبود السی ذکر المبی مست کے المبہ سے اور یہ نماز ر روز ہ - جج رزگؤہ - وغیرہ اصکام سدب اسس کے پیرائے ہیں -

اور صدیت شرافی میں وار دہمے رہی کریم صلی النوعلیدی لم نے فرما یا کہ ذاکر کے سلے موت بہت میں وار دہمے رہی کریم صلی النوعلیدی لم نے فرما یا کہ ذاکر کے سلے موت بہت موت بہت ہے۔ اور غافل کے لیے حیات بہت کی اور اللی ہے۔ اعمال صالحہ در اصل زندگی کے کام ہیں۔اسی واسطے حدیث ہیں ہم یاہے ہے۔

"مون بنیا ۱۰ جیاء فی قب و سامه حدید لون" دیریم، ابنیاعلیهم السلام زنده بین اپنی قبرول بین نمازین بول صفیه بین بعنی زندگی واسه کام بمی کرتے ہیں۔ ان کی قبور والی زندگی می اعمال صالحہ سے معطل نہیں بلکہ وہ ندندہ ہیں ، اور زندول والے کام بھی کرتے ہیں = اس صدیت کو امام بہقی سے جوج نے فرایا ہے ، اور حا فنط ابن جرج نے فی ستے الباری میں اس کی تصییع فرائی ہے ۔

ازیکے گو وز سم دیک سوئے باش کی دل ویک قبلہ ویک ردئے باش سب سے یک سوم کو فقط اس ایک کام و جائیں کام و باطنی توجہ اس ایک ہی کی طرف رہے۔ ہرگیا ہے کہ از ثر میں رویا۔ وحدہ لانشر کیپ لۂ گوید

حضرات! التُدتَّعانیٰ سے علاقہ ببداکرو۔ ظہرِ ذاریا بی ایسنے ولیوال می کہتے میں۔ اورسار سے دلیوال میں ہی ایک شعر ہے۔ ج فلاصہ سار سے دلیوال کا بسے مسام میں کئے گو کیم زیاں کن یا بہ بندسود باشش

الصندفرصت بع خرور مرجيه بانتي ندود باش

میں یہ بہی کہنا کہ توا بنے نقعال کا کام کر یانفی کی شکریں مرد بلکہ یہ کہنا ہوں کہ جرکھیے کرنا ہیں جدی کر ہے۔ موت کو یا در کھٹاچا ہیئے۔ وقت ہما لا انتظار نہیں کرآ ۔ بلکہ تیزی سے نکلاجا رہا ہے۔ ایک صاحب فرما ہے ہیں ۔

> رنگا ہے پھنریا گئندا ہے دی سیس توکیا کیا کر سے گئ اری دن کے دن نہ جا سے بل ہے بیا کرسس گھڑی کھڑی منہ شکے گئ اری دن کے دن

معلوم بنیں کہ اوھرسے بلا واکس وقت م جائے۔کف افسوس ملتی رہ جائے گئ ریہ اشعار برا صفے وقت اتنی رقت مہدی تھی کہ ریش مبارک تر مہوجا تی متی ۔ اور سامین وقف کریے وبہا ہوجاتے مفے ﴾

بخاری شرلیت میں حدیث ہے کہ بندہ ایک د فعدا خلاص سے بہان الند کہا ہے۔ آور دھا بلہ فرت کی تراز و کی جرجا تا ہے۔ آخرت کی تراز و اتن بڑی ہے جنا کہ زمین اور آسما ن کا در میا فی مصد نظام آتا ہے۔ اور حب بندہ الحد للند کہا ہے صور گامی تعبہ والی مصد نظام آتا ہے۔ اسبحان اللہ نصعت بند باقی می محمر جا تا ہے۔ اسبحان اللہ نصعت ایم نران والحد للند تنلا المیزان اور حب یہ کہا ہے مام د کا المدا کا اللّٰه وا للّٰه اکبر تر تواس کی سمان نرین دا سمان میں بنیں ہوتی۔ پر کروش کون کل جا تا ہے۔ اور تر مذی شرف بی سمان نرین دا سمان میں بنیں ہوتی۔ پر کروش کون کل جا تا ہے۔ اور تر مذی شرف بی

میں سے ایک مجفی فزا نمرید، س کا تواب آئرت میں کھلے گا۔
ام م نوازی میں اپنی می کواس طریت مرضم فرمایا ہے کلمتمان حفیفتا دی کی اللہ ان فی الم یوان حبیب ان الحال معملا اللہ ان فی الم یوان حبیب ان الحال الم الم اللہ العظیم ط

يون مي روايت سيدا- سبعان الله والحمد لله تعلماً ك المسيزاك التي مسبحان الله والمحدلة المسيزان وكالبرا عبرويت بيس

# ختم نبوت براكب نادر تحقيق!

اس برلمی ایک تقریر لمویل آب نے گفتی - اب میں ایک اور تقریر سالما ہوں -

اعوذ بالله من التبيطان الهيم بن بهم الله المصنى الهجيم في وحكمة ثعر واف اخذا الله ميثاق النبيين لها التيت كومن كذاب وحكمة ثعر جاء كحرسول مصل ق لها مع كمدلت وحن بلي ولتنص نه وال القول من بلي ولتنص نه والما المعمل المامع كمدلت وحن بلي ولتنص نه والمعلم المامع كمدلت وحاد المعمل المعمل المعمل المعمل المعمل المعمل المعمل المعمل الشاهدين المعمل الشاهدين المعمل الشاهدين المعمل الشاهدين المعمل المعمل الشاهدين المعمل الم

بروت کوالدُدتا لی نصفرت دم علیه الدام سی شروع کیا اس کو صفرت نوح علیه الدام کی ورثیت میں رکھ دیا اور حفرت نوع اور م ان بی به جو حفرت ایرائیم علیہ السلام کی فرر تیت میں منحصر کردیا و جعلت انی فردیت کی انبو تہ و ا مکت اب الله بھراس کی دوشافیں کر دیں۔ ایک بنی اسرائیل و بنانجہ الدا کے انوی کی مفرت علیے علیہ السام قدراریائے و

دوسری بنی انتمیسل ان مین قاتم انبیبیان علی الاطلاق حفرت محمصطفیا صالله علیه وسلم قراریا میرادیا ورسی اسلم نتروت آب برانشنام فرمادیا اور بنی دم کی سیاد میندور صلح الدعلیه وسلم کے سیرد کردی .

"انايوم القيامة سيل ولل آدم ولا نخدسي لى لوادا لحمل ولا فخنر- وقد اخف الله ميث الله ميث البيسي الم منهم منهم منها ولا فخنر- وقد اخت الله ميث المسحب الا تعلى ويدم كوان مانه وقد ادم كولا في المسحب الا تعلى ويدم كون المرف العرض الا كلوب المرب المرب

رور فرما یا جعفرت آدم علیه السلام اورسب بنی میری تنبیندگری تیلی بول گے ۱۰ اور سب نی میری تنبیندگری تیلی بول گے ۱۰ اور اسب نی میری تنبین کامس وافعلی میں زمانہ بالیا ۱۱ ور آئن دی بی بالیں گے اور اگرسب سے سب یک مسب کے اور اگرسب سے سب یک اور اگرسب سے سب یک اور اگرسب سے سب یک اور ایس کے مقالم میں ہوئے والے میں اللہ میں ہوئے اور بیر تا حرز مانہ میں اللہ میں

مفرت ابى بن كعب سے روابت سے كه " بلاى بى الحلق و كمنت اخواہم

فى البعث مير فريع خلق ظامر بوئى - اور البسلام جسسة طام ربوئى ، اور تمام النبياعليم السلام سع بعد مين مجي معلوث كياكيا-

ا ورصفرت الومرئي وست روايت دست كنت اول النبدين في انماق وأخراع في المبعث له كما في المروم المعانى حبله كر) مين خلق مين سب سيراد ل بهول اور لعبث مين سب سير نور در يدورشن در ننشوركنز العمال ميريهن -

معفرت قناده سے فرنوعا ثابت ہے اوردوح المعانی میں حفرت قبا دہ سے دومری دوابیت ہے۔ اوردوح المعانی میں حفرت قبا دی کہ ایک دومری دوابیت ہے۔ اور یہ کی کہ عفرت میں اور یہ کی کہ عفرت میں کہ میں اللہ علیہ وسلم کا یہ اعلان کرنا کہ میرے لعد کوئی نبی رسول اللہ میں ۔ اور صفور نبی کر کے میں اللہ علیہ وسلم کا یہ اعلان کرنا کہ میرے لعد کوئی نبی بعدی ۔ ابن میر میں اور عالم اور بہتی ہے دلاک النبرة میں نقل کیا اور حاکم کو تعیم کو ایس کی تعیم کی اور بہتی ہے دلاک النبرة میں نقل کیا اور حاکم کی تعیم کی دوابیت کی تعیم کی اور بہتی ہے دلاک النبرة میں نقل کیا اور حاکم کی دوابیت کی تعیم کی تعیم کی دوابیت کی تعیم کی دوابیت کی تعیم کی تعیم کی دوابیت کی تعیم کی تعیم کی دوابیت کی تعیم کی تعیم کی دوابیت کی تعیم ک

اناعندالله في ام مكت اب لخات دا نبيس و آدم لمن جل ل في طين بخ - الخدُّ الدُّنْ ادر يه يَثَاقَ نبيول شع لِيالِيا بِهِ -

وا ذاخن الله ميناق الذين او توا الكتاب (الاین) و ا ذاخذ نامينا فلم ورم نفافوت كمدالطوس و ا ذاخن نامينا ق بنى اسدا ير و ا داد اخن نامينا ق بنى اسدا ير و ا داد اخن نامن النبييان مينا قره و منك و من نوح و مسلا" (الاین) و ا د اخن نامن النبييان مينا قره و منك و من نوح و البراه به و موسلى و بينى ابن ميم اخن نامنه حمينا قاغليظا " (الاین) البراه به و موسلى و بينى ابن به المن بين اكرم على الدعليه و سلم ك ك تياكيا و مرى ايك نظم مينيا من بين ايك منت و روب ثم ميسن ميناق دروب ثم ميسن اين بهم ارمقن الدعليات و و منتم ميسن اين بهم ارمقن الدعليات ميسن اين بهم ارمقن الدعليات ميسن اين بهم ارمقن المنابئ شم ميسن اين بهم ارمقن المنابئ شم ميسن اين بهم ارمقن المنابئ شم ميسن اين بهم ارمقن المنابئ المن

الحاصل ين كوركي كرم من الله عليه وسلم كه لئ ميثان لياكيا - قرآن مزيزين م دُلما جاده مده من عن الله مصدق في لمسامع هد نب ف في ليق من الذين ا و توا الكتُب كت اب الله والماطه وم الشعد كا أناس كا يعلم ون و"

( مراية الحياري) بي سيد " لولم يظهى عدم بن عيد الله صلى الله عليه وسيلم ليطلت شيوة سائدالا بنياء"

داگر محد صلی الدُه علیه وسلم) ابن عبدالدُ کاظهور نه سوّنا توتمام انبیا کی نبوت باطن مو جاتی سو محد سرت محد مسلم کانهوری کام انبیاء علیهم انسلام کی نبوت کی تصدیق فعلی بهیده الدُه تا به بست زر بن جاء با یوی وصل ق المر سنیف می تنفید محد مصل فی الدُه تا به بسیف می تنفید محد مصل فی الدُه می معبدالدُّه بن عباس فی و ما گر بحوا علی مفسری بین سند بین رحد مصل فی الدُه می وسلم کا تشرکی لانا اس کی دلیل سے کر باری تعبالی این رحد مصل فی الدُه می دوسلم کا تشرکی لانا اس کی دلیل سے کر باری تعبالی این رحد مصل فی الدُه می دلیر می دوسلم کا تشرکی لانا اس کی دلیل سے کر باری تعبالی میں مصرف بین سات کو باری تعبالی این می دلیل سے کر باری تعبالی میں میں میں دلیل سے کہ باری تعبالی دلیل سے کہ باری تعبالی میں دلیل سے کہ باری تعبالی میں دلیل سے کہ باری تعبالی دلیل سے کا تعبالی دلیل سے کہ باری تعبالی دلیل سے کہ باری تعبالی دلیل سے کہ باری تعبالی دلیل سے کا تعبالی دلیل سے کا تعبالی دلیل سے کہ باری تعبالی دلیل سے دری تعبالی دری تعبالی دلیل سے دری تعبالی دری تعبالی

ا در کوتی بنی نبیس بھیچے گا۔ بعنی آپ سے ببدکسی کونبوت تعویفی نہی جائے گی۔ عد داندا، کا نقم ہوگیا ہے۔ اورصب ماجت کسی پہلے نبی ہی کوئیجا جائے گا ۔ الدولیل ہوجائے کہ حضور مي خاتم البليان مين اور صفرت عليى لنشر لعيث لا كرهي محضور كي بى شريعيت بير مل بيرا موں کے تاکہ سب براب سروجا نے کہ صفورہی سب سے افعنل الدخاتم النبین مِن - تورات میں ہے۔ "نابی میانے مقریع یا خیم کے الاو تح الا وتشماعون " تعنی بتعن قريك من انيك كاخيك يفيم لك الهك الميه تسمعون میں تیرے قریبی بھائی بندول بیں سے ایک نبی مبعوث کرول گارتم اسی کی شنور بنی اسرامیل کے قریبی بھائی بند بنی اسمعل ہی ہیں ۔ ان ہی ہیں سے بنی برتق مبعوث موئے۔ ان ى كے اتباع كا حكم فرما يا جاريا سيد وه خاتم الا بنيا وصلى الله عليه وسلم مي ين -سھرت ملیاں علیاں ام نکاع ہی کریں گئے۔ اور اولاد بھی موگی ۔ ادر جج وعمرہ بھی کریں گئے۔ اور مالیس سال قیام فرما نے کے بعد انتقال فرما بیش کے۔ ان کی نما زیما ندہ بیر حمی جائیگی يمروضته ياكس وفن مول كيد-جهال اليب قركى مبكه خالى سيد ا ورموسى علىم السلام نے ج كياسى سے اينانج رئيارى تترلف ميں حفرت ابن عمامن سے دوامت سے کہ میں ایک وا دی سے گذر سے بعضورصلی الدعلیہ وسلم نے دریا فسرماما م " ای وادهان او معلوم بتواکه " وادی ازرق سے " توننی کریم صلى الشه عليه وسلم شے فرايا - " كا فى انظى الى صوللى " كم موسى عليه السلام كوكويا دمكيم م با بهول اینانگلی کا نول میں دسے کر دلندہ و از سیسے تلب کہتے جا رہے ہیں ۔ بعرانیس علیدانسام کا دکرفسرها یا که « وادی مرشی سیسے گذرہ سے ہیں - پیمسلم شرلیف میں بھی ہے۔ شایدان دونوں نبیوں نے اپنی نر ٹدگی میں جے ہنہیں کیا تھا، مندا حمد ا درمسلم شرلین این کمی سید معفرت ا بوهر بن مسيم وى سے كه فرت علي كاليال ج ا ورعمره كري كے اور فی روحا سے احرام با ندھیں گئے۔ اورا مام بہمقی نیے جیات انبیا کو برایک مشقل کیاب مکھی ہیے رمسلم شرلق ہیں

کیم سکینر سے سکین کیا گیا

سے - " مودت جسوسی لیدة اسمِ ی بی عندالکثیب الاحس و هوقائم يصلى في قبوم "

الارمنداحدىلي سيم ابن حبال اورمقنف ابن ا بى شيبه الى بدا وراب بورير نے حضرت ابوم رئے و سے روایت كيا ہے = ا نبيا علیهم الله علاتی عبا في بين - دين ان كا دا مدہے "

" اناا دی الناس بعیسی بن مربعداد نه لیسی بنی وبنیهٔ نبی وانه خلیفتی سعلے استی و انه ناله ناله ناله و انه ناله و سعلے استی و انه نا زل فا فرا د ائیم یوکا فاعی فود " (الحیلیث) اورم تدرک ماکم میں ہے یہ ویباتین علی ت بوی حتی بیسلم علی ولا ولادون علیه

ادرفتے الباری میں ہی ہے اور ایک کھوا مسلم شرکھی میں ہے۔ الدوائے رہے کہ بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نبوت کا نمام وائر ہ ازاول تا افر طے فر مایا ہے لہندا ول اور ترمین ظہور فر مایا ۔ اور تمام دور ہ نبوت برحاوی موسکف اکس تھدیر بہت سے صلی اللہ علیہ وسلم کے بوری نبی کا ظہور ندیر مونا اگر جے انحفور تھریہ ہے بوری نبی کا ظہور ندیر مونا اگر جے انحفور سے اسے است اللہ علیہ وسلم کے منقصت ہے۔ بنی کہ معلی اللہ علیہ وسلم میں صریح منقصت ہے۔ بنی کہ معلی اللہ علیہ وسلم میں مریح منقصت ہے۔ بنی کہ معلی اللہ علیہ وسلم میں مریح منقصت ہے۔ بنی کہ معلی اللہ علیہ وسلم میں مریح منقصت ہے۔ بنی کہ معلی اللہ علیہ وسلم میں مریح منقصت ہے۔ بنی کہ معلی اللہ علیہ وسلم میں مریح منقصت ہے۔ بنی کہ معلی اللہ علیہ وسلم میں مریح منقصت ہے۔ بنی کہ معلی اللہ علیہ وسلم میں مریح منقصت ہے۔ بنی کہ معلی اللہ علیہ وسلم میں مریح منقصت ہے۔ بنی کہ معلی اللہ علیہ وسلم میں مریح منقصت ہے۔ بنی کہ معلی اللہ علیہ وسلم میں مریح منقصت ہے۔

بس اتن تقریری کو مفرت اقدس نے فرایا اس کو کم بند کرو اور بید عطاء الکدشا صاحب بخاری میرے یا س بیھے تھے ۔ اور بڑے فور سے سے سے بہت ہی صاحب بخاری کی میرے یا س بیھے تھے ۔ اور بڑے درواز ۔ یے پر بٹھ جا و ل گا ۔ علی میال اصرار کیا کہ اسے ضرور قلم مبرکرو ۔ ورنہ میں ہ ب سے درواز ۔ یے پر بٹھ جا و ل گا ۔ علی میال بھی فریاتے تھے کہ بہاول پر رکے مفرت شاہ صاحب کشتیری کے بیان کو می فرور قلبند کر دینا چا ہیئے ۔ ن ربایا کرتے تھے کہ بہت مک رسولی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بہت منگوٹیاں دنیا میں عمل شکل اختیار نہ کرلیں گئی اس وقت یک قیام مت من آسٹے گئی۔ (انبیا و کی پیجزا کا حمل مشاہرہ کرا دیا جائے گا)

رف ) ای بات کواب بیای سال کے قریب ہوگئے۔ جنا بجد اس سترہ ہرا اس سے مقائق ہے جہ ای بہ سترہ ہرا اس سیرکرتے ہیں۔ ای بیجی ابتدائی حیثیت ہے بستقبل قریب میں فلائی مسافروں کا سفر نم است تیز رفتا رسید کا رو دہرت میرت ایکن موکا کیونکم ست اول کا دو دہرت میرت ایکن موکا کیونکم ست اول کا دو دہرت میں کا تصوری ہمارے سے الطے مشکل ہے۔

گار فرن کوریر کازین کے ار دگرد ، ۹ منٹ میں ۲۷ چگردگانا ایسے نئے دورکا بینام ہے جسے آئی سٹائن نے اپنے نظریئے اضا فت کی بناء پر پہلے ہی بیسے مان لیاتھا یہ خلائی سفرگار فرن کوریہ نے ، ۹ منٹ میں طے کر لیا - اور گار فرن کوریک عمراس خلائی سفوی کم ہوگئی ، اب تورسول کریم صیلے اللہ علیہ وسلم کے سفر صراح اور صفرت میں نازل ہونا ایک علیمی علیم اسلام کا اسمان پر انھایا جانا ور قرب قیا مست میں نازل ہونا ایک حقیقت نا بتہ بن چکا ہے ۔

و ان يدها مندن مايك كا لعن سنة مما تعاون "كي تفير تحرب و

الك نسلاسفرني لكهاسي ك فولا لكشتى كي نديعي الك سعد دومرك

یم سکینر سے سکین کیا گیا

کہ کشاں تک آنجانا ممکن الوقوع ہے۔ اور وہاں کے صاب سنے بجین سال اور دہیں کے صاب سے تین لاکھ سال گذر یکے ہوں گئے '' یہ اس نے برا سے تفکل نے والے تجربے کے لبدنساب سکایا ہے۔ سورت شاہ صابح ہے۔ نے رہی یار فرمایا تھا سے لیس عندں مہدے صباح و

" > Lu - X

ماعند لا ليل و لا نهار قلت تحت الفلك بيوجد ذاك ا نبور السهلوات العلى من نور لا و الاس ض كيف الشجيم دالقبل من نوس وجد الرب حبل جلاله

كذاحكاظ الحافظ الطبيراني

مهی مرا د سیداس حدیث کی

را ان الله لا بينام ولا يتبغى له ان بنام يخفى التسطويد فعه و
يوفع اليد عمل الليدل قبل عمل النهاس وعمل النهاس قبل الليدل
حجاب النوس فيهن لا حضى ق فوق الليدل و النهاس كافي وم
المعانى - روح المعاني والشي قت الاسمض بنودر بها وكينا باسيه
ر وان جهن مد له حيطة بالكفرين " مبرے زددك يوفق موكياك
معانى م فرت بين متجدم و بائي كري بين البي فروان بين الدين بالإست اس كو توات بي
الاست اس كو توات بين المناه و الني النه و اله من البيت بالاست اس كو توات بي
و في الدين الدين المناه عي المناه المناه النه و اله الله و اله من البيت بالاست اس كو توات بي
و في الدين الدين الدين المناه عي المناه المناه النه و المناه المناه و المناه و

في منكشف بربائك كانكشفناعنك غطاءك فبص ك اليوم حديد؟

#### بندوق كاشكار

درس بخاری شراین فرایا تھا کہ بھے سے بعض احباب نے مدینہ منورہ میں ہے مشلہ
یوچھا تھا کہ بندوق کا شکارکیا ہوا جا کڑے یا ناجا کڑے ہیں نے ایک متقل رسالہ کی شکل میں
جواب مکھا تھا ، حاصل یہ کہ مبندوق کی گولی تو دلتی ہے ، زحنہ انہیں کرتی ۔ توبہ و قید کے مشابہ
مثوا سرگر مالکیہ کے ہاں جا گزیے بہرحال اگر بندوق کا شکارندندہ ل جا ئے توذیح کرا جائے۔
اگر مرجائے تو کھا نا ناجا کڑے۔

## علم الفرائض رياك طويا نظم

تروض میں سفرت شاہ صاحب کشمیری کی ایک نظم ہے۔ ۹۲، استعاری - ابتدائی

شعراس طرح بین سه بعد ممدحت را و نعت رسول

ما أن نبود يبو مستحقّ العسين برا من مدافق نرود

ہم بیں از عزل تعن موصی بہ عسبہ بعدازاں پرد ہمہ مال

بعيدازين دوف رلق كيمنعام

ذی فروض مقسترده را ده بعدار ال رد بذی فروض سگال وارث مال دال ذوی الارحام

بث نواز أنور كحسلوم وجهول

بعد بتهمز و دفن و دا دل دُین

مواثع ارث

یہ دیم بیس پیس رق و مسل اخلاف دین و قدار مانع ارش کس نے باشد

ما نع ارف تده اندچهار ینک قتله که باسببباشد یہ پہلے درس بخاری شراف شرسیان ساسا ہے میں سنایا تھا بھر تومراد آبادیں مرسد فخریہ بی حب مولئنا فخرالدین صاحب مدرسس تھے کی امنا فات کے ساتھ لبع کرا دیا تھا -اور" النور الفائض علی نظم علم الفرائفن "عنوان رکھا -

#### نماز کے لئے رغیت

مفرت اقد من رائے بوری قدس سرہ فراتے تھے۔ کہ ولانات بدانور شاہ میا،
ایک دفعہ گنگرہ تشرلف ہے گئے ، اور حفرت گنگوئی سے عف کیا۔ در حفرت میرے
لیے دعافر ما میں بر مجھے نما زرط هنی ہم جائے " حضرت گنگوئی سے فرمایات اور رہ ہی کیا
گیا " سبحا ان اللّٰ دنما زہی کی فئکر رہی ۔

#### اخلاب سانحاد

ار شاد بُوا و و شرلف آدی فرمب و مسلک کے اختلاف کے با وجود ملی میں مل مجل کرشر لفانه زندگی گذار سکتے میں م

#### حفرت شاهصاحب كالبحركلمي

عبيد النّذ فاظم الانصار دار اولوم ولوبند نقش جات بين صفرت مولانا سيدسين المصاحب مدّني قدس سرهُ سن جي سي تحرم فرمايا ہے - رساله القاسم الرّشيد كى پر انى فائلين ديكھنے سے بہت كھموا دىل

سكتابي

فرمایا: يقل اصعدال نين نه عمتم من دون الله الا يملكون منتقال ذرية في السيلوات و كافي الا بهضيّ

ابعبدالله داری کهتی بین جو ندامهد کے مقضی الی الشرک بین وہ جاریں۔

دا) وہ لوگ براس بات کے تائی بین کرا لله تعالیٰ افران کو بیدا کیا اور

زمین اور زمینیات کوان کے حکم میں کر دیا ۔ اور سم نمینیات میں سے میں اس

لئے ہم کواکب اور الملکہ کو بوجتے میں رجو کہ اسمانی ہیں۔ اور وہ ہارہ الله

میں۔ اور الله ان کا معبود ہے ۔ اہٰذا ان کا قول باری تعالیٰ نے دوکر دیا ۔

"دیما کو ن حقیقال ذہ کو فی السما وات محتی اعترف تعرف لاسف

دس وه جرقائل بین اس بات کے کر کیبات توا نند تعالی کی جانب سے ہیں۔ لیکن اللہ تعالی خاس بیاں اون دینے اللہ تعالی خاس بیروکر دیا شار ول کے اور جواڈ ٹات کا انتساب اذن دینے و الے کی طرف کیا جاتا ہے ۔ نہ کہ ما نہوں کی طرف اور فقط میں سمانوں ہی کو منسوب باری تعالیٰ کی طوف کیا توالڈ تعالیٰ سے اسے باطل قرار دیا ۔ اس کلام سے موالہ منہ ہے مون خلی ہے و معالد منہ ہے مون خلی ہے و

(۱۷) بعنی کنے بی ایم اصنام کو لوسے ہیں۔ بوطائکہ کی تصویری میں۔ ماکہ ہما ری شفاعت کریں۔ بیں الدُنعا کی سے باطلی قرار دیا۔ اس کا تنفع الشفاعة یں الف لام ظاہر ہے کہ موم کے لئے ہیے ۔ اور شفاعت سے مراد شفا تمام محلوقات کی ہے۔ بعض کھتے ہیں کہ الف لام عہد کے لئے ہے بعیی شفاعت مل کے کی جن کو خدا تعالی کا شہر کے تھہراتیے ہیں "

فترمایا سران الله د یغفهان بیش ك به و دیفه مادوك دلك

لمن يشاء "

جوموت على الكفرى عم منحفرت قران باك مين بار بار ذكر فرما أن كنى من وأني

آل مرانس سے

" ان الذين كفروا و ما تروا و هدر كفاس فلن يقبل من احل هد من الارض و هدًا و لوافت كي به او لكك لسهد عن اب اليم وماهم من نصرين ط "(الآيم)

اوراس سے قبل جی ہم فعمون فرطیا گیا ہے۔ نیز سور ہ نسا ہیں فرطیا گیا ہے۔
ولا الذین یموتون و دھ کفار او الملائ اعتب نالسہ حفل ا با الیم اللہ وغیر ھا میں الدّیات) ہلند الس آست کے ساتھ اس کا ذکر تھوٹر ویا گیا رکیوں کہ دو پیری ہیں اگر جہ نتہ عاضم شرک کا بھی کفرای ہے۔ کیوں کہ ای دو نول میں تغام مشرک کا بھی کفرای ہے۔ کیوں کہ ای دو نول میں تغام میں ہیں ہے۔ کیوں کہ شرک افراد الو مہینہ کے ساتھ مج موجاً اسے۔ چانچ مشرک ی عرب ایسے ہی کیوں کہ شرک افراد الو مہینہ کے ساتھ مج موجاً اسے۔ اور کھی اس کے دسولوں کے انگام سے بی کفر خاست ہوجاً اسے۔ اور کھی اس کے دسولوں کے انگام سے بی کفر خاست ہوجاً اسے۔ اس کے پہال آسس سے بی کو ذکر فرطایا ۔ اس کے پہال آس بی عنوان کی اور دھنت کی اس میں معامیت عنوان کی اور دھنت کی

فتر ما یا انتراک بالله کاکی اقسام بین "انتراک فی العبادة" انتراک فی العبادة "" انتراک فی العبادة "" انتراک فی الطاعة "

" انتراک فی العباد ہ" کہ عبا دت غیر الله کی کرے لیکن اس کو معبود لقین کرسے یا ندکر ہے ، جیسے منتہ کمین عرب کہتے تھے " ما نعب دھے الا لیقی بونا

الى الله ذلقًا-"

اشراک فی الطاعة ، - یہ ہے کولیل کی اور تحریم حلال می غیر اللہ کا کہ امان ہے مجلسا کہ مطال میں غیر اللہ کا کہ امان سے مجلسا کہ مطال کی الطاعة ، - یہ ہے کولیل کی اسے ، جبیا کہ نصار کی الد با با حن دوق اللہ کا ختر تھے ۔ یہ بی ایک نوع شرک کی ہے ۔ حضرت شاہ عبد الفا ور نے اس کو انسراک فی اللہ کا ختر الفا ور نے اس کو انسراک فی اللہ کا دولا کے انسراک فی اللہ کا دولا کا دولا کے انسراک فی اللہ کا دولا کے انسان کی انسان کی اللہ کا دولا کے انسان کی دولا کا دولا کے انسان کے انسان کی اللہ کا دولا کے انسان کی دولا کے دولا کے انسان کی دولا کے دولا کے دولا کے دولا کا کہ دولا کے دولا کی دولا کے دولا کا دولا کو انسان کی دولا کے دولا کے دولا کے دولا کے دولا کی دولا کی دولا کے دولا کے دولا کے دولا کے دولا کے دولا کی دولا کے دولا کے دولا کی دولا کے دولا کو دولا کے د

#### وحدت دعوت انبيأ

ف رایا این در شدند " تهافته الفله سدفه" مین فرمایا میسکه تعییم قیامت توراهٔ سے قبی بنیاسی رین کہنا ہوں بلکہ تیلم قیامت تو نجات ہے اور ادیاق سماویہ کی اور شرائع ابنیاء کی اساس ہے تو ضروری ہے کہ اس کی تعیم می شروع سے اللّہ لَّخَا لَیٰ کی طرف سے ہو کیوں کہ شرائع اگر جے بدلتی رہی ہیں بکی اصلی تو تبدلی نہیں ہوئی -

## تعظيم مفرط برنكير

تسدة ن وحديبت مين فرماتيه كيئه بهرمولانا ف اردق احدمها حب احقر سے فرملنے ملك كدمولا ناغلام محدصاصب دين لورى مفرت شاه صاحب سي ملين م يربي -مكان برتسترليف فرابي - وعرص كر دري وعنطب دروي بين الحكيا كديس توجرا تنبين کرر کتا میم دونوں ایک دومسرہے کے کا ن میں بات کررسے تھے۔ حفرت نے فور اُ وعظ بندكرديا ١ ور دعا فرماكر باسرتن العين بي المراست مي عرف كياكه مولانا دین بی*وری تشریعیت دارتے ہوئے ہیں - مرکا* ن برہر بنجکر ملاقات فرمائی - ا درمعانقہ کیا محفرت دین یوری پردفت، سے زور کیا بہت ر *وریّد پھر* انگے ہرمسرا سے کی الم حفرت دین پوری کو مجھانے لگے حضرت نے اصرار کیا کہ ب ہی ادھر بھیں . مفرت شاه صاحب نے کید حضرت دین لوری کی طرف رکھندیا ،کہ ہے تکیہ سكاكر بالجيس خودى معجم كئے ، معرضه ام مضرت دين لوري مضرت شا ه صاحب سے طف لگے۔ پہنے یا وُں کو ہاتھ سگاتے بھرگھنانوں کو بھرمصا فحرکر تے۔ ایک کوفرایا۔ ارسے یما کی ! فقط مسافح سنت سے - اور دومسرے سے جی میں فرمایا . میسرا اواس نے حب محتنول كو ہاتھ ركا يا تواس كے دونوں باز وتھام لئے۔ اور فرمایا بما بیغیم كسنت ت عدا وت ہی ہدے ہ برے مبط کر مبط جاؤ میں اس مشار کو کشف کر ناجا ہما ہوں۔ يهرشرح ولبط كيسائق عله بإن فرمايا كنهازين جواركان شريعت في ركھ

یه شرح ولبط کے ساتھ مسئلہ بیان فرایا کہ نماز ہیں جوارکان شریعت نے رکھے
ہیں ان ہیں قیام تومن ترک ہے - ہم ایک دوسرے کے سامنے کھڑے موت ہیں۔

بیکن حدیث شریف ہیں ہا ہے کہ جوا دی یہ بجا ہے کہ میں پیٹھوں اور لوگ میری نعظیم سے
لیے کھڑے رہیں۔ تو وہ ایرا ٹھ کا زہنم ہیں بنا ہے ۔ دیا دکوع تو یہ مکر وہ تحریمی ہے۔
اور سجدہ تی یہ و تعظیمی یہ حوام ہے۔ فقط مصافی سندت ہیں۔

(یک حا حب نے ایک درسال ہیں سجدہ تی کا جو از لکھکر میرے باس ڈا کھیا کہ

میں اد و و رہی دسائل کم دکھیا موں - اٹھا کر ایک دوج کر سے دکھا ، انہوں نے لکھا کہ
منہ و تی کی خرم ند کسی نفی سے تا ہے بہنیں و حال کہ حضرت شراہ عبدا تھا در مقت دہوی

نے فرما یا ہے۔ کہ پہلے و تست سبحدہ فیظم ہی آئیں کی · فرشتوں نے ہوم کوسجدہ کیا۔ اس وقت اللّٰہ تعالیٰ ہے وہ رواج موقوف کیا ·

دد و ان المساجل لله اس وقت پهلرواج برمين اليه اس المكوني آدمى بهن اليه اليه اله اله الله اس وقت بهل رواج برمين اليه اله المول المدن كالمراب المراب الله المراب المراب المراب المراب المراب المراب المراب الله المراب الله المراب المراب

"سجدے کے باتھ یا و ں حق الله کا ہے ۔

غرض سجده تجدکی حرمت احادیث کنیره سے ناست سے وقعهاء نے لکھا ہسے کہ ماتھوں کو بوسیہ و بنا جا تُرہید ۔ بشکا اپنے استماد کو پاکوئی اور واسبب الاحترام م ومی ہور ( ورِّد مختام)

مولانا غلام عُرِیتنی الجامعہ نے بوقت رخصت جب حضرت شاہ صاحب کے المقول کو لوگ ماجی بنائیں کئے۔

### ا لفظ وتدر كي محقق ق

مندایا "فطن ان لی نقدی علیه "بن گران گیایم اس به تنگی بین کرویا،
کیه من و یا کیما فی فقدی علیه مین قد " بین اس بر رزق تنگ کردیا،
کیما بینه و بطحاوی فی مشکله "

#### ٧٠ روبيت انبيأمشا برهس

خداکی فدرت کوسب کچھ سان ہے۔

الله صدرایا که عالم غیب کی جیزی حالت تعظیمی مشا بده کرنے کی تجیرو الله کرئی ہے۔ الله میلام کے مشا بدات کا گئی ہے۔ این تورات بین اکثر دیکھا ہے۔ کہ ابنیا علیہم السلام کے مشا بدات عالم تفظہ بی ہوستے۔ یہ قالم تفظہ بی ہوستے۔ یہ تفظرت حرقی علیداللام ایک ندی کے باش سے گذرست اوانہوں نے ایک رؤیا حضرت حرقی علیداللام ایک ندی کے باش سے گذرست اوانہ دوالم بداری میں رؤیا تھا۔ فور المجھ متنب مؤاکد بیلفظ رؤیا ابنیا علیم السلام کے عالم بعداری میں رؤیا تھا۔ فور المجھ متنب مؤاکد بیلفظ رؤیا ابنیا علیم السلام کے عالم بعداری میں المات بھی بولاگیا ہے۔ ما فظ نے نتج الباری میں جی اس بر کوٹ کی ہے۔

# ٥٠ أيام قيام قبالي هياق

و سر مایا به یا در کانا بیا مینے که مخترت میں الدعلیہ و سلم با میں جودہ روز قیام پزیر سے بنانچہ بخاری صفحہ ہو، ہ - جلا کمید میں تقتری ہے - اور ہوسیر محرین اسٹی میں ہے کہ تباء کا تیام جاردن رہا ہیں وہ سہو ہے - اس کا نشا یہ سے کہ صف ورسی التدملیہ وسلم قباد میں داخل ہوئے منگی کے روز اور شہر مدینہ میں تشریف لائے جمعہ کے روز سب جمعہ اس سفتہ کا شمار کر لیا گیا۔ اگر اعتراض کیا جائے ہوئے نہ نیہ کا اعتبار کر سے سے بی صاب بولا نہیں ہوتا کیوں کہ نگی منگی ہے روز ورجہ جمعرات جمعہ تین وی ملکر گیارہ و ن مہو گئے ۔ تو بیاری شریف میں مذکور چودہ وی تولیور سے نم موئے ۔ جواب میہ ہے کہ جمجہ ہے و ف کا تشریف ہے جانا تیام کی خاطر نہ تھا۔ ملکہ جمعہ کی نما نا داکر کے والیس ہم جانا مقصود تھا ۔ بھر مفتہ ۔ الوار سے بین در ویا سی دوروز موروز ہوگئے ۔

### الم وفيدت ضرت الوكر فطعي الله الم

## عراتناع قرأة خلعت الامام

. فار ن ملدا دُّن سِی ۱ د میں ہے کہ ف روق اعظم میں رکعت مجری نما زمیں سورة

یوست یانی بڑھتے تھے بھی کہ لوگ جمع ہوجاتے تھے۔ بھردکوع کرتے معلوم بہُواکہ بُوک کوئ کے قریب ملتے تھے وہ فاتی بہیں بڑھتے تھے۔ بی کدرک دکوئ کدرک دکھت ہُوا۔ بہر فاتحہ خلف الامام کہاں کئی ۔ حدیث کے الفاظ ہو ہیں۔ درحتی پیجمع الذّاس "

## ٨- توسل فعلى و قولي!

بخاری میں قول عمر آیا ہے "الله حدانا نتوسل الیا کے بعظ بنیا فاسقنا"
یہ توس فعل ہے۔ رہا تو بی توس توتر مَدی میں ہے۔ آملی کی حدیث میں ہے" الله حدانی
اتوجہ الیا کے بنیا کے محمد میں بنی الم حمد مالی قولہ فشف فی گئے فی "
(ف) یہ حدیث تر ندی کے علاوہ زا دالمعاد میں جی ہے۔ اور تسییح فرمائی ہے۔
متدرک حاکم میں جی ہے۔ حاکم نے اس کی تصویح کی ہے۔ ذہبی نے حاکم کی تصویب

فقرا وسيعرمرينه

وندمایا فقهائے مبعد مدینه الله کے نام مبارک یوی اور الله کل من لا یقت سی با تبدة افضی من الحق خا دجبر فقشمته ضیزی عن الحق خا دجبر نخد الله عمر و قاست معید ما نظر معید ساله عمر و خارج به سیمانی و خارج به سیمانی و خارج به

رئیں و وعبلیداللہ بن عتبہ بن مسعود عرفی بن قاستم بن محدی الی بکر الصدلی اللہ سیجید بن المسیدی اللہ بن عتبہ بن مسعود عرفی بن فاستم بن المسیدی الومکر شی عبدالرحلی بن سیار مدنی مولاممون و فارجہ بن زید بن ما بن الدن معاری الکرکوتی ان اسماء کوکا عذر بر کھکر جھیت سے تعویٰد با ندھ وسے تو جھت کی لکھی کوکی کی الکرکوتی ان اسماء کوکا عذر بر کھکر جھیت سے تعویٰد با ندھ وسے تو جھت کی لکھی کوکی کوکی اللہ بن لگا ا

## تفظرون کی اربی فقت می ا

فرمایا و اذکر رمك فی نفسك تفی عادیدید و دون الجهی منالقول بالغل و دالاتصال" اس بی دون الجهی معطوف واقع بتواسی توسطوم بتواکه ذکر بهرکا بی جوازید راور دون بعنی زراکم بعنی جهرمفرط سے ذراکم فقها کا جهر مراونهی بلکه " لا یجب الله الجهر به الله الدون و تقول الدی با تقول یونی بنی کرم ملی الله با تقول یونی بنی کرم ملی الله بایدی بوک می کوس بن چیخ کرن ابولور جیسے اعراب بوستے تھے، جیسے و بغضی ما دون د لك "بینی بوک افترک سے کم درج کا موگا اسے بخشس دسے کم درج کا موگا اسے بخشس دسے کا درج کا موگا اسے بخشس دسے گا و

" خصلی سرکعتین و هدا دون اللتین قبله ما "بعنی میردورکعتیں ادافرمائیں جو کہ ہے ورکعتیں ادافرمائیں جو کہ ہے اور کی اجری کے کہ ابت نقما کے جمرکوکیا جو چنے کر ہوئے ۔ سے ذراکم موّا ہیں۔

سنن ای دا و دساله این به این انته از بفته یاد و ن المرجم تبداها ایس اگر انهول نیس گرد دساله این به به این اگر انهول نیس گرد در اسدان به مسنی ۱۹ این وغیره عرض به کرجم مفرط کنی سے مطلقاً جهری فی نیس و مساحت از دن) حفرت عبدالله ذوا بجاری توصفور نبی کریم میل الد علیه و سلم کے سامنے فرکر جمرکرتے تھے - حفرت عمرف اروق اعظم نے شکایت بھی کی کہ بین غیس ریا کارہے ۔ فرک از ۱۳ من الا والد یون الور و دصفرت عمرو بن عبدان کے واقعم فرک از ۱۳ من من الا والد الا الله الا الله الا الله الا الله وارسے من مفرط بن مورس میں مفرص ہے ۔ فرکن وران ایس مارس میں مفرص ہے ۔ فرکن وران ایس میں مفرص ہے ۔ فرکن وران ایس مارس میں مفرص ہے ۔ فرکن وران ایس میں مفرص ہے ۔

رصالا اسدالغاب رمحدعفاء الندعن)

وندمایا بزاریمی کلام مضطرب کیاست ورشامی می تفقیس کی ہے۔ مختصر المعانی میں ہے دوم ا

" دمعنی دون فی الاصل احفی استنی بقال دون و الد افراکان احط منده تلید که در دن و الد افراکان احط منده تلید که در در کام وائد هذا دون فراک و بال منده تلید که در در کام وائد هذا دون فراک و بال بولته بین جب و دشتی دوسری کی نسبت مسی تقوش می کم میورد

لامورس ایک خص کوملقین ذکرکرتے وقت زور سے ضرب لا الدالا الله الله کا لگه کی سے لیے میا آتا تھا۔ جمرسے سے الکا کا تھا۔ جمرسے ذکرکر نا ملقین فرماتے تھے۔ ذکرکر نا ملقین فرماتے تھے۔

#### اعجازوت راتي

ایک دفعه فرمایا که قسرا ک مجد و حکیم کا عجاز مفردات اور ترکیب و ترتیب کلا اور مقاصد و تقالَق کی مجله و مجره سے ہے ۔ مفردات میں کہ قرار ک مجیدوہ کلم اختیال فرا اسے بسے سے سے او فی بالمقام "سارے انس و جو بھی بنہیں لا سکتے ۔ مثلاً جا بہت کے اعتقادیں موت کے لئے رائد فی "کالفظ درست نہ تھا کیونکم ای کے نیق دسے میں نہ بقام جد ہے نہ قاروح ۔

" تو فی " دصول کرنے کو کہتے ہیں ۔ ان کے عقدے میں موت تو فی ہنیں ہوگئی قرآن مجید نے موت بر تر فی کا اطلاق کیا ۔ اور تبلایا کم موت سے وصول بالجاہموتی ہے۔ نہ فنامفن اس تقیقت کو کلم تر فی سے کشف کر دیا ۔ اور کہیں کہیں اس لفظ کا اطلاق اپنے اصلی عنی جہدمے الروح کے وصول کرنے برکیا۔

'وُجعلوا لِلله خدر کاء الجدی ' ظاہر قیاس پرتھاکہ عبارت یوں ہوتی ' وجعلوا الجدی شدر کاء الجدی ' طاہر قیاس پرتھاکہ عبر کیے کوئی الجدی شدر کاء واللہ منہ کا مشرکے قرار دینے کامطلب یہ ہے کہ خداکی عظرت

اور کبریا بی کوئن کاہم رتبہ قرار دید یا لیس بیم را داسی ترتیب اور شست الفاظ سے مامیل ہوئی ہے۔

مقصد قرانی کی تشریح

مقامدسے میری مرا د نماطبین کوجق و بنالینا ہے۔ جبیبا کہ علما اکرام نے اسما ا حنی کے مثیرو خ میں مکھا ہے۔ مقاصد فت رہ ن جکیم کے وہ مولئے جامیں جی سے مبدال<sup>و</sup> اور معاش ا ورمعا واا ورون لاح و بناح و نیاوہ خرست واب تیم ہو۔

## وتراني تفاني

اس سے میری مرادا مورغامف میں جن سے عقول وافکار قاصر رہے اور جا ذب و تجانب اور نزاع عقلاء یا تی رہا جیسا کہ مسئلہ حلی افعال عباد "کوعبد کارلط این میں کیا ہے اور اس فعل کا ربط قدرت از لیہ سے کیا ہے قرم ہی مجیدا ہے تعامیں وہ تعبیر افتیار فرمائے گاجی سے "اور کیا تعبیر قرم ہی جدید ایسے تعامیں وہ تعبیر افتیار فرمائے گاجی سے" اونی بالحقیقة" تعبیر بشری طاقت سے باہر ہے۔

بجهاتدائي دورسے

ریل گاڑی میں بہا ول پورسے براستدر اجبورہ والبی ویوبند کے سفرس جھے فرمایا کہ دمام بہتی رحمۃ الدیماید عالم سے لیتے ہیں۔ اور حاکم دارفطنی سے لیتے ہیں۔ احقر سے عرض کیا کہ سنوں کبرئی بہتی برعلامہ ماروینی بہتی کے نفطی اعلاط بہم گرفت کرتے جاتے ہیں۔ فرمایا در ان کی نظر حوثتی مہیں۔

فرماً یا میں نے عدہ اتھاری کا حفرت شیخ الزمن مولینا محود الحن صاحب توں مسرؤ کی نومت میں صبح بخاری تروع کرنے سے ایک سال پہنے ہی مطالعہ کرلیا تھارا ورفستے الباری کامطالعہ درسس بخاری کے سال میں کیا تھا رمولانا مشیت لند

صاحب بجنوری فرماتے تھے کر قسطلانی کی ارشا د الساری شرح بخاری کا مطابع می اسسی سال کیا کرتے تھے دو و مسو سال کیا کرتے تھے دو و و مسودر قدار میں مطابعہ کی رقدار میں مطابعہ کی دود و مسودر قدم مطابعہ کر التما تھا۔

مولنا محدّث محدا مئى شيرى سير نوسيح مسلم بسنى و ابن اج باده ما بل و وه لميذمو لا نا نير الدين الوسى كيان و وه ابنے والدستيد محو و الوسى صاحب روح المعانی كي بين الاحدين ما ورجی بطی نفتی بحدا سير مولف بين را بول وجلاء اليسين تی محاكمة بين الاحدين ما ورجی بطی نفیس كتب محرمو لف بين را بول الفيسح توافقر كي باس جی بسے مفرت شا ه صاحب اس كی بطی تولف فرايا كر تے ہے المنسی توافق فرايا كر تے ہے المنسی توافق الدين آكوسى كی احقر نے ایک و فعدا مرت سرا و دلا ہور كے درجيا ل عرض كيا كم علا مرضر الدين آكوسى كی الك كتاب ر دّ عيسا شيت بين بسے۔

لاہور شاہ عالمی دروا زہے ہیں نے چھ آئے بین ترید کی تھی۔ فورا فرایا۔

الہواب الفیدی ہے ؟ یں بیران رہ گیا مولئنا محدا سنی صاحب شیری کا انتقال مدینہ منورہ میں ملائلا ہو میں ہڑا۔ فرا تے تھے ایک میرے استاد تھے۔ اتنا رعب تھا کہ میں تہاکہ جا تاتھا رکیں گھٹنا نہیں بدلیا تھا۔ اب توطانب علم اس کو کہتے ہیں کہ توب شوخ و شنگ ہو میں توصفرت شیخ المہند کے ساھنے کہی او تا نہ تھا۔ بیج بس منتار ہا تھا۔

وند بایا حضرت شیخ المہند کے ساھنے کہی او تا نہ تھا۔ بیج بس منتار ہا تھا۔

وند بایا حضرت شیخ المہند کے ساھنے کہی او تا نہ تھا۔ بیج بس الی کا میرے اللہ کا سلسله علام میں میں ایس میرے استا دمحدت میں الجد طرابلٹی میں ہیں۔ ال کا سلسله علام ابی عابدی شافی او رعل مہ طحطاوی سے متا ہے۔ رسالہ مید دیا ان کا تو ہو آتھا، بڑا کا لی تھا۔ فرما یا میں نے مفرات گلگو تی سے بی برطوا ہے۔

ہوے میں اپنے وطن کشر مرما نے گا آوگنگوہ حاضر ہوا تھا۔ بیر مدرسہ امینیم کی واپ می برحب میں اپنے وطن کشر مرما نے گا آوگنگوہ حاضر ہوا تھا۔ بیر مدرسہ امینیم کی واپ می برحب میں اپنے وطن کشر مرما نے گا آوگنگوہ حاضر ہوا تھا۔ بیر میں اپنے وطن کشر مرما نے گا آوگنگوہ حاضر ہوا تھا۔ بیر مدرسہ امینیم کی واپ می برحب میں اپنے وطن کشر مرما نے گا آوگنگوہ حاضر ہوا تھا۔ بیر میں اپنے وطن کشر مرما نے گا آوگنگوہ حاضر ہوا تھا۔ بیر میں اپنے وطن کشر مرما نے گا آوگنگوہ حاضر ہوا تھا۔ بیروا تھا۔ بیروا تھا۔ بیروا تھا۔ بیروا تھا۔ او میں میں اپنے کو تو کو تھا۔

مو للنانيموي

ا كيب و فعد من گنگوه ما ضرسَه ا توجامع الآثارمولغه مولانا نيموی صغرت گنگونی سے

ول ایم المرواتها کسی فیرمقلدنے اس براعتراضات کئے تھے۔ آہ حضرت گنگونگی نے فروایا کہ غیرمقلد کے اعتراضات ہے جاہیں ۔ میں نے جامع الآ نماری جا بوہ مولنانیکو کھا مولنا نیموی کے خطوط دہلی ہیں جی میرے باس آتے تھے۔

تقوی کے معافی

ایک بارفرمایاکر تقولی ایمان برهی بولاگیا ہے۔ " والن می حکم نہ المعقولی توب برعی اللہ المعقولی توب برعی المسلاق برکا ہے۔ " و لوان ا دھال انقرائی اصنوا و القوائی ماعت کے معنی برجی بولاگیا ہے۔

" ان ان در استه لا الرالا انا فا تقوی ترک گاه پرلولگیاہے در و اُ تو البیوت من ابوابها وا تقوا الله کیمی اظلام کے معنی عجی تیا ہے۔ '' فانھامن تقوی القلوب'' حضرت شاہ عبدالوزیر نے اس پرنوب کھا ہے۔ '

حضرت مرحوم كے تعلقات دوسرے بزرگوں سے

پڑھانے وابے ل ہی جائیں گئے ۔ لیکن علما کی مشکلات، کوکون حق کریے گا، فتراياحب ميرالط كاولويندرا مماتها الومين ولونيدهان تهواتها اس و قت حضرت نشاه صاحب ہی مدیث کے درس نقف الرکے نے است کمرہ میں حفرت نتیا ه صاحری اور حفرت مولانام تفنی حتی کی دعوت کی . دونوں حفرات تشرلف لاسئ مولانا مرتفئى صحاحب سع يؤكمه يعلى بسعه بينكتفي ملكي مثرت شاه صاميت سع مجع حجاب ريا بجرجب مولانات بن على صاحب في ميانوالي میں وخوت محاکمہ دی اور مصرت میانوالی تشرفیت ہے گئے تومی می مان موجود تماسي سنايني بها ل تشرلين رجين كوعرض كيا توخوش منطور فرمالها ر بھر ہارے بال تشریف لائے و میں نے کتب فانہ کاریارت کرائی میں حضرت کا دل باغ باغ موگیا بھرمیں نے لوگوں کو با ہرنکال دیا ۔ا ورحضرت شاہ حا نے نوب کتب خان کی سیری - تبید الاصول عکم تر ندی رحمہ الندنف! نی کی جھے سے دوماہ کے لئے مستما رد ہوبند ہے گئے ، اور پھر دو ماہ کے بعدوالیں فرما اُن اور فجھے خط من تحرير فراياك مناعره آب كے بال قام كياس اسے مخلفات زندگى بن سے سبجها مهول روه فيط مين نے مخفوظ كركے ركھ تكبولنا سے رافسوس كه قيام خاتفا ہ سرائے (كذيان)مي صرف الي دن ريار حفزت شاه صاحب كے ياس وقت كم تھا الكے روزحضرت نتاه صاحب كاتصانيف كاذكرفرات سيد فراياس لخصفرت كى تصاينى كابنورسطاند كياب . بيراحة رين عرض كياكه الفرب الخاتم على سدوث العالم» اور" مرَّفا ة الطارم" جي مغرت كرياس بن -مندایا و و توسم نے تبر کار کھ مھوڑی ہں۔ اس میں دقیق ابحاث ہیں۔ يهمراحقرر فسست يركر علاأيا بهيمول ناعب التدماحب توبار بارطة ر سعد ما بن حفرت كنديال والول كى زيار معدنه كوسى بهرسناكه كانبورس معنرت كا وصال موليا ہے . " الوت كنديال لاياليا رهير ايك رساله بي صفرت كا وصيت نامه برشيعا ودمولا فاعبد النه مها حث كوجالت بن اوركتب خانه كانتناكم بزانامي ليرحا م ال مصرت كن يا ل و الول نے يدهى فر مايا تھاكدا ورلوگول لے تواستفا دہ كيا افكى كريسكا -

كسى نه مفرت نماه مها حب سے دن كياكه البول نے اصفرت اقلاس كنديا ل و الوں نے ايك رساله لكھا ہے خفاب كي متعلق - ميں مب عافر ہوا تو فرايا كه اپ نے كوئى رساله خفاب كئة تعلق لكھا ہے - عرصٰ كيا - " مال ! كچه لكھا تو ہے ." فراياك " ميں دكھنا جا ہما ہوں " ميں نے كال كرميش كيا رعور سے ديكھتے وہ ہے ۔ بھي كجيد فرايا نہيں .

ایک دفعه دُّ هدُّ یا ل صناح مرگودها می مولا ناعبد النُدها حب تشرلیت لاست تو حفرت شاه عبد القا درصاحب رائیوری کنے فرایا کر آپ اپنے شیخ کی فدمت پی کذاع مدر ہے ؟ تومو لئناعبد النَّد صاحب نے فرایا کر چودہ (۱۹۱) سال قیام

ŧ

معب احقر ملاق برین لدهیانه مدرسه عزیزیه مین بطرسامای آنود و ناعبدالدمان نے احقر سے تہذیب اور شرح ہزیب مشرع طلعا می ، کنز الد قائق برهمی متیں۔ بھراهی و نامور چلے کئے مقے ملاقات میں صدیق دیوبزی مفترت شا و صاحب س مرہ سے ترمی

موالمناعبراننی صاحب کی خدمت بی ای اعترای شے دُکر کیا کھی کو مولا کا محد نذیر مدا حب عرشی شارح مخنوی سے تحف سعد یہ میں درج کیا ہے بیکی افسوس شایہ الفاظ مولانا عیرالغنی صاحب کویا دہنیں رہیے۔

صفرت شاه صاحب تدی سره العزیر کوحفرت دولنا عبد الغی صاحب الیرکوند برده ی شفقت تقی - ایک و فعد لدهیا نه مدرسه ب ان الاسلام کے عبسمی تشریع الله مرد می می ساتھ تقے فرمولنا بدرعا لم مما حب احقر کے داید بندسی رفیق ای سرینی مورده بار بالا قات به لئی سے داید بندسی رفیق این سری می ساتھ کے داید بندسی رفیق این سری می سے فرا سے لئے در مولانا عبد الرین معاصب ید

مولکنا عبدالغی صاحب ہمار ہے دوست ہیں۔ بیعلمائے ہنرت میں ہے ہما ہے۔
ایک د فعہ مالبر کو لمہ کے علیہ ہیں تشریف لائے ، احقر نے عرض کیا کہ احقر نفیفلہ
تعالیٰ اہل سنت والجاعت کا ہیرو ہے ۔ اور سبیت صفرت شیخ الهندر تمہ الدعایہ
کے دست مبارک برکی ہے۔ اور حدیث این صفرت شاہ صاحب کشمیری سے
بڑھی ہیں ۔ فعدا کے کرم سے امیدکر تاہوں کہ بنیٹا جاؤں گا بطفیل صفرت محدمعطف ا

اس کیس میں کو خرست شاہ صامب ہی آنٹر لیف فرما تھے۔ مولانا عبدالغی اگی جیم کوسو پرسے ہی بناری ہیں میں میں میں می کوسو پرسے ہی بناری شرلیف سے کرخو میت مبارکہ میں صافر ہوئے کہ صرت مجھے ہی شاگر دی ہیں ہے لیں ۱۰ در نجاری شرلیف شروع کا دیں۔ بنا بنج صفرت شاہ صاحب سے تبول فرمایا اور استدائی عدیث شروع کرا دی ۱۰ ور اجا زت ہی دے دی ۔

قرآن كريم من تتنب بريات

و سر مایا که قران در سن سن کے سے سعات قد ما این گھی بہت توسع ہے۔ کوان کے نز دیک عام کی تفیید ما ور خاص کی تعیم می ننج ہے۔ البہ ای مطلق کی تقیید ما ور تقیید می کا ملاق اور آستنظ اور ترک استنتاوهی ننج ہے۔ البہ ای مطلق کی تقید ما اس کی علت کے انتہا کی و جہ سے می اس میں داخل ہے۔ متا خرین کی سعی اسی میں رہی کو نسخ میں کی خانتہا کی و جہ سے می اس میں داخل ہے۔ متا خرین کی سعی اسی میں رہی کو نسخ میں کی خانتہا کہ اور ہا رہے کا مرح الله الاین سیرطی رحمۃ التّر علید نے مرف بیس آیا ت کونسون فا ہے۔ اور ہا رہے کا برجین صفرت شاہ ولی الله محدث د کموی نے مرف با نی جبکہ مناہے۔ ور ہا رہے کا برجین صفرت شاہ ولی الله محدث د کموی نے مرف با نی جبکہ مناہے۔ ور ہا رہے۔ رو د کا ور ہی در دیکھوا لغوز الکہیر)

يم بارتعانی کی مکتول اورمصالح کا تبارکری تواد نسجی میں آباہے کذر مان مسکان -

اشنیاس کے اختلاف سے ختاف ہوتی رہتی ہیں ، جنانچہ دواگرم مزائ مزاج بار دارکہ موسم بار دمیں مغید ہوتی ہے۔ اور مزاج گرم اور موسم گر ماہیں مفر ہوتی ہے۔ اور جونکہ زمان مغید ہوتی ہے۔ اور مزاج گرم اور موسم گر ماہیں مفر ہوتی ہے۔ اور جونکہ زمان رازل سے ابتدا ہے کہ واقع اسابق اور لائق اعدام ایجا دونیرہ بیسب کچھارے اعتبار سے ہے یعنی بنسبت ابل زمان اور زمانیات کے اعتبار سے ہے۔ لیکن باری تعالی کی نسبت سے تو ہر چیزا نے وقت پرواقع ہے لیمیر تغیر و تبدل کے۔ تنبیر و تبدل کے۔

طاصل برہے کہ عمراز ہیں مرایک جیزی ایک انتہا ہے لیکن محلفین اس غایت ادر انتہاکو نہ بھتے ہوئے اپنے انوال کے قرائن سے کمان کو لیتے ہیں کہ بیر حکم وائی ہے۔ حبب باری تعالیٰ کی طرف اس حکم کی انتہا ظاہر ہوتی ہے جیتے ہیں کہ پرلاحکم منسوخ موکیا۔

اوردومراحكم اس كاناس عيد

مرنبه قفاً المام كلت بي - اورظهور تدريج كوشر تبه قدر كت بين - اس مي بي كوئي ترج بنين اله وشاحير" في الاصطلاح)

لعِمْ لوگ نسنح كيم سكلم ياعترام كرتي بي . كماس سے بدا لازم آنا ہے-ا در بهاری تقریر بالا سے معلوم بہواکہ میا اور چیز ہے ۔ اور سنج اور چیز کیونکا مسنح توصب او قات ختلفه مسالح مكلفين كى تبديلى كا مام سے . برايد سے كه بارى تعالى يرغير لخاب معداست المابر بوكئ - بدامي توغيرظام مصلحت كاظهور سيريس فرق ظام بوليا يسنح بتراكوتوت مستلزم موماحب اتحاد فعلى الخاو وجر الحادم كلف راتحاد وقت موراس تعم كانتنج توكالهد كدان جارشرا تط كيساته واقع موكنوكرنغ میں یا نعل مختلف موتا ہے۔ مثلاً عبد کے دن کاروزہ رکھنا منوع مہو گیا ، اور نما زعید کی واحب سروکئی میاد جفعل کی برل جاتی ہے۔ مثلاً بید صوم اوم عاشورا واحب تقا بهم نسوم موكر تحب موكيا - يا شلًا وقت خلف مولم المن منالا استقبال بيت المقدس ايك زمانه مين تعا-اورات قبال كعيه شراعيث دوسر يزمانه من ما ابد بركيا. " نول وجهك شطه المسعيد الحلم " نود فابركر اسي- يامكلفين بدل جا تے ہیں مِشْلُوه إِن ركوة من المشم مرجم عام ہے اور ان كے فركو حلال سے . ف ما يا كرنے تھے كەقرة ن عزيز مي كوئى سرت فدائد نہيں كوم كومعنى كى تصوير میں وخل زمرو بہاول بور کے مقدم کے سفریس فرمایا کہیں نے ایک نعقیہ کلام میں مستدوک ماکم ک ایک صدیث بی تبینه رکھدی ہے۔ سے اسعة نكريمه رحمت مهداة تديرى بإراب جيفت وبجرسمت ابمطيرى

اناس حست ملدالا مديث شريف سهد متدرك عاكم سي وصيت

موبود ہے۔ پھر کھی اشعار مبی سنائے د اور مشکوٰۃ میں مجی ہے) معراع توکرسی شدہ کرسی سموات فرش قدمت عرض بریں سدرہ سریری

م سکند سے سکت کیا گیا۔

کس نیست ازی امت توایک چواتور باروئے سیاہ م مدہ وموشے زرمری

محرمیرے فیال میں رہا کہ بیرکام ہوجائے توز ہے نصیب سین خدا تھا کی کوننظور کھیے۔ اور ہی تھا کہ حفرت کامرفن بواسیرتر تی کر گیا ۔ تا م کم مئی سیسوں مسابق ما میغورسیسی میں ورسال ہو گیا۔
میں و معال ہو گیا۔ انا لله حد انا الید دا جودی

بھر طابع قائمہ میں مولا ناحبیب الرحنٰ صاحب لدھیا نوی رحمالتاد کا والا نام لد ھیا نہ سے مجھے ر اُسکورٹ ملار بعینیہ درج کیاجا تا ہیے۔

محترم ونكرم إ

ازلدهیا نه مبدیب رود ۲۹ رومبرایم در مبیب الرکن

ان ہی ایا میں صفرت رائے برری کا والانا مرم یا تھا ۔ کو صغرت مدنی کے امید وار و س کوکا میا بب بنانا ہے میال بات الدین انصاری اور جمعیۃ العلم ہ کے نمائندے یکے بجد و کیکر ہے۔ اصفر کو کھینے تا ن کر سے گئے۔ اصفر کی اس کے اصفر کو کھیز اس کی نمٹر لھن سے با ہر دیہا سے ہی میں بھرتا رہا ، میرے باس وای بند سے صفرت مدن می نمشر لھن اور ساتھ لے کہتے ۔

مولانا محد ملی جالندھ ہی سے می معطوط آسے سکتے۔ اورکئی ہار احقر کو اوگی ضلع جالندھ می الندھ می الندھ می الندھ می الندھ می الندھ می مالندہ می میں الندھ میں الندھ میں الندھ میں الندھ میں الندہ میں الندھ میں الندھ میں الندھ میں الندہ میں ا

شروع ہولیا ۔ اور ملک بدل گیا العائدالخفام ہی درہم ہم ہم ہم گیا ۔ ایے بسام رزوکہ فاک شدہ

ابسی اگریما و انتفات فرما بن تو پیچیمشکل کام نہیں ہے۔ تقریم وکیفی میں الدیما و انتفات فرما بنی کو پیچیمشکل کام نہیں ہے۔ تقریم وکی اور اکفا را لمحلاین اور عقیعت الاسلام حفرت شاہ صامئی کے اور صدع النتقا ب من حیاستہ الفنجاب اور صرب انحاتی حیب کے داخل درس نہیں کو بیسے کلید برمسائل اور حقائد کی حقیقت نہیں کھی سکتی علمی رنگ ہیں مل مسائل کی جیب ہی ہوگا ،

واکر محدا قبال مرحم نے ایک ایک شعر خرب انجام کامل کیا ہے۔ افسوس و مطوط ہیں دستیاب نہ ہوسکے۔ ہو صفرت شاہ صاحب نے اکر افبال کو الحرم کے یعنی خلوط تو تعین خلوط تو تعین خلوط تو تعین خلوط تو تعین مسلم میں صفحات بر تھیلے ہوئے تھے معلوم ہنیں کہ بیمی ذخیرہ کہاں کھویا گیا رخو د فرما تے تھے۔ مبنا استفادہ جھے سے قواکھ محمد اقبال سے کیا ہے کہاں کمویا گیا رخو د فرما تے تھے۔ مبنا استفادہ جھے سے قواکھ محمد اقبال سے کیا ہے کہی مولوی سے نہیں گیا ۔

و الراصا عب علوم ف من ان و مدین بر کافی دسترس کھتے تھے ۔ اورودانا میرصن صاحب سیا لکولی مرحوم سے باقا عد ہ پرط حاتھا ·

حفرت كاقيده صدع انقاب حب صفرت مولانا احملى لامورى كابها جله المولادين مجوا اورتمام علما ادلي بند كا اجتماع هؤا تومو لا تا محادرليس يكرودون خادم صفرت شاه صاحب ، صفرت شاه صاحب ك تصانيعت مجى ساكة لامور لائ يه قليده بهت فرونوت مجوا - وكول نيداس كواسخسان ك نظرس و كما و ه يه به ريندا شعاد للورنمونه از خروار به درج كئه جاتيهي) قصده ۱۱۷- اشعار

پرتس ہے:-الا یا عباد الله قوموا و قوموا معطوبا المت ما مهم سال الا یا عباد الله قوموا و قوموا الله عام درا شت مصاب ٹوٹ پڑے ہے الا المودرسة

101

يسكرت ولمن اولى لعن فيكم تكاد السمآ والارض منفطران ایک اولوالع مستیم کوتم ارب اندر را معلله کها جار باست جس سے فرید بسیم اسمان اور زمین کید کمی پڑس وَعَادَبُ قُومُ مِ اللهُ وَنِيسُمُ مِ فَقُومُ وَالنَّهُ إِذْ هُو دَاتِ اورایک قوم نے اپنے خدا اور نبی سے دوائی با ندھی تم الندکی مد دکھے لئے کہ رہے ہوجا و جو کہ نز دیک ہے وقدعيل صبئ في أنتهاك حدودة فهل شعد اع ارجيل ذان ا در فعدا کی مدود آوڑے مباہے باء ٹ میراصبر مغلوب موگیائیں ہے کوئی اس جگر بلانے والا یامیری تا واز کاجواب دینے والا واذعن خطب عِنْ مستنم الكي فهل تعفوت يا لقدم سيدان اور جب معیدی مدسے بڑھ لنی توسی تم سے مدوجا سنے ہا یا لیں اسے مری قوم سے کوئی فریا درس جومیرے قریب مو لعرى لقد بنهد من كا ن نائبًا و اسمعت من كانت له أذ تاب قسم ہے جھے کہ میں نے سوئے کوم کا ما اور سبس سے کا بی تھے۔ اس کوسا! وتاديث تومًا في في سينة ديمهم فهل من نصير في مِن العل نهاب اورقوم کواس کے خدا کے فریفیہ کی طرف بلایائیں سے کوئی جومیرا مدد گا رسوز لمنے والول میں سے دُعُواكُلًا مُدِهِ استَتِيوالما دهل وَتُلاعَادُ في العين عنه عنه عيان سب کھا ہو وہ در ہو معیست در بیش ہے اس کے لئے تارم وجا وَاور اکر آنکو کمول کرد مکیها ملی قربر تخص برفرف عین بوگیاسے بعرائط اشعاري ولأل اورشوا مروكر فرائد كي بي يتعيسه اس الله بيص كه علما وطلبا وكويا وكراتين-معشديت فناه بعاصيه رئمة الدعليد فيرته بالأرام اعشى مفراكيا ماصب كو

تعزت نامولكه كربيجا. 🗨 من اليقاءومكن سنة السابق أنَّا نَعْنِ مِكْ لَا إِنْ عِلْمُ ثُقَّةً بن المعَنى في بياق بعد ميسة و لا المعزى الاعاشااسلامين ( ترحمبر) زم آب کوم برگی تقین کرنے ہیں اور بھاری نر ندمی کا کچھڈا عتبار مہنں - لیکن م سنته بدین کاتبی نر تومعزی باتی رست گانی میت کے بعد نرتع بیت کرنے والااکھ ايك زاني كم ميته رين - را ترسب كوموت سه) ع " جب قصائم کی تو میمرکیا شورس بادک دن " (جمع غفرلا) صنرایا حافظ الوزر عدم اندی نے فرمایا کر جرجا ال میں مگ گھنے سے ہزار یا گھرجل كُلِّهُ اور قرا ن هي جله دليكن پر آيات نه جلين. نولك، تقد پيرا لعن بزالع ليم -وعلى الله على المرة صنون ولا تحسين الله عامناد عما يعل الظلمون. والله تعسر والعمة الله لا تحصوها وقضى مالك ان لا تعب د الاايا لا شنزيد مهن خلق الاسام و السلمات العلى الجسعلى العرش استوى له ما في السموات وما في الاس من ومابينهما وماتحت الثوئ. يوم لا نيفع ا مال در بنون الامن آني الله بقلب سيليم- الشياطوعًا اوكرها قالتا المناطائعين - وماخلت الجن والإنس الايسعب اون - ما اس ب منهم من دن ق وما اس به اك يطعمون ١٠١٠ شه هو الرن ا ق ذو القوة المتسين ، وسين السماء من وتكم وما توعلان - فوري السماء والارفى اندلحق مشل ماان كم تنطق فالم

فره یا پرتخربه سعد که ۱ یا ش ندکور ه که مکرسی برتن میں بندکر کے دوکا ن یا گھر یا ساه ن میں رکھنا مخاطعت کے لئے مجرب ہسے۔ ونسره یا کہ ایکسید اومی یاکئ آ ومی مل کر پیرسوریت کی انھری آ بہت پڑھنکر یا فی پردم کریں تولاعلاج مرفن کے لئے مفدہ ہے۔ یہ ایک سوجودہ دم ہو گئے۔
حفرت مرصی اللہ عنہ نے صحابہ کوام رضوان علیہ دائیجین کو بھی ملاتوں میں بھیج دیا تھا۔ مثلًا الوالدرواء کو شام کی طرف تعیم کی خاطر بھیجا تھا۔ اور مفرت ابن سخو کو فر کا بہت کے سفے میجا تھا۔ اور صفرت مماز کوا امرت کے سفے میجا تھا ، اور مندرت اسلام کے فرد کو جا اُک سعد بن ابی و قاص کو کو فر کو ایمی بنایا تھا۔ اور صفرت فردون امنام کے فرد کو جا اُک بنایا تھا ۔ اور صفرت و قسید میں چھے سوم تھا ہے کو ذرکو جا اُک بنایا تھا ۔ اور شخص القدیر میں مکھا ہے کہ ایک قرقب میں چھے سوم تھا بہ ہا دیے۔
ابیا صل صحابہ کرام خلف بلاد میں اسلام کی تبلیغ و تعیام و کار اسلام کو تھیلا سے کہ لئے لئے کہا کہ کے لئے نکل کئے تھے۔

بهروند مایا" انم نخوی " بهراسود دولی نداس کی دوی ا فعال تعبیت شروع کی رصفرت مین من تصویب فرائی ربهر حروت مشبه با نفعل بکیم. مگر د ناکتی بهور کی معفرت می کی کے فرمانے براس کومی مکھا نومن منفیہ کومی فضیدت

مندمایاکه بیج صدیت ترلیت بی آیاست" انها ۱ که مکعمت ودرا و ظهری گ یه د کینما تطور محجز و تعا- ایسامی تا بت سیسے ۱ مام احدر ثمة التّدعلیه سیسے اور فلسفر

یم سکینر سے سکین کیا گیا

بدیده سے ابت کردیا ہے۔ کہ قوق باصرہ تمام اعفالاندائی میں ہے۔
اس کھ دا در اقیم د الرکوع میں فرق ہے۔ ثمانی ابلخ ہے ، اس لفے
کریر نفظ دیا ہے تعمل ہوتا ہے۔ رجماں مولای لا نعت می المنتی مرا وموتا ہے
لہذا ترجم قدول بقیم و دا الصل لا قام یوکی کے بریار کھتے ہیں نماز کوسٹی کو

الدريان وكصف تواس كاستى جاتى ستى-

بھارے نز دیک اور منا بلہ کے نز دیک مختار بہے کہ سبھانا اللہ معرف میں ایا ہے کہ معنوت فاروق اعظم میں میں ایا ہے کہ معنوت فاروق اعظم میں میں کوجہرا بڑھا ہے۔ رمحف تعلیہ کا حاصل اللہ معرفی کے نزد کیک میزار اللہ معرفی کے اور جو ہما را المختار ہے وہ قوق تعابل کے ہے۔ یہ سند کے اعتبار سے قوی ہے ۔ اور جو ہما را مختار ہے وہ قوق تعابل کے اعتبار سے قوی ہے۔ اور امام احد بن هنبل رحمتہ الله علیہ ہے سوال کیا گیا تو ہم ہے۔ اور امام احد بن هنبل رحمتہ الله علیہ ہے سوال کیا گیا تو ہم ہے۔ اور امام احد بن هنبل رحمتہ الله علیہ ہے سوال کیا گیا تو ہم ہے۔ اور امام احد بن هنبل رحمتہ الله علیہ ہے سوال کیا گیا تو ہم ہے۔

فرمایا کرمین و بری بسندکرتا بهول جس کو صفرت عمر کشنیند فرمایا یه همی خوب یا در کهناچا بینے که قو ة سند پراغترا ۱ اور تعال سلف سطخماض بهت ذفعه مفرنجابت بهواہے که اسنا د تو دین کی صیانت کے لئے تھی بیس توگوں بنے اسی کو کیڑا وسی کہ تعالی سے افراض ہواجلاگیا ، حالا تکرم پر منز دیک فیصلہ تعالی

ہی موسکتا ہے۔

ت رایاکسور قدر ل میں نفق بدل واقع مور با ہے۔ اللّب ل سے اکس اللّے کہ نلف توعشاء کے لئے مخصوص کیا گیا نسب سے حب فلیل کا کمی گئی تو نارٹ رہ گیا ۔ اور اگر نصف میں زیادتی کی تو نلیٹین قیام لیل کے لئے رہ گیا ۔ اور حدن اور علید کی ضمیری نصف کی طوت عود کرتی ہیں ۔ ہر حال محور نصف لیل ہے ۔ ہی علید کی ضمیری نصف کی طوت عود کرتی ہیں ۔ ہر حال محور نصف لیل ہے ۔ ہی کلبی اور مرقا تل سے منقول ہے ۔ اور تبریزی سے مجی منقول ہے کہ ما دو د انتخلت آئیل ہے ۔ حدید شامی ہے کہ التلف کٹ یو "گریا عیارت اول ہے :۔ قد اللیل آئی قلیل فیصد فیر اوانقص، حدید قلیلا اور دعلیہ اسے اوقی القیام ن عرف الوقت العدم علی حال الصوری ۔ قران عزیر نیز بینے سے طف ایل عشاہ کے بیٹے نے ہے، جانج شف ایلی کا نمازعشاہ سخت ہے اور اس کے ماسوا کی طرف ہجرا کی اور اس کے اسوا کی طرف ہجرا کی اور اس کا محور نصعت کیل اور اس کرنایا نہا کہ اور اس کا محور نصعت کیل مار کرتے ہیں۔ اور اس سے کچور کم کرنایا نریا وہ کرناسو انبی طرف سے تو نصرف ہی مقرر کرتے ہیں۔ اور اس سے کچور کم کرنایا نریا وہ کرناسو معتلی کو اختیار ویتے ہیں۔ من اللیل متھج مدب نا فلت لک میں می کل لیل معتلی کو اختیار ویتے ہیں۔ من اللیل متھج مدب نا فلت لک میں می کل لیل کا صعدا مطلوب نہیں۔

یشخ نیموی سے ایک و ترکی دلیل بنایا ہے۔ امام بخاری نے اس میں تیرہ رکعات صلاق الیل ذکر کی ہیں۔ ان دو نول کا ایک ہی سند ہے۔ ایک ہی متن ہے۔ یہ را دی کا آئین سے سجیع طرق حدیث جمع نہ کئے جائیں توالیا مغالطہ لگ۔ جا آئیس ہے۔

میسروانی میدریار جنگ زیارت کے الخاتشرای لائے ان کے سوال برتقرمیہ فرانی اور ایا ایما المزل کی تفیه فرمانی مولانا صب الیمی ساحب سے فرایاکه مفرت سمئل فوب ذين في موكي مجع برافلجان بها بها واب معاف موكيا -معتى عتيق الرحن نے بيان فرمايا كه حفرت شا ه حاجب كے سفرة خوت فرا سے سے چندلوم قبل در دولت بر ماضر ہوا۔ فر مایا کہ میں نے بھی بیٹیلنگو کی نہیں کی اب تو د وباتني ذمن مين الني مين عربن كري ديبا أول بر ايك به كه مفسرت ينج العهند كه عوم ك خوب اشاعت بهوگ؛ دوم مندوستا ل فرورة زادة وگا؛ اس ليے كم منطا لم کی انتہا ہوگئی۔ یہ حب کی بات ہے۔ جب کہ صفرت شاہ صاحب کا دمسال کا آ ارم یا۔ اورايك سائقى كے ممراه ديوب د ما فرس واقعادية واقعه رائيكوط ما الله الله كالبيد مصطله من حب في الهذم مندور تان من والس تشريف المن اور مولننا سراج احدصاص فے فیداشعار فرمائے تھے المولننامروم ار دو کے بیتری شاعرهی تنهے) دلیوان حاسه توحفظیا دیما کئی ما ه تشریعیت وری سیقبل فرما دیا تھا میشنع آین کوسے. ساتھ اللہ کے فتی آئے کوسے ۔ فتی سےمرا دمولنامین احد مدتی ت پس رولومند كياك تعزي جلسي حضرت مدنى نيونراياتها· 🗨 ما إلى در بحر صفرت كمترا التخوب نيست اولیسرگم گرده لودم من پدر گمکر ده ام حفرت شنع الهندكي تشرلف الري الواكات نوالك مخلوق مع الموكى الناب سے ہرارو ل ملاازیار ت کے لیے دلوبندینیے۔ سندے کے مشائح میں سے سفرت مولننا آئ خمودامرونی می تشرلین لائے تھے ۔ یہ بزگ حضرت مولانا عبیدالٹرصام سندمى كيمرني تقير موللناا حدملي كالمي ان سيتعلق بتمار ف ١- مفرت فنع الهندر ممتر الله تعال كامتر جم قران مجيد توخوب انتهاعت بذير شهوا بجنور كي طبوعة قرآ ل محبير مي فرى عرق ريزى سيد كام لياكيا بعثى محد قاسم لدهیا نوی مرحوم جن کا مولئنا مجید من صاحب نے انتخاب کیا کتابین عربی رسم الخطر

استا دسیم کرسکے کئے تھے۔ صحت کا بھی التزام کیا گیا ہے۔ اور ہی کی اید شن شائع موٹے لیکن وہ نوبی نظافی می آب ہو بجنورے ابن شدہ قرآن عزیز میں تی ۔ ہانگ کا نگ میں جی ایک الیز ان شائع میوارکا غذتو بہایت اعلی لگایا گیا ، لیکن محت کا التزام بیں کیا گیا ، بھر ہی غیمیت ہے۔ لام ور بی تائی کمینی نے بھی اعلیٰ معیار برشا کئے کیا ہے۔ لام وراجھرہ سے قاری عبد الرشید مالک نورانی برلس نے جی اس کوشائع کیا ہے۔ لیکن وہ مجنور والی بات کہاں ؟

دو سری بات مجر صفرت شاہ مها حب سے نمریا نی متی وہ مبی پوری ہوگئی۔
کاش اندا یا والے اس کی قدر کرتے رسے اللہ الدورد ن قیام فرمایا بمولانا عبدالعزیر معمدت برنشتر لھین ہے جا سبے بھے گرجر الوالد دورد ن قیام فرمایا بمولانا عبدالعزیر مما حب محد شاکور بہا تھے۔
مما حب محد ٹ کومر الوالد سے بدائع الفو ائد ابن قیم کی متعاطلب کرر ہے تھے۔
کہمولانا حین احد صاحب حضرت نیج الہند قدس سر کہ کے ترجم قرآن مرفو ائر معمد سے مند کا گئی میں سامان ہی ہے و دعد ہ کریا تھا ،کہ ہم سامان ہی ہے و دیں ہے مولانا عبدالعزیر نے پیرکی ہے۔ تاز ہ مصر سے مند کا گئی کی اور صفرت شاہ صاحب کی خدمت میں دکھا ہے کہ دیئے بیٹے کر رہ سے تھے۔
کی خدمت میں دکھا نے کے لئے بیٹے کر رہ سے تھے۔

زبان مبارک سے کی بار بیمتقدم مشار

مرطفہ سے ولانا عاشق المی میڑی مرحوم مب تشریف لائے تو بعد عمرخوب توق موکر سنار ہے تھے۔ ایسا ہی جب حضرت تھا لوگ تشریف لائے تو صفرت نے فیر بڑے استمام سے سنایا،

معب ادمیبای عن صفرت شاه ها صب تشرایت لائے تو فرطیا ہم صفرت مولانا شرت علی ها حرب کی خدمت میں عرفی مورد ان اشرت علی ها حرب کی خدمت میں عرفی کریں گئے اور دلوبند میں یا رہا میولانا شیراحد تساحی سے عرف کیا کہ سلعت کے طراق پر ایک تفیہ سرکھنی جا ہے جس میں موجود ، فتن کار ڈسو . دس یا رسے میں کی تھا موں اور دس دس آ ب صفرات مکھیں ریا مولانا فیل احد صاحب کی بجائے مولا نا شہر احد صاحب کی بجائے مولا تا میں اعلیٰ کا غذا ور اعلیٰ طباعت سے شاکع شہر احد صاحب کی جو اس کو لور ب میں اعلیٰ کا غذا ور اعلیٰ طباعت سے شاکع میں جا گا دا در دحل ہر دنیا مطلع ہوسکے۔

پارسال ۱۹۴ و بین احقرکے نام بنوبی افریقے سے متعدد صلوط آئے۔ کہ بہ کے ایک سوسائٹی تر تمبہ القرآن کر رہے کہ بہ کے لئے بہا گی ہے رہاں کی زبان یا توا فریقی ہے۔ یہ الوگ اکٹر انگریزی بولتے ہیں ، ناص کر لورین لوگ اسلام کو بھی ہے گئے تر ہوں کا انگریزی ترجم جا ہے تھے ہیں۔ آپ منسورہ دیں کہ ہم کون ساقر آن نتخب کریں ؛ وقتر ہے الہنگ کے ترجم بر کا قرآن شائع کریں وورا یہ عالم دیں احقر نے ان کو لکھا کہ حفرت نینے الہنگ کے ترجم بر کا قرآن شائع کریں وورا یہ عالم دیں سے انگلش میں ترجم کرائیں جو دینی علوم کا می ماہر موا ور انگریزی زبان برلوری وستری رکھا ہو تا کہ تو تا کہ تو کا کو تا ہو تا کہ تو تا کہ تو کہ دیا ہے تا کہ تو کہ دیا ہے تا کہ تو کہ تا کہ تا کہ تو کہ دیا ہو تا کہ تو کہ دیا کہ تو کہ دیا ہو تا کہ تو کہ دیا ہو تا کہ تو کہ دیا ہو تا کہ تو کہ تو کہ دیا ہو تا کہ تو کہ دیا کہ تو کہ تو کہ دیا ہو تا کہ تو کہ تو کہ تو کہ تا کہ تو کہ تو کہ تا کہ تو کہ تو کہ تا کہ تو کہ تو کہ تا کہ تو کہ تا کہ تو کہ تو کہ تا کہ تا کہ تو کہ تا کہ تو کہ تا کہ تو کہ تا کہ

الحد لایل ! ان لوگول سنے کر وطوں کر بیے سے پیکام شروع کیا ہے فعدا کرتے کی ان کو گول سنے کر وطوں کر بیا ہے معلی مام کرتے کہ میں کہ جی میں کہ اس کے اور مصرت شاہ میا صوبے کئی کی میں کے جاس میا ان فریا تے اس وقت آپ کو بڑی ہی رقب کی اس میا ان فریا تے اس وقت آپ کو بڑی ہی رقب کی اس میا ان فریا تے اس وقت آپ کو بڑی ہی رقب کی اس میا ان فریا تے اس وقت آپ کو بڑی ہی رقب کی اس میا ان فریا تے اس وقت آپ کو بڑی ہی رقب کی اس میا ان فریا تے اس وقت آپ کو بڑی ہی رقب کی اس میا ان فریا تے اس وقت آپ کو بڑی ہی رقب کی ان ان ان میں میں میں میں کے باس میں ان فریا تھے اس وقت آپ کو بڑی ہی رقب کی ان میں میں کے باس میں ان فریا تے اس وقت آپ کو بڑی ہی رقب کی میں کے باس میں ان میں میں کے باس میں ان میں کو بڑی ہی میں کے باس میں کو بھی کے باس میں کا میں کے باس میں کے باس میں کے باس میں کے باس میں کو باس کے باس میں کیا ہے باس میں کے باس میں کو باس میں کے باس می

وه منظری آنکھوں کے سامنے ہے۔ کہ جب بعد مغرب الاوت حضرت نے البتہ کا دہل سے دلیو مبند المبیشی میں میں اسے ہے۔ کہ جب بعد مغرب الاول الاسلام تھا۔ تہام اکا برسا تھ تھے۔ طلباء والل دلیوبند کا اس تقدر ہجم تھا کہ تھا۔ کرنا مشکل تھا۔ برس ہی رہا گاڑی بعد مغرب المیشن دلیوبند تھی سب کی بے ساختہ جی نیک گئی ۔ نہا دیت ادب کے ساتھ تا ابوت شراف با برلا یا گیا ، اسطین سے مدرستہ مک آدی الی میں مدرستہ مک آدی الیہ در میں الیہ علیہ کے در دولت، کی طوت اللہ اسے تھے۔ اور رو تے ہوئے حضرت نے اللہ علیہ کے در دولت، کی طوت اللہ علیہ در تھے۔

مفرت شاه صاحب بعی ساته بی ساته د و تبے ہوئے تشریف لارہے تھے رنود فراتے ہیں ا " و لحہ ا د مشل الیسوم کے کان باکسیا " یعنی اس ون کیتے لوگ روہ ہے تھے الیا ا نظارہ میری بہ بھوں سے کمبی نہیں دیکھا۔

بھرایک دن تعزیتی جلسه ہوار مفرت مولاناحافظ محد امرصاحب رحمۃ اللہ علیہ کی صدارت می سبھی اکا بر نے مرشیے بڑھے بحفرت شاہ صاحب کھڑ سے ہوئے آکسو دری ہتے ۔ دو قیعددسے ایک عربی مرشیہ جفعیل اکنطا بدیکے خوجی دکا ہؤ اہشہ

يهدوه برها. م

مصيفا ومشاتم سمائ ومسمعًا ومسمعًا ومسمعًا

قفابنك من ذكرى مزادنى معا قل احتفّه الالطاف عطفا وعطفتٌ

بسرفادسی کالویل قیسده برهاسب ما فرین و قعت گریه و بهانته سر

ورزبین و آسال مرونام حق م باد نیست حُن بد بنیا د باشدعشق بر بنیا دنمیت ناله برسنت منود ن نوح و فریا دنمیت

بُندُراز یادگل ککبن کهیچم یاد نیست. برردان رمروال بال رحقی فیرسته باش

مترح حال خود منودن شكوكه تقديم بسيت

بعرفر ما یا که معابه کرام رسنوان الله تعالیهٔ علیهم اجین نیظی سنت کے مطابق حمل و ملال کا اظہار کیا ہے۔ اس سنے انسربہالما یاغم کا اظہار کیا ہے۔ اس سنے انسربہالما یاغم کا اظہار کرزا برعت بہیں ہے۔ صحابہ کرائم سنے البت ہیں۔

(ف) بنی کریم می الد عید و کم سے جی نابت ہے رصفرت ابراہیم صاجزادہ مصفور میں اللہ علیہ و سلم کے وصال برآ بیٹ نے فرطیا تھا۔" انا بفل قاف یا ابدا ہدی نہد خوندون کا اور آنسو جاری تھے ، طویل قیصدہ ہے بڑا در دناک رقت الگیر میں الاہور میں فعدام الدی شیرانوا لگیٹ مولا نااحملی صاحب رحمت الدعلیہ نے اختاع کیا۔ اس میں صفرت مولا نالفرعی خان ما میک مرحم مولا ناطفر علی خان ما میں مولا ناطفر علی خان ما میں مولا ناطفر علی خان ما میں مولا ناطفر علی خان مولا ناطفا واللہ شام مولا ناطفر میں المی مولا ناطفر کرائے میں مولا ناطفر کرائے میں کئے اور فرایا کہ منظور کیا ہوئے ہوئے اور فرایا کہ منظور کرائے میں کہ بنیا میں مولا ناموں کے باتھ بر بعیت کرنا چاہیے میں مولا ناموں کے باتھ بر بعیت کرنا چاہیے میں میں مولا ناموں کی مول اللہ ما مولا ناموں کے بیاد کیا۔ اس کے بیاد کا میں کہ میں ہوئے کا در فرایا کہ منظور کرائے کا میں مولا کا دائی کی میں مولا کا دائی کہ کھور بیا ہوئے ہوئے دکا ذکا در کا دیکھور کے بیاد کا در کہا کہ معلی میں کے بیاد کا در کہا کہ معلی میں کے بیاد کا در کہا کہ معلی مولوں کا مولوں کی کھور کے بیاد کا دیا ہوئے کہ بیاد کا در کھور کے بیاد کا در کیا در کا دا کا در کا در کا در کا

عن المنطقة و المنطقة المنطقة

کے بی انسوچاری تھے۔ بیکہ تمام عجمع پررقت کا عالم تھا۔ ہمارے حفرت رائے ہوری ہی ونسر مارہے تھے کہ دلانا حبیب الرحن اور سیدعطاء الدُّد شاہ صاحب کو صفرت علامہ مولانا محد انور شاہ صاحب رحمۃ الدُّعلیہ ہی نے رق قا دیا نیت پر لکایا۔

مولانات بعطاء الله شاه صاحب نود صفرت رائر بورئ فدمت بن ساریج کے برح مرت الله ماری خدمت بالند برخ مرت الله می الدیم کی مراه مقادی بناه میا حید کا وصال به دگیا تو مین صفرت مولانا نیر فرم معاصب بالند برخ می مراه مقادی بنایت شفقت سید ہے ۔ اور مجھے بخل میں ہے کر مسجد کے حق میں نے عرف کی مسجد کے حق میں جہال صفرت تقانوی بیجھتے تھے ہے گئے میں نے عرف کیا کہ میں میں مربر با تقدیمیں - ہمارے سربرست تو رضعت ہو گئے۔ تو حفرت تعانوی فرمانے گئے۔ ای شاہ ما صاحب کے کیا ہے نے میں تومولانا انورشا ہ کے وجود کواسلام کی مقانیت کی دبیل محقیا ہول۔ جیسا کہ الم غز الی کے شعلق تکھا ہے۔ مولانا انورشا ہ مولانا نے فرم ما صب نے میانی افغانال صلح ہوئے بار کیے سفوجی حب کرم بم مولانا نے فرم میں حب کرم بم مولانا نے والے میں میں کیا ہے۔ تو مولانا نے داست میں بیان فرمایا تھا۔ یہ سے بیا کہ اور کے سفوجی کا بات ہے۔ مولانا احتم کورنا استربی بیان فرمایا تھا۔ یہ سے بیا کہ اور تعدیم ملک سے بیدے کی بات ہے۔ مولانا احتم کورنا ارہے تھے۔

قول رقب الناريدة في ها خلدون ط اصحاب الناريدة في ها خلدون ط

ختم ہوجائے گا۔ عذا ب دائمی نہیں ہوگا کیوں کہ اس کالقین اور اعتقادر اٹریکا ل نہیں جائےگا۔ بلکہ عذا ب سے نیات عطافرمائے گا ۔ بعین عذاب دائمی نہ ہوگا ٠

بِن نص صحیح غیر ما و را جس کوعهد کہتے ہیں اس باب میں مفقود تھی ۔ اور تا و ملات احتقادیا اور اصول دین میں اس قابل نہیں کہ ان کی طرف توجہ کی جائے۔

نزیری که اس تیت قی بیان سے ان کے جہے کوحل فرا دیا کہ اس کی میں کسب
سیٹ د احاطت بدہ خطیئہ "الآی کر فسادعم وعمل اور خرا ان عقیدہ واعمال اس
مذکب بہنچ جائے کہ ذرہ بر ابر مقد ارمی ایمان باقی نرسے موجب تر خلو وفی الله رسی کے
سے جن فرق میں مجی بایا جائے گونبط امر کلم گوری بھو اور دعویٰ بھی دیں واری کار کمتا ہو یہ یہ یا در کھنا چاہیئے کہ عقیبت کی قباصت کا احتما ذرح بہوجلہ نے رزبان ہی سے انکار کر فائن طربی بلکہ یا عتقا دہموجائے کہ ہمار سے فررا سے کے لعظ یہ دعمی دی ہے۔ والعیا فیاللّٰہ بنیں بلکہ یا عتقا دہموجائے کہ ہمار سے فررا سے کے لعظ یہ دعمی دی ہے۔ والعیا فیاللّٰہ اللّٰہ اللّٰہ کہ اللّٰہ ا

" وما کفی سید ان "مین سحراور اس کا اوه کفرسے یا تنل کفر کے ہے۔
و حدا اندل علی المدکین الج اس کاعطف " ما تستاد ا " برہے راس سے یہ دلالت کو جو کچے ہارو سے مارو سے براتراتھا ، وہ سحرای تھا ، بلدعطف تومغائر ت بردلالت کرتا ہے بعض لفظوں میں قران کے باعث یہ وہم موٹا ہسے بلکہ وہ ایسے تزائم میں سے تھا جس کا دہ تمر نہ ہو بلک نیتے ہاں کا شرم قراب مرفقا ہے مثلاً اور یہ طبعیہ مثلاً السبخول اس کا علیہ بیتے ہیں ۔ اگراس کو چا بیس توز مرم و ما آیا ہے کے باعید کئی سیفی کرتے ہیں کمی کو لاک کرنے ہیں ۔ اگراس کو چا بیس توز مرم و ماروینا یہ تو حرام ہے۔
کے لئے مال کرکسی کو جان سے ماروینا یہ تو حرام ہے۔

"حتی یقولا انها نحن فتن قدن فلا تکفی وه دونول بیر کتف کتے کہ توکفرن کرلوئ مین ہم سے سیکھ کر اس کا غلط استعال نہ کرنا رص کا نتیجہ ٹرانگے۔ اور غایت تشنع کے باعث اس کو کفر فرایا گیا راس واسطے ہی کہ وہ سحر کے ساتھ ملت س مرفلہ سے مشلا کو کی فوقع اپنی ملیف رفع کرنے کے لئے پیکھے بچراس کو سے مال کریے دوسروں کو ضرب نیجا نے کے لئے یہ منع ہے۔ تفراتی زوج اور زوج ہی توفسن ہے۔ کفرنہیں ہے۔

اوربهت كم المفنا وهر كلي بي كه باروت باردت برتعيم ديست كم المطاح المناس المنس المناس المناس المناس المناس المناس

یعنی النّدتی الی نے اپنے وصف بہاریم ہیں۔ وہ کہ کریکا رو۔ تاکہ تم پرمتوجہ مواور نہ جلو کی راہ۔ می راہ جسے کرو وصف بہاں بھلائے۔ بندہ وہ کھے۔ جیسااللہ تعالیٰ کو مڑا کہا ہے کم باہنیں کہا ، یا قدیم کہا ہے۔ ٹیرا ناہمیں کہا ۔ اور ایک کی راہ یہ ہے کہ ان کوسح ہیں جلائے ایسے کئے کامیں بار ہیں گے بعیٰی قرب خدا نہ سلے گا ، وہ مولاب بلے گا تعبلام ویا بُرا۔ یالوں بھی ممکن ہے کہ اس کی تقریر کی جائے کر ہود جو کھے باروت ماروت سے کھیتے نے اور جوسح انہوں نے شیاطین سے کھر کھا تھا ، ان دو نوں ہیں خلط ملط کرتے تھے۔ نیس نا ہم اور غیر ظاہر کے ملینے سے نہیت ہیدا ہوا۔ لہذا وہ دو نوں ہوں کہتے تھے۔ فہل تکفی مہیں تا ایسا ہوا جیسے قول تھا لئے یفسل بیہ کشید کے و بھی مدی بدل کشیدگا ما بیس نا باعث کفر کا با لذات نہ ہوا بھی ہو اس مؤرا بھیے ہم دین پڑے ہے اور کہا ہوا ہے۔ ایک العلماء از کیمادی بدہ السفہ ہا ہوئی مراس کے دی ہد

مداتیه کیمعنی طراق حق اور صواب کی طرف، را نهما بی کرنا دا وروه و ایک می موسکیا

ہے۔ لوگول فیے انتقلاف کیا · یہ موللہ ہے۔ کہ میں لوگ اسلام لائے اورلیفوں نے ترک کرویا رینانچہ صفرت عبداللّٰدین سنو وکی قرآ ت میں '' الماختىلفوا فیہ ہے حن الاسلام'' ہے۔ زالبح المحیط)

بنمانچه سوماتف ق الذين اوتواالكتُ به الامن بعل معاجاه آلمه مد البيئة وما اهم و الاليعب و الله مخلصين لدال ين حنفاء روي البيئة ومن معلوم بهواكه سب كوضيف بنين بي المستركم متواسع - اوريواسلام بي مي بهو

سكمًا ہے - چنانچ بعضرت امراہیم علیہ السلام کے قیصے سے و اضح ہے۔

انجی و نسروری هی الدیم سرد اذا غلام نبی ها احت من روتی مثر ق بورسے لٹرلین مولانا فاضل دیوبندا ورحفرت شاہ ها حب کا تذکرہ فرا تصرب ہے۔ بورے فاضلی سالا گھنے قیام فرطیا اور حفرت شاہ ها حب کا تذکرہ فرا تصرب ہے۔ بورے فاضلی مردان کے علاقہ کے باحث مدسے ہیں ، جب میں نے باہشم نم بہاول پور کے مقدمہ کا تذکرہ فران کے علاقہ کے باحث مدسے ہیں ، جب میں نے باہشم نم بہاول پور کے مقدمہ کا تذکرہ کی اور میں وعظ و تدریایا کہ میں نے وامیں جانے کے لئے سا مان سفر با نعرہ ماہ علی ہوں ناغلام محمد احب ضنے الجامع بہاول پور کا ضط کے لئے سا مان سفر با نعرہ لیا تشا کہ مولانا غلام محمد احب شنے کے لئے ہی اول بور کا ضط بہنے کہ اس تو بیا ہو ہا کہ ہمارا اس مقربا اللہ میں مائے کہ اللہ اللہ تو بیا ہو ہا کہ ہمارا اللہ تو بیا ہو ہے ہی والے بی مولانا ہم ہماری شفاعت کا سبب بن جائے کہ المی کریم اللہ بی اللہ تا ہم ہم ہما والہ ورمین آیا تھا ، یہ شفاعت کا سبب بن جائے کہ بنی کوئم صلی اللہ علیہ و سلم کا مبا نبدار مہو کر بہا و لیہ ورمین آیا تھا ، یہ شفاعت کا سبب بن جائے کہ بنی کوئم صلی اللہ علیہ و سلم کا مبا نبدار مہو کر بہا و لیہ ورمین آیا تھا ، یہ شفاعت کا سبب بن جائے کہ بھو گئے ۔ اور رقت فاری سوئی گئی ۔

مفرت شاه صاحب نے جمعہ کی نماز بردهائی ۱ ور بعد نماز تقریر فرمائی تومولئن! نجسم الدین برونیسرا ورنیس کا بی لامور مجی و ہال تشریف فرما ہے۔ فرمایا مولانا نجم الدین اورمولانا احمعلی می بھارہے علما دمیں سے ہمارہے ساتھ تھے۔

سب سے اول اہل الاہور کومفرت شاہ صاحب کی زیارت کا موقع نھیب ہواتھا۔ ڈاکٹرا قبال مجی اس وقت زیارت سے مشرف ہوئے متھے۔ احقر کا الدونوں دورہ حدیث تھا۔ ویوبندوالیں تشریف ہے جا کردرس حدیث میں سا راسفرنا مہ سنایا تھا۔

دسمبر المعلق کے او اخریس والعیل حاضر ہوکر مولانا حمد علی صاحب وعوت ہے کرائے توصفرت و وقی شب ولیو بندھ ہرکر لاہور مبلسہ بی شرکت کی فرض سے تشریف ہرکر لاہور مبلسہ بی شرکت کی فرض سے تشریف ہرکے مولانا حیون احمد مدنی می تشریف ہرکے مولانا حیون احمد مدنی می تشریف لائے تھے۔ یہ مبلسہ بڑی شان سے بہوا تھا۔ حفرت شاہ صاحب نے صعارت فرمائی اور تقیم اسٹا وہی ترج بتہ القرآن سے فارغ الحقیل علماء کو فرمائی تی، واہبی ولیو بند کے سفر میں احتری بحورت تھا ہولانا علام مصطفے کشمہری جو کہ احتری بحورت ہوئی ہوئے تھا۔ امر سے متریخ کر کھانا کھایا مولانا غلام مصطفے کشمہری جو کہ وشت تہ میں بھا بجے حضرت شاہ صاحب کے ہوتے ہے۔ اور مولانا عبداللہ صاحب فرمایا ۔ اور برورانا عبداللہ صاحب فارو قرب کے ہوتے ہے۔ اور مولانا عبداللہ صاحب فرمایا ۔ اور برورانی کو برورانی کے اور برورانی کو برورانی کی دورانی کو برورانی کو برورانی کو برورانی کو برورانی کو برورانی کی دورانی کو برورانی کو برورانی کو برورانی کو برورانی کو برورانیا کو برورانیا کو برورانی کو برورانی کو برورانیا کو برورا

امرت سرسیسی مدامب سے عیوں کی بیدیا ں ساتھ کر دیں ہولاتا غلام مصطفط کشمیری سے فرملے لگے کہ کوئی عیل کالو بھر فرمایا کہ جب میں گھرمیا تا ہوں تو بھیے کچوا نگے یں۔ تراس کے کچھ کے خرید کرساتھ رکونتا ہوں بعق و فعرسماران اور یا دیوبندی سے کچھ نے ایس کے اس کے بیار کا اور کے اس کے اس کے ایس کے اس کے ا

بهاول بور کے سفر میں تشریف ہے جاتے وقت پر فرمایا کدیہاں بڑ لما ، سنڈل بمیل قرآن میں مقید ہیں - اللہ علی طاقات کر کے آگے جانا ہے اس لفے قبال جھا ڈ نی کے اسٹیٹن میاتر کے ''

صبح صادق مهو على تعرب كاؤى مدّان جها وُ في بني اترته مى مليك قارم بر مجمع كے ساتھ نماز با جاعت اداكى ربح على احرارك و فتر مِنى تنزيف لائے الى وگوں سے وہاں جائے كا انتظام كرر كھا تھا - بہت مجمع ہوگيا بھن وگ بعث على ہمونا ان كوبيت فر إيا - بعد نماز فير كلم توجيد نسو بار اور اجد نماز عدر كل بحريد نشو بار اجد نماز عشا درود نشر ليت سوبار - نماز كادرود تو بہت فعيدت ركھتا ہے - يا يہ درون ترفيف براحيس - "الله حصد على سد ب نما ه حسم ل وعلى الى سيا، نا ه حسم ل و صحب سيد نما ه حسم ل و باد لئ وسلم "

اس کو در و دشه در کیتے ہیں رمیرفر مایا کہ پرسم ور دی طریقے ہے۔ اس کواوراً کہتے ہیں، جب تخلید مرد تا تو بیعیت کرتے و قت دو از دہ تسبیح جٹ تیری مقین فرماتے اور اس کا طراق بھی فود کرکے دکھاتے بحوب شد تدسے ۔ "الله الله" اور لا اف ہ الا الله" فرماتے کہ متنوسط جہرکے ساتھ ذکر کرسے اس کواف کا سکتے ہیں۔

\*

**>**-

**3**-,

بعدنما زظهر وتقريد فرايا وه رساله لا يسط جرة ب يزرة قاديا نيت مين لكماس ام تقرف پیش کیا عصر مک مطالعہ فرماتے رہے رہدت مشرب کا نہار فرمایا -معربہا دلیو جاكرم ولاأسرنسني حن اورمولاناغلام محدظولُوكُ اورعلماسيماس كاتذكره فرمات رس كه س نے رب ادا کھا ہے جس میں کفریات مرز امزید جمعے سکتے ہیں رکھی فور مایا میں اس کو ڈائیل بع را دو ن گار تاكدو بال كه طلبا يا دكري . احقر من كياصاف كركه ارسال لردون كا رئيرا لتوا ومرد ما كيا- يها ل مك كه صفرت شاه مهاسب كاوصال موكيا · انسوس كتيسم اك كے وقت وہ سب كاغذات ضائع مو گئے :مولا مانج الدن صاحب لا مورو الول كابيا ن اس سيمريت بياكياتها مولا المحدصادق كوصفرت شاه صاحب سيمشق او گياتها مروقت نعدمت مباركه مين افترست عقيه مولانا مرحوم معزت كيرسا منع فاموش ربيتي تقي بحفرت مولا ناعيد اللطيع فاموشق بعضے رہتے ۔ (مولانا ناظم صاحب رحمدالٹدسہاری ایوری) من ربایا ایل مکتر سنے کئی سال مک نبی کریم صلی الند طبیدو مسلم توکالیف بہنچامیں ت خرخد اتعالى في النيس كوات ي كي قدمو ل من الأخوالا بعني كه حماك احوار جرابد سفیان اتنی عدادت کامنطام ہ کررسے تقے وہی حب ایمان لائے توحیّک يرسون المي معنون كردميان المرب عقد فراد مع عقد رادلوكو! يموقع ر وزروز بای بنها، ترسی و آری بند بنوب الندا دراس کے رسول کی محبات م انبو سنه دور خوب جوش و لارسند نقیمه تام نکرمیدان جیت ایا ربهاول ایرری ماریخی مقدمے میں شہادت کے لئے: «یا ناعید اللطیعت صاحب ثافرم مظام اطلو سهار ن يورهمي تشرليت اليركيتية وخرمت شاه مهامب كا غايت وارب تعا-خاموش بيط رست اكب روزسفرت شاهرامعب سخك عاصاحب مسيفوايا مولاً أتمسس الدين بها وليوري رثمته التعليب كي نتب ها نه بين مجم كريد للطبرا في ألمي ويسه وه کالم میند روس کے ایکے در محاریب یتو اہ وہ صاحب جوموانیا کے کہتے نما ند کے مالکہ ا آول و إلما مبيحة كروكي لين دس يا بم سنت شما نبت به كردندادم كے لغے م

بھرس نے نختلف تھا ات سے بہت سی عبارات نقل کر کے بیش کیں۔ توہمت خوش کا اظہار فرمایا کر اکثر ہوگوں کو میں نے کتاب دی مگر غلط ہی نقل کروی بعض نے حفظ ت خلط انگا و کئے۔ حفظ ت خلط انگا و کئے۔

اکر فریایا کرتے تھے کہ کوئی تی بات تو نے دکھی ہے ۔ تو تبلادیے بعض و فعر کھے عوض کھی کے در تبایہ

کیم سکینر سے سکین کیا گیا

جنازه نی بازاسد نیج بیتم موجات میں عورت بیده موجا آل ہے بہت نوش ہوئے اور تعبیم فرماتے رہے . رکبی مدت العمر کیل کھلاکر نہیں ہندے -

عربر ان )

ا فا دات عاليه صفرت شنح الاسلام سيدالم وثني مولا ما ميد محد الورشام ها رثم الذعليم

علامة جومرى طنطا وى رجمة التُدعليدايني لفيسريس تكفيريس يوكه حامل حداس علمے اعتبارے ہوتی ہے "اب اندازہ سکایٹے درب العالمین نے قان عونے من این حد مختلف عنوا نات سے فرا فی سے دخلوق کوتواس کاتھتو می بنی مرحکا -ا كي ريني ريق جوي فعد اكرسكما سه ايك المتي كيامقا بلكرك كا رجوعلوم صحاب كو عطا فرماسے گئے تھے۔اس لئے كەڑە توا ذكياً امّنت تھے بين كوآ تخفرت على اللّٰه عليه وسنم كى شاگر دى كے لئے منتخب فرمایا گیا ، اگر وہ حد با رىء واسمئہ بيا ك كري تحية توانني كى شايا نِ شان موكى - اسى طرح و يكفت جا بينتے- اب بهم توہى مجھے مہوئے پىس - كەعىدكا ون ايك افعنل ون سىے- سارىي<del>ش</del>ىم كوبا ہر كھلے ميىدان بىن نكل كم شكركے دونفل واكرنے جائميں ليكن عجة الاسلام ربيدنا محفرات محدا نومشا ه صاب فرمات بين كرعيد المبين كادن من برشخص بونكيد كنا من خداى كبرياتى كي تبيغ كرا سے حتی کدا بوحیفر فیر ملتے ہیں کہ عوام اگر جوق ور حوق با زارو ل میں مکیرات کھتے ہیں تومنع مذكرنا چا مين كر عوام بين ترغيب موتى سهد يد صفرت شاه معاصب كامفمون اسلام کے سمام سنعبوں کو حاوی سے حقاحة ناغور کرتے جائی کے رم ب مرد شکشف بواجليكا-

فروع عقائد تاريخ سيتراطام عبى يربعيرت افرونه اودنا قدار تحقيقي

بحث فرما نی ہے ۔ صرورت ہے کہ ایسے مفا مین کی لاش کر کے نوب اشاعت کی جا کے بہ برک صفرت شاہ صاحب کے قلم سے لکا ہے ۔ ایک حفرت شاہ صاحب رحمۃ اللّٰه علیہ کی تحریر '' مہا ہے'' دیو بندر اللّٰ اللّٰه علیہ کی تحریر '' مہا ہے'' دیو بندر اللّٰه اللّٰه کا میں بر شالع ہو تی ہو انا اجذی بدی بر شالع ہو تی تی ہو تا تا ہو تا ہ

محمدانوری عفاالندعنه مکان م<u>ط۲۲</u>-سذت لیِده-لاکلیور اس رمار :ح <u>۱۹۷</u>۵

بسم اللي الرُّحلين الرَّحيم ه

عدوش اورمسرت کا نام ہیں۔ اور اہل دینا کے نز دیک ہوت کا سرور و
انبساط ادر ہرطری کی فرصت وابعتہا جا عید کے مترادف ہیں۔ بنکوہ شرافیت معرسہ
اور ملت بیفا کی نظر سی عید اس مسرت و نوش کو کھتے ہیں جو نعما و ربانی اور
کرم بائے اہئی کے شکر اور اس کے ففس وجو دیر ادائے نیا نرکے نئے کی جاتی ہیں۔
و نیا نود فانی ہے۔ اور اس کے باغ وہا رفانی بھراس ہرکیا مشرت و انبسا طب مرور کے بعدم مواور میں نوشی کے دیدر بخ موتوالیسے سرور کوئید کہنا ہی خلط ہے۔
اس سے قرم ن عربی نے ارشا د فر آیا ہیں:۔
اس سے قرم ن عربی نے ارشا د فر آیا ہیں:۔
اور اس کے ایک الله دی کیجیت المفیر حربی ۔

عدى تعقیقت اصلیه ا دراس کالتینی مفه دیم اس دائمی سرورا ور ابدی سر مدی مشر می می فیم مفرید. بیس مفرید جس کی فسیدت ا در حس کا تعلق نو و ذات احدیث ا ور بارگا و صدبیت سے والب ترہے بمنعم حقیقی کا انعام ابدی بہتر اور اس کا فننل وا حمان سرمدی المین این پیمشرت و فرصت اور خوشی وا نیسا طبح اور اس عید کوعید کہنا نیسی اور دوست ہے۔ درست ہے۔ اسی کو رب ا دہا کمین نیر مجرزا بنا نداز میں اس طرح فرایا ہے: - قدا کے قدوس کی رصت اور اس کے فیا ایف فیلیف تو او اس کی خوشی دوست و در تھی قت خدا کے قدوس کی رصت اور اس کے فین ایک میں کے فین ایک فیلیف کی ایک اور اس کی خوشی دوست و در اس کے فیدوس کی رصت اور اس کے فین ایک میں برکر ناجا ہیں ۔

عيد دالم

اس سے پہنجی ظام مرمی قابیت کہ مفتہ کی موجود و فوجیت ا وراس کی اس طرئ مروز وشاریجی اس تکوین عالم سے اخذی گئی ہیں۔ چندروز عالم کی نجیتی میں صرف کرنے محصل ہے دہیں محصر الکرہ مناسع اور حرشتی کا آنا ہا دیر سے کیے لیٹے دہ العزت نصاتوا مروز عبد ا ورتعطیل کا مقرر فرط یا سا ور اس کوان اعجا ندی کل رہے ایس ارشا و فرط یا

شمدًا سُتُوى عَلَى الْعَمْ شَوِيار

# استروي على لهرش كى مقامى توجيه

اس جگری خیال بیدیا ہونا تدر تی اسر ہے کہ استویٰ علی العرش سے کیا مراد مے - اس کے معنیٰ کیابیں ۔ اس کے متعلق تفیسلی معلومات مے لئے مقتنی کی تفاسیری طرت مراسجعت صروری سے کیونکہ یہ النہس امور متشا بہات میں سے سے جن کے متعلق سلف ما فين كا مما ف اورسا ده عقيده درا سع . كمر الاستكواء معلوم والكُفيَّةُ مَجْرُولُ " يعنى نفس مسئلة توسم كو معلوم بعيلين اس كي حقيقت ا ور کیفیت ہم سے پورشیدہ اور نامعلوم ہے ۔لیکن علماء متباخرین کی جا ئرز اور حدود شرعی کے الحت توجیہات وا قوال کی طرف اگر نظر کی جائے جواہم ول نے قلوب عام شمے وساوس ا ور ملحدین وفلاسفہ کی زیخ کو دیکھ کری ہے تواس مستلمیں ان مے اقوال بهت زیاده یا نے جاتے ہی -اور الہوں نے اس محرکم کری تقتقات میں بہت نا وہ كاوش سيركام لياسير اوراين اين استعدا دعقل بلم كي مطابق مبت كي مقر وجهد ى سے مناسب مقام اس كے حنى بول بھنے جائيس كررب العالمين في ارحن و س واست كوجهد وزس بيد اكر ديا تويهاس سنساتوي رونه اس طرح ليد منائى كه اس بنے تمام كائنات براين قدرت عامدا ورشا منشا بيت كيراستيلاء وغليه كااظهار فرمايا اورتهام عالم اس كيه حيط اقتداد مين عيط موكيا بميونكم ترشيماس كاستبلادا ورغلبه جوكه نودتمام اربن وسا وات كوما ويسي اس كا لامد وزوت وسطوت كا اظها دكرناسير

ايك عدبتي مكته

تنیلت عالم اورعید الی کی اس بیت کے بار مے میں لیبن محققین سخت تر دومیں ولا محلط حب مامعنی یہ سے کہ قرام ان عزیز نے تخلیق ارمن وسا وات کی مدت ستہ ایا کی پرانے کیا ہے۔

جهدوز قرار دی ہے۔ اور صحاع کی معبق روایات میں ہے۔ کہ مدائے قدوس نے حفرت آدم على السالم كوج و كروزيداكيا بس الرتخلين عالم كي ابتدائه في درسه ما في جلت تَعْصِرلِدِ رَايَفَتَ تَخْلِتَ بِي كُوعِيطِ مِوجَانًا سِع - اوتَعَلَيْ لِ (اَستُواءِ عَلَى الحرشُ) كے ليخ كُونى دن باقی نہیں رہنا ، ابن اکو تی صورت اسی مجھ میں نہیں آتی کہ عضرت آ دم کی تحلیق جھے روز ما ك كرستدايام كوهيم ما في ركها جاسك اوراستواء كي يسط ايك روز فاخل كالا جاسكے اس اشكال كے بيدا ہوجانے كى وجەصرت يہ ہے كدا ك محدثين ومحققين نے حفرت الم وم عيسه السلام كخيلت كي حديث مي جوجيد كا ون بعداس كوا پنے جيا ل ميں اس لمسلم يس منسلك بهي ليا سے حب ميں كەنخلىق، رض دسما دات موئى ہے - حال كدائس وا تعديم سے کہ ہ دم طیعہ السلام کی تخلیس اگر جے جمعہ کے دوزہی موئی سے بیکن بی جمعہ و وجمعہ نظا بوستدايام كية مذكره كي جدة ماتها وبلدائك عرصه مديده كي بعدى تعالى في ساكم جمعه مين م دم عليمه السلام كوسيداكها - اورتخليق ارفن وسماوات كيقصل بوجيحة ما تقاويى در حقیقت استواءعلی العرش اور عیداللی کا روز سے جن صفرات کی نظراحا دیث کے ذخيره ك طرف كافى اوردقيق سے ران كے لئے ہمارى يہ توجيم الل حقيقت كى تقاب كشائى کے لئے کافی دوا فی سے۔

يوم سبت كي تحقيق

اس به اشکال کیے سلمہ کا ایک کوئی یوم سبت کی تعین وقفیق ہے۔ تورائ سے معلوم مو تاہدے کہ یوم السبت منفذ کا نام ہدے ۔ اور نصاری کے عقدہ میں لوم السبت المرون کے عقدہ میں لوم السبت المرون کے عقدہ میں توم السبت المرون کے قطیل کے آتے ہیں۔ اس لیے نو دعلی و اسلام کومی اس کی تعین میں شکل مین آئی ہے۔ اس الم کومی اس کے تقیدہ میں تو تعطیل اسلام کومی اس کی تعین میں میں تو تعطیل کا دن شہر ہے۔ مافظ ابن جمیع رحمتہ اللہ علیہ جیسے محدث و محقق ہی اس معلمیں مترق دمیں اور و میں اس کے قال مو کے اس الم کا میں اس کے قال مو کے اس الم کا میں اور میں اس کے قال مو کے اس الم کا میں اور میں نہ یا دو تقریب موجاتی ہے۔ کوئو وعمی و بان میں لوم السبت موقتہ کی اس سے اور میں نہ یا دو تقریب موجاتی ہے۔ کوئو وعمی و بان میں لوم السبت موقتہ کے اس سے اور میں نہ یا دو تقریب ہوجاتی ہے۔ کوئو وعمی و بان میں لوم السبت موقتہ کے

روزلو كېتىسى-

یکن ان کی نظرشا پداس برنس گئی کم الاع رب کے دورجهارت می داوں کے نام بیر نہ تھے۔ جو کماب ان کے پہا استعمل ہیں۔ کرتب تا ریخ میں ان کا ذکر موجود ہے۔ موجودہ نا) دراصل میو دیمے ایما دکرد و میں راور دہی اس کے واتنع میں جیانخ کمنٹ تاریخ سے معلوم بهذا ہے کہ ال عرب مجمعہ کومو و سر کہتے تھے عو و برعبرانی کالفظ سے جس کامفہوم وأن سے بوہاری نہان ہیں وفر کا سے ساروو زبان میں ہر عرف سراسلامی تہوارسے الك روزقبل كے القام معمال برقاب بعنبه يمي مفهرم بيرود عرو بركا سجتے تھے۔ ا ورتونكه وه ببغته كے ون كوليم تعليل ما نتے تھے اس ليے مجعہ كوعروب كہاكرتے تھے عوبه کے استعمال نے سمانوں میں رواج یا یا را دراس کواس قلا وسعت ہوئی کہ بعن اما دیت میں می یانفط با یا جا ماسے بہر مال جب کم مفتر کے موجودہ نام بمودسے لئے کھے بی تولازی تعالم وہ سبت مفتر کے دی کومانیں۔ اور اتوار کواسی لئے انہول سے ہوم الاحدادی بسیلارونہ ماناہی استعمال اور محاورہ علی نے اسلام کے نئے اس کا باعث بنا كه انهول نيسينيين كوليم السبت قرار ديا ١٠ درجيه كي ففيلت كورث عبداب ای بی سے شروع سبھا۔ لیکن ہارے نزدیے یہ قول صحیح بنیں ہے۔ اور خلاف عَقْق ب اس سط كم مندائهم شافعي كي دوايت مين ندكوم ب كداكتوا على الورقي جمعه کے روز میرواہد الامسلم کدواہت میں تعریج سے ، کرتخیس عالم کی اتبدا ومفتر کے روزىسى ئىنچىرىكە دىسىدىدى دائداان دونون دائتون كى بنابىرىم كوما نىلىر تاسىك بحب تعطيل كادك جبه كادن تفاا ورم غاز تخليق منيجر ميني سفته كومهو أي توبية نياا وربلانتك ستسبه يوم المسبست جعد بى كا نام سبع الواريام فته كاسبست كنهاكسى طرح ورمست نبيس سے۔ اوراس سے یہ بھی معسلوم ہوگیا کہ جد کا شرف عہداسلامی ہی سے تہیں ہے۔ بلكه م فا زمخت ليق عالم مى سيد و ه مضروت ومعنزت ومعنزت باسيد كيونكه اس واي مي رب العسالمين كيم أستوا وعلى العرش كي ويدهق -

# انتخاب مبعه کی مدیث مع توجیهات

البتدامی شرون سیمشرون موسیق اوراس بزرگ و ن کی عظمت ماصل کرنے میں امت مرحومہ کامی نعیدب زیر دست تھا راوران ہی کی قیمت یا ورتی بوان کو اس و ن عیدمنا سے کی حدامیت بہرئی بینانچر صحاح کی حدیث بیں آیا ہے کہ بی کہ اس میں اس میں اس کے ارشا و فرطایا ہے کہ اللہ تعا ملا شے بند فرطایا ہما دے سے جمعہ کے و ن کواور ڈال ویا ۔اس کو دوسسری امتول شے بین نصار سے نے اتوال الدیم و دلے میں مقول ہے ایس کی دوسسری امتول ہے ہیں نصار سے نے اتوال الدیم و دلے میں کو دوسسری امتول ہے ۔

اس حدیث میں اس شک کوزائی ہر کے سے کہ رب العالمین نے کیوں دومری ام کو
اس شرت سے محروم رکھا جی ٹین نے تو دو تو جہیں کی ہیں بعق سے بیہ کہا ہیں کہ در اصل
انتخاب در مقطل و لوم عدی تو تعالی نے اس میں ہم سابقہ کا اجتہا داس
بر کمن کو ذیا سکا جب کو اصت محدید صلی الله عید وسلم نے حاصل کر لیا ، اور بعض محدثین
بی فرط تے ہیں کہ اول تمام انم برجیحہ کا دن ہی بیش کیا گیا تھا لیکن بنی اس ایٹ انجام اسلام
اور طبی رغبتہ ول کی بناء براس دن کولین ندنہ کیا۔ اور ابینے ذمانے کے انبیاء علیم ماسلام
کواس بار و میں نگ کیا کہ دہ خدا کو کہ کراس دن کولیم تعلیل ندر ہنے دیں ، اس لیے وہ مرم کے
اس جنگ دجول کی بناء براس فیمت سے محروم کر دئے گئے۔ اور بالا تو امت مرحوم کے
حصہ ہی ہیں بیشری من ناتھا سو ہو گیا ، اور تیجہ کا دن ان کے منعم کی عدد اربا یا ۔ و ملک
خف انگاہ یہ و نیہ من بیشاء ،

فدائے برقر کا نفل اور اس کا اصاف ہے۔ بطفیل قائم الا بنیا و ملی الدعلیہ وسلم ہے جے کہ اس لام بنیا و ملی الدعلیہ وسلم ہے جے کہ اس لام بنی یوم جمعہ بنایت نمان و شوکت سے منایا جا تاہدے راور عبد الله کے باع اور اس کیا رکن و میں ہرا کہ اس کی شرکت کو اینے بنے دیے فرانید ربانی ہوتا اور سعادت دارین کا وسید جانبا ہے۔

ایام رسیانی کی مخسد میر

بہاں یہ بات می ذکر کر دینا دلیسی سے فالی نہیں ہے کہ ایت قسرتا فی ہیں جرستہ امام كا فكركيا سعدة يا ال ايام كى مقدار ايا م معولين كيموانق تقى يا اس سعة زائد ي بي الك سوال سير يص كم متعلق محدثتين وصوفيا كرام دونول في قلم المفاح بي-اور خوب محتیں کی ہیں۔ اہل مقل و دانش کے نز در کیے سے بین جیرت الگیز نبیں سے ۔اس لیتے کہ دہ وركا وصديب وباركاه احديث توهيقتانها واواس كي مقدارسي وراءا يورا وسي ا وراس کی جگہ توزما نہ کی تقیسل می نیسا منسل سے کیوں کو زبانہ تومقد ارس کے انام سے اور حركت وسكون كي نسيت انبيل اجرام و احسام كي طرف كي جاسكتي سع جوان كا مخياج مهوبسكن خالق حركبت وسكون اور مكوّن نه مامذ اور نرمانيات كواب فاني اور ناقص اشيبه سي كيام وكار تعالى الله علوا كبير الباغا قرة ن عزيز من مجاس مقام يرايام كاكلمه استعال كيا كياب - وه صرف بها رى عقول ما قصر الرفهوم كاسده كى تفہیرے کے لئے ہدے اسی کئے اس کی نوعیت پر بخشیں سید ام رکٹی ہیں لیج تفقین کا خیال سے کہ ایام ایام معولہ ہی کی طرح تھے۔ مزریا و ماور شکم اور معفی میر فرماتے میں کران ایام یں ہردن ایک ہزارسال کی مقدار رکھاتھا ۔ شیخ البردیمۃ اللّٰدعلیدنے اسما وصنی کے ما تحت ایام کی مجد تعدید فرمان سے . جنانچداس موقع بر فصفتے میں کمدیوم و تو بی ایک منرا ر سال كيم برابر موّاسي - وان بيعا عند رابك كالمف يسندة مهالعل ون-

مانوم رابوبي كالمكب مكتة تطبعت

اس نے تعیق علما اور صوفیا و کا یہ فیال ہے کہ دیائے انسانی کی عمر سات ہرارال ہے۔ کہ دیائے انسانی کی عمر سات ہرارال ہے۔ کیوں کہ سات ہی رونداس کی فیلتق اور اس بیل کے گذر سے میں۔ اور اولوالعزم انبیا وعلیہ مال اور اس کی کار سے اور اولوالعزم انبیا وعلیہ مال اور کی ابتدا وہیں فاتم الانبیا وصلی الدیملیہ وسلم مبعوث ہوئے۔ اور ال کے ساتویں نہرار کی ابتدا وہیں فاتم الانبیا وصلی الدیملیہ وسلم مبعوث ہوئے۔ اور ال کے

منهب پین اظال ور به نظر قرقی ایک منرا رسال بی اقداس کے بنداس بی افتال اور می افتال المروع بی افتال المروع بی است به مولکار دست بی بروگ ایست به بروگ ایست که برا در ایس بر البال الایت کے دلیکن برونکه با مکیس کے بمل نفی کے البیکن برونکه با مکیس کے بمل نفی کے البیک برونکه با مکیس کے با در ایس برا در ایس برا البال الایت کے دلیکن برونکه با مکیس کے میاب کی تعفیم من کرسکے میں ملی ایست بود و و و اس بیری حساب کی تعفیم من کرسکے اور بی با میسا برا در ایس برا البال در ایسان در الدیت با مثیل کرنے مخول میں قدیم زما نے کے بونانی نسخو بر البال میں تو در اس برا البال میں جب اس کا حما ب می برا البال میں اور بر قوم ایس بار دیں خاصر ہی رہی دی و است کے در برای در میں خاصر ہی رہی البال میں البال میں خاصر ہی رہی البال میں البال دیں خاصر ہی رہی و اس بار دیں خاصر ہی رہی و اس بی در میں خاصر ہی رہی و اس بار دیں خاصر ہی رہی ۔

بني اسرائيل كي عيد لوم عاشوراء

ایک بیفته کی تید کے طورہ او بال می اور بیں سالانہ عیدمنا نے کائی وستور قدی سے

تاکم سے را در برعیدکسی فاقی جگہت برعبنی ہیں۔ اور کسی شرکسی رحمت وفضل اللی

کے او ائے تشکر میں اس کا را زصفہ رہے ۔ اور ہمیشہ اس کا و برکو دبند کا بن خدا کے

صعادت وارین کا و کسید بنتار با ہیں۔ تاریخ کے او راق اس مقیقت تا باتہ کا آج

مک اعلان کر رہے ہیں۔ کہ ایک و مان و وہی تھا کہ معد ایون تک قبطیوں کے باقد
مظلوم بنی اسرائی ملوق و سلاس اور غلای میں گرفتا در ہے ۔ اور فراعن معری تام

ولاوں اور رسوائیوں کو جراو قہرا سہا کئے رہی تا کہ معدوان اور فراعن معری تام

مظامرہ مہیشہ قائم بنیں رہا۔ اور انا بنت و کہر بہیشہ باتی بہی رہ سکتا ۔ نیا نیہ

منا مرہ مہیشہ قائم بنیں رہا۔ اور انا بنت و کہر بہیشہ باتی بہیں رہ سکتا ۔ نیا نیہ

دلاوں کا فائم ہزا ۔ اور غلا می ک احت سے ان کو مہیشہ کے نیا ت میں ان کی خوار لول اور ترفز کرم وہی شاہرہ کے اس مہیت تاک مطام رہ کا منافوں میں اس طرح قائد کر دیا کہ عید صالح

موسی علیدا لیا ہم حد ابنی توم کے تشرین اول میں قلزم سے یا رہ و گئے ، اور ندا تا کہ موسی علیدا لیا ہم وہ وہ کی تشرین ان کی کہید سے یا رہ و گئے ، اور ندا تا کہ موسی علیدا لیا ہم وہ وہ کی تاریم کے دیا کہ عید صالح

موسی علیدا لیا ہم حد ابنی توم کے تشرین اول میں قلزم سے یا رہ و گئے ، اور ندا تا کہ موسی علیدا لیا ہم وہ وہ کی تربید نیا ہوگئی ، انعام

ندا دندی کا بی کرشمه تھا ہو بی اصرائیل براس طرع جلوہ نما بھوا اور اس بی بارگاہ کے لئے پوم عاشورہ کی عبدال کے فرہبی میں و اُحل کی گئ بناکہ اس دن میں روزہ رکھکر بنی اسرائیل نیا زمند ہو کے ساتھ او ائے شکر کا اظہار کریں۔ اور اس روزمسٹرت وشاد مانی کے ساتھ فعدائے قدوس کے در بارمیں سرنیاز تھیکائیں۔

عاشوره كي تغيق اور تقديب كي نوصيح

لیکناس مقام میخود مخود الم علم کے دل میں یہ سوال بیدا سونا ہے ۔ کرتشرین اولی بهود كے مقرر كر وہ مہنئول ميں سال كالبيلام بينہ ہے۔ بچتمسى نظام بر قائم كئے گئے ہيں ر المذااس كم مطابق ما ه محرم الحرام مو قمرى حساب كي دمينون من مال كايدلا مهيند سع كيى طرح بنیں ہوسکتا بھرمدے بہاں انحرا طرام کو عامتور کہ باکس طرع صحیح موسکتا ہے۔ دوسرا امريه معى قابل مى ظريب كم معجم طبراني كى حديث بيرا يا سي محد حاتم الا نبيا وصلى التدعليه وسلم حسرر وزسجرت کر کے مدیندمنور ہیں وائل موے میں واس و ن ایمود عاشورہ کی عیدمنا ربص تق ا در روزه دار تقع ابن في ارشاد فرما يام بيردس زياد م تن بي كوخرت موسى اوران كى قوم كى درست كارى يرنوشى كريس ودرشكراللى بجا لائيس - المذاهم مي سيرحي تغم خلی کھایا بیا زمووه روزه رکه هه- اور سو کھا بی چکے بین وه اس وقت سے روزه وارون كى طرح كوا نے يينے سے بازريس والانكديدام فقق سے كد مديند طيدس واضارس الاول مِن بَهُوا تَعا . توجيم س طرح يوم ما شوره ١٠ رخوم الرام كوميح موسكم بسي بيكن كتب مات مخ بر نظر کھنے والے اصحاب کو اس اشکال کے مل کرنے میں جنعال دشواری نہیں ہے۔ اس سلط کم ار بخ سے معلوم ہوتا ہے کہ ہیرد کی مدینہ میں دوقعم کی جاعت میں ایک جاعت است مهینوں کا حساب نظامی سسی ہی کے اعت رکھتی تھی ۔ اور عامشور ہ کو اسی اصول بر مناتی متی ۔ اب معلوم بوناسد كدربيع الاول بي بوعاستور ه كي ماريس اس مرتبريدم كرروي وه اسي نظام کے اقت تعیں .

دوسرى ماعت و وتنى مِن نے يه وي كيم كريم المان قرى صاب سے اينا نظام قائم كرتے

میں۔ اور عرم الحرام کوسال کا بہلامہینہ قرار دیتے ہیں۔ اس لئے وہ ملانوں سے توانق بیدائر نے کے لئے اپنی عید عاشور ہ کونشری اول سے نتسق کرکے محرم الحرام کی ارتبار کئے ہیں سے آسنے۔ بھتر ہی طریقہ جاری ہوگیا ۔

تیسری مجاعت بهردی اور می تی بین نظام بدعاشور ه مناتی تقی اور محرم الحولاً کی تاریخ میں مجاعظت بهردی اور می کی تاریخ میں مجابع بیدعاسترره قائم کرتی تی اس وجرست یو اشکال زیاده اعتناء کے قابل نہیں

#### عررمضان

جم طرح من اسرائیل کے لئے ان کہ تساور میں اندورہ کی عیدمقرر ہوئی اس طرح امت مرحومہ کمے لئے ہی سال میں دومر تنہ رحمت وفقیل خدا و ندی کے اوا انیازکی فا طرعید مناہے کا حکم دیا گئیا ہیں میں سے ایک عیدالفطر یا عیدرمی خنان ہے ۔ یہ امرر وزروشن سے مما ہے کا مرم دیا گئیا ہیں میں سے ایک عیدالفطر یا عیدرمی خنان ہے ۔ یہ امرر وزروشن سے می زیا وہ واضح ہے کہ دم فا ان کی فعندیت کا تمام د ار وہدار اور اس کی تمام اساس قرآن و مدین رسول پرمینی ہے۔ درمی ان میں قرآن می تریکا لوح محفوظ سے میت العز ت بین نازل مونا ہی فضل ورحمت الی ہے۔ درمی وج سے درمی ان کویہ نشریت حاصل می وا

شهر مرصفان النائل فيد القران لعدى للناس وبيئت من الهدائد و الفرقان -

وه فانون الهی جس نے تمام عالم کی المدت و قاری کوفاکر کے عدایت ورت کی موضی کے میں سے ہے ہے۔ اس کومنور کر دیا ۔ وہ کماب رہ با فی جس کے قیمن سے چھٹے ہوؤں کوراہ می ۔ اور کمراموں کومند ایت ماصل ہوئی ۔ اور وہ ت رہ نامور برج بی و بالمل کے لیئے فیدھ کوئن اور احکام المہ نے کام فری بنجام ہے ۔ رمنیا ن میں ناز ل بہوا ، اور اس کی برکت سے تمام عالم برفعنل خدا وندی اور در حدت باری عام ہوگئی کبریش منی نے اس فیعن سے معمد عالم باب بہوا ، اور جو جوم رہا ، اور اس کی جوم رہا ، اور اس کا میاب بہوا ، اور جو جوم رہا ، اور ہو جوم رہا ، اور جو جوم رہا ، اور جوم رہ ہوم رہا ، اور جوم رہا ، اور جوم رہا ، اور جوم رہ ہوم رہا ، اور جوم رہ ہوم رہ ہوم رہ ہوم ر

 مهنیه کے بعدام بنایک دن خاص عوت الی کامتعرکیا - اوراس میں سب کوفدا وند تعالیے کا مران خصوصی بنایا - اور اسی کا نام عید سید.

## المشام فشراين عورتي

فدا کا توری بینیام اور و حانیت کی یہ بے نظر شعل صدایت میں کی جوات ہم کو دارین کی سعادت نصیب ہوئی تینی سال کے برابر صفتہ تعتبہ کو کرنازل ہو تاریخ اور اپنے انوار و تحلیات سے برخوں کواس کی استعدا و کے مطابق فیفی یاب کرتا رہا ر تووہ مبارک روزی ایاب میں اس خیر تیرکی کے اتمام واکدالی انبیارت ہم کودی گئی ۔ اور وروی المجہ برم عرفہ کی دور اکد لست لکھ دید کھ و اسمعت عدید کے دفعه میں کا فرحت انگیز بینیام واکدالی مقدس میں سنایا گیا ، اور قیامت تک کے اس قانون کو کمل کے ہمار سے میر دکیا گیا ۔

ف روق امنام کے زیا نے بیں علا ہیں دمیں سے کسی نے اس ہیت کوش کرکہاکہ اگرہام کے یہاں یہ ہیت نازل ہوتی آئی ہم اس روز کو دید شمار کرتے اور نوب نوٹ بیاں مناتے ، بیر شکر حفرت فاروق انجام نے ارشا دفر ما یا کہ اس روز ہماری و دو ہری مید ہی ۔ اس سام کریہ ہیت میر کے روز مرفات میں نازل ہمول ہے ۔ اور جمعہ وعرفہ ہماری عید ہی ہیں بیر حال عید کی حقیقت ایک سامان کی نظر میں عرف برہسے کہ وہ اس مدوز خعرا کے بہر حال عید کی حقیقت ایک سامان کی نظر میں عرف برہسے کہ وہ اس مدوز خعرا کے نا لئی نفاز میں عمور و مسرور موتا ہیں۔ اور ور بار خعاون می نا لئی نفازی کے اور ور بار خعاون می اور ور بار خعاون میں اور ور بار خعاون می کا دور بار خعاون میں اور ور بار خعاون میں اور در بار خوار میں اور در بار خوار میں اور در بار خوار در بار خوار دور بار دور بار دور بار دور بار دور

یم سکند سے سکند کیا گیا۔

م مترت و شادمانی کے ساتھ سرنیاز جما آ اسے۔

ید الفطر، مید الاضی جرد رفه یاسب مسلی نول کی میدی ہیں۔ اور ان سب کا خواصہ وہی ایک مقد میں ایک مقد مت اسلام اور و تگر ملل و اور یان میں کہ اس کام اور و تگر ملل و او یان میں کہ اس کام می دخوصی رفی و صرور مزن ومسرت مسب خدائے قددس ہی کے لئے ہے۔ اس کی تام عیدی ہزییا ت اور خوا فات سے پاک اور بری ہے اور ان کا مہر جزومرت فعدا نے قددس ہی کی یا دست مملوسے ۔

ہر ہر جزومرت فعدا نے قددس ہی کی یا دست مملوسے ۔

دا کی میں بلکے اور فن و اُخے میکا

مغرت شاه ما حب كاكلام بالعمر ما فط شير إزى كے طرز برم وا تھا۔ حا فظ ف لكما

ہے۔ م

شا به ول ربائے من مے کندا زیم استے من نعثی و نگار وربگٹ بوتا زہ تبازہ نوبنو

مفرت شاه صاحب فرماتے ہیں سه

در سم رسر و فریتے کشف د شد یقیقت کرمچر شدم برنگ بوخاند بخانه کو بکو گربودم فراغتے ازیس سرک ساعتے شرح دہم بھہ بتوقعہ تقعہ ہو بہ مہو دانہ خلاف تخم نے سرح بود درجروق در تانچہ کہ کشتہ دروح خطر برصنط مجوز مج

عالم برزخ سے تعلق صفرت بھٹا ہ ما صب کی ایک نظم ہے اس کے بیٹین شعر بطور نیونہ ہم نے درج کئے بھنرت کا ایک مرلجہ نعید ہے۔ جوعقیعة الاسلام کے اخریس کا ہما اسے اس کے شروع کے بیشعروں -

## مرتبعة تعتير فارسي

دوش چول ازبے نوائی ہم نواسے دل شدم موسی جست میں اور کر دوسوئے متبل شدم از سفروا ما ندہ ہم خرسر طالب منز ل شعم کرتگا لیوسو شام عزیب ال در رسید

يرتيسده بهت لمبا سے رہم نعمن جا رمصرے در ج کے اس بي معوداكرم ملى الله وسلم كي نعت سے .

ي معنرت عثما نى مولانات بيراحدصا مب نے جب ڈاھيل صنع سورت مي مفرت

شاہ معاصب کے وصال کی جرم بی تر تعزیبی جلسے میں فرمایا سے میں اور است کے دنیا سے میرا دل اسک کی سبکن

بدی مواد می شعله یا در نتر کال دل سے المما ہے

ا بجوم ورو وغم اس ور دم و ول سعب ابت

ورود كاروال مونب د معو المنزل سے المقاہد

النی فرقت مرحوم میں کیوں کر بسسر ہوگی

ندول المما سعانفت سع نه صدمه ول سعانماس

بارے شوار نم الا تقیاس تم کو نہیں آیا

متیں کیوں کر دکھائیں ول میں بھیا ول سائفا ہے

تبيير احرقتماني مفاالتدعنه

م صفر ۱۳۵۲ م

ایک وفد شرس ای می ترندی شرایت کے درس می انتری سوال کیاک معنرت عائش می مدیت جرا آل بعد بعد است کا شدید می مسترده می وطولهای شهر بعید بی اس بعد و تسدیل عن خسنره می وطو لهای معمد می و ترو

بِشُلَابِ دالحديث)

بن نے سوال کیا کہ اس صدیت ہیں ایک آوی کا باب ہوتی ہیں ، عال انکوی میراسوال کے کہ تا ہوں کہ اس صدیت ہیں ایک آوی در معنا ل وغیرہ ہیں۔ مال انکو غیر را معنا ل میں آو اور کے نہیں ہوتی ، ووہر سے اس میں و تر تین ہیں ۔ اور آ کا تر اور یکی بر صنف والے و تر تین بہنی بڑر صنف والے ہوالی کیا کہ کیا تہدی ہوئی ۔ توہر سے اس ہیں یہ ہے کہ حفرت عاکشہ فرماتی ہیں کہ میں نے سوال کیا کہ کیا تہدی صفور فیفند کرتے ہیں و تر بر صفف سے رپہلے جب رمعنا ل میں و تر با جا عت بر صفح میں میں ماور اس زمائے ہیں متر بر است میں بر بری مجاعب کے ساتھ بڑھتی تین تو بھر معنور سے ماتھ ہر ہوئی تیں تو بھر معنور سے نہیں ہوئی ہوئی کہ اس وال مور ہی کہ ایک میں جاعب ہی جاعب ہی میں شائل ہوتی تین تو تھر معنور سے نہید کو نہ اس کے معنور سے نہید کی نہ ان کے معنوں کیا سوالی معلوم ہی وار کہ ہے صوریت ہی جدی کی نہ ان کے معنور سے نہید کی نہ ان کے معنوں کیا سوالی معلوم ہی وار کہ ہے صوریت ہی جدی کی نہ ان کے معنور سے نہیں ہوں کی معنور سے نہید کی نہ ان کے معنور سے نہیں ہوں کی معنور سے نہیں ہوں کی تعنوں کیا سوالی معلوم ہی وار کہ ہے صوریت ہی جدی کی نہ ان کے معنور سے نہیں ہوں کی معنور سے نہیں ہوں کی سوالی معنور سے نہیں کی معنور سے نہیں ہوں کی معنور سے نہیں ہوں کی معنور سے نہیں ہوں کیا ہوں کی معنور سے نہیں ہوں کی کو معنور سے نہیں ہوں کی کھور سے نہ کی کھور سے نہ تو معنور سے نہ کو معنور سے نہیں ہوں کی کھور سے نہ کی کھور سے نہ کی کھور سے نہ کی کھور سے نہ کی کھور کی کھور سے نہ کی کھور سے نہ کھور سے نہ کھور سے نہ کی کھور سے نہ کھور سے نہ کھور سے نہ کور سے نہ کھور سے نہ کور سے نہ کھور سے نہ کور سے نہ کھور سے نہ کور سے نہ کھور سے نہ کھور سے نہ کھور سے نہ کھو

تر مفرت شام صاحب نے فرر ان دمایا که دیکھنا میرسے کہ خلفا در امت دین کی سنت آیا سنت بی مسے یا بہیں رہیسا کہ:-

ا دروسند ایاسنونوس ندگنیتن نی نفسها موتی سے ندکسی کے مل کو و کمیکریوب یہ بات ہے اور اتنا شد پر اختلاف ہے ۔ کدکوئی ووسرے کی بات سنتا ہی نہیں تو نوک کے فیرات ہے اور اتنا شد پر اختلاف ہے ۔ کدکوئی ووسرے کی بات سنتا ہی نہیں تو نوک کے فیرا نے محے مطابق خلفا نے ولائٹ دین محد پین کے علی ودکھیا ما سے گا۔ اور ان کا اتباع لاز کی طرزم کیا دبا ایر انتقلاف رفع مہو جائے ۔

معترف ملاعل قامة ق لا التي الله التي الله المعترف الوكر فوا ورصفرت منا روق اعلم في المارة المرام المارة المرام المارة المرام ال

توفرایا کوبیس تراوی کی بیش میسی ولی توی ہے۔ اورصحابہ کے ذیا ہیں اس بہ مل درا مدم والی اس موروں اور میں مول ان اور میں مول ان امام ہوتی ہے۔ سی روایات موجروہیں۔ مولاری بیس بیر ولالات کرتی ہیں۔ اور امام بیقی نے فسر مایا کہ صفرت علی کے ذیا فریس می مفرت ایک میں ہی مورت ایک ہیں ہوگاں کو بیس بر ولالات کرتی ہو اور وی بیٹر معاتے ہے۔ الاصفرت علی کی کے ذیا فریاک بیسی میں اس برطل موٹا تھا ، اور حدیث ابو واؤ و وغرہ ہیں ہیے ، را وی کہ ہے ہے خف المعنی خفا العث لاح ۔ اگر آ ملے ہی کا شوق ہے تواس مدیث برکیولائیں علی کیا جاتا ، کرحتی خفا الفلاح کرم کو سحری کا ضطرہ موگیا۔ جا مشت کو جھو طرحانا اور یہ کہنا کہ ہم آ تھ برطوں کہ جاتا ہے۔ اور صدیت میں کالے میں مورث میں کالے میں کالے میں کہ میں کالے میں کہ میں کالے میں کالے میں کہ میں کالے میں کالے میں کالے میں کہ میں کالے میں کہنے کا خطرہ موجا ہے۔ میں کہنے کا خطرہ موجا ہے۔ میں کہنے کا خطرہ موجا ہے۔ میں کہنے کا خطرہ موجا ہے۔

ب بیار در ایا ت متعارف آرسی ہیں ، توکیوں نه خلفا در استندین کے تعامل برعمل در م مدکیا جائے۔

م سکینر سے سکین کیا گیا

شرلیت بیں ہے۔ یہ کتنا بڑا وعید ہے۔ جو حفور سے اپسے صحابہ کے اتباع سکے متعلق فرما یا ہے ۔ اس برعمل ورز مدکر ناج ہیسے ، اس وعید سے ڈرناچا ہینے ۔ خداہم کومحابہ کرام رمنوان اللہ المجعین کے اتباع کی توفیق بخشیں ،

### بِسَمُ اللهِ الْحَجَنِ الرَّحِيمُ ﴿

حضرت ثناہ صاصیح کا بیان شخنے کے سطے پنجاب ۔ بلوچستان کراچی ۱۰ ور ونگردہ د درازعلاقول کے علیء وفعضلا و رؤساوا ورآفیسرا اِدیاست آ شے ہوئے تھے۔ انجبسن مؤید الاسلام بہا ول لیورنے جو تمہیری الفاظ محفرت کے بیان "ابسیان الازمر" ہر مکھے ہیں۔ ملاصط فرا یسے

#### بنهما الكرارج المحتال حيراه

حاملًا ومصليًا -

امرا و دو سا ، دیاست و علم ای دج سے برگا عدالت کے برونی میدان می دور است اس است و است و است و است الله و است است الله و است الله و است الله و الله و

مضرت كا ما فظراس وقت قابل ديدوستنيد تعا . اس برمولا فامحد صادق كابيان ختم بنوا التعرعرض كرتاب.

مولوی امیری هامب مصنف عین الحدایا وغیره مدامس ای ند و قالعلاء ککه خود اور مولانات برخ بواس وقت، ندرس ند و قالعلاء کیه عقے - اور صفرت مولانا خلیل احمد مولانات برخ بواس وقت، ندرس ند و قالعلاء کیه عقے - اور صفرت مولانا خلیل احمد مسبها رک بوری کا اور صفرت مولانا عبد الرحیم شاه داستے بوری ها حرب جو محفرت میال عبد الرحیم هما حب جو اس وقت، محفرت رائے بوری شاه عبد الرحیم کی خدمت میں رہتے تھے - اور ہما - محفرت میں رہتے تھے - اور ہما - محفرت میں رہتے تھے - اور ہما - محفرت عبد التحا ورج کامی فتوی ہے -

قا دیا فی ختار نے کہاتی دیرا تناس میں مولا نامحد قاسم نا نا تری رحمۃ اللہ علیہ نے میں بعدخاتم النبیین نبی کام ناتجونر کیا ہے۔ مند مایا جج صاحب کھیئے:۔

مين ب كو مكهوا ناجا بتامون مصرت موللنا فراتين ٠-

م سواگرا ملاق اورعموم سے تب تو تبوت خاتمیت زمانی ظاہر سے ۔ ور نسلیم انوم خاتمیت زمانی ظاہر سے ۔ ور نسلیم انوم خاتمیت زمانی برل لة التزامی خرور ابت ہے ۔ اوھ تقریم کیات نبوی مثل انت مبتی بعث نوله هار و ی هن هواه موالی انده لا سبی بعدی او کما قال جو بظا مبر بطرز مذکور اسی لفظ خاتم انبیین سے ماخوذ ہیں ۔ اس بات میں کافی ہے ۔ کیونم بعضون و رجہ توا ترکو پنج گی ہے ۔ اور اس برا حاج می منعقد مو گیا ہے ۔ گوا لفا ظافر کور بیمندی ہمالی ایسا ہی ہوگا ۔ بیمندی ہمالی ایسا ہمالی ہوگا ۔ بیمندی ہمالی ایسا ہمالی ہمالی ہمالی کافراد کیا اسی رسالہ کے منوا تر نبین جیسا ہمالی منکر کاف رسے ۔ ایسا ہمی اس کامندی کافرہوگا ۔ اسی رسالہ کے وصر سے منوا تر نبین جیسا ہمالی کافرہوگا ۔ اسی رسالہ کے وصر سے منوا تر نبین جیسا ہمالی کافرہوگا ۔ اسی رسالہ کے وصر سے منوا تر نبین جیسا ہمالی کافرہوگا ۔ اسی رسالہ کے وصر سے منوا تر نبین جیسا ہمالی کافرہوگا ۔ اسی رسالہ کے وصر سے منوا تر نبین جیسا ہمالی کافرہوگا ۔ اسی رسالہ کے دوسر سے منوا تر نبین جیسا ہمالی کافرہوگا ۔ اسی رسالہ کے دوسر سے منوا تر نبین جیسا ہمالی کافرہوگا ۔ اسی دار ہمالی کافرہوگا ۔ اسی دار ہمالی کافرہوگا ۔ اسی دار ہمالی کافرہوگا ۔ دوسر سے منوا تر نبین جیسا ہمالی کافرہوگا ۔ اسی دار ہمالی کافرہوگا ۔ اسی دار ہمالی کافرہوگا ۔ اسی دیسا ہمالی کافرہوگا ۔ اسی دیسا ہمالی کافرہوگا ۔ اس کی کافرہوگا ۔ اس کی کافرہوگا ۔ اس کی کافرہوگا ۔ اس کی کافرہوگا کی کو کی کو کی کانوں کی کافرہوگا کی کافرہوگی کافرہوگا کی کافرہوگا کی کافرہوگی کافرہوگا کی کافرہوگا کافرہوگا کی کافرہوگا کی کافرہوگا کی کافرہوگا کی کی کافرہوگا کی کی کافرہوگا کی کی کافرہوگا کی کافرہوگا کی کو کی کو کی کافرہوگا کی کی کافرہوگا کی کافرہوگا کی کافرہوگا کی کی کو کی کافرہوگا کی کافرہوگا کی کافرہوگا کی کو کو کی کو کی کی کافرہوگا کی کی کو کی کو کی کو کو کی کو کی کی کو کو کی کو کی کو کی کو کر کو کی کو کی کو کو کی کو کر کو کی کو کر کو کی کو کی کو کو کی کو کر کو کی کو کر کو کر کی ک

مناظره عجد برجره رف اسه موضوع برسے نیز آب جات واسم العلوم استعاد الاسلام دخیا استده معنده مساله التعالیہ وسلم
کتب معنده برحم رف ناماتوی و کمینا جا بہتے ۔ مفرت مولانا برحم معندوس بالانتعابیہ وسلم
کے لئے تین طرح کی فاقمیست تابیت فراتے ہیں۔ ایک بالذات دین مرتب حضوصلی الترعابیہ وسلم
کا خاتمیت و آتی کا سے برکیول کو نبی کریم معلی النه علیہ دسلم وصعت نبوت کے ساتھ موصوت
بالذات ہیں اور انبیاء کرام علیم السلام موصوف بالعرض اور آپس کے واسطے سے جیسا کہ
عالم اسباب ہیں موصوف بالنور بالذات آتی قاب ہے۔ اس کے ذریعے سے تمام کواکب قمر
وفیرہ اور دیگر است یا اور میں متعدد نبالدور ہیں ۔ بہی حال وصعت نبوت کا محمند رمنی کریم میں النہ ملیدوس کم محمند رمنی کریم میں النہ علیہ وسلم اللہ علیہ وسلم اللہ علیہ وسلم اللہ علیہ برسے بیا ہوئی ۔ مدیت ہیں ہیں ارتباء علیہم العملاۃ والسلام حصنور کے واسلم سے متعدد بالنبوۃ ہوئے ۔ مدیث میں ارتباء بالدا کے معدد اللہ اتباعی ۔ اگر توسی علیم السام الذات کے ایم وسلی حیا ملا

باره ملا كرم فرى ركوع بي ارت وموتا بدر وافدا اخذ الله ميشاق انبييس لها الديت كم من كتاب وحكمت تحرجاء كمروسول مصل ق كما معكولتوم نتى به ولتنص منه - الاية -

اس، یت سے صاف و اضح بسے کرنبی کی محد صطفیٰ ملی الدّ علیہ وسلم مبیاکہ آل امت کے دوسول ہیں ۔ نبی الا نبیاء جی ہیں ۔ نمام انبیاء علیہ ملی جاعت کوا کی طون رکھا گیا۔ اور نبی کر ہم ملی الله علیہ وسلم کو ایک طوف اور سب سے صفور ملی الله علیہ وسلم کو ایک طوف اور سب سے صفور ملی الله علیہ وسلم کا کہ ایک الله الله الله علیہ وسلم کا زبانہ دھم ورسب سے ہم خرمیں ہوگا۔ کہ نفسور صلی الله علیہ وسلم کا زبانہ دھم ورسب سے ہم خرمیں ہوگا۔ ہم ست منشاق ذرف سے مم ہم ان مقتفا سے خستم است

تم عربي زبان بي تراخي كه ليدية ما سعد اس واسط على فستدة من المسل الاية فرمایا . حدیث می سے انا دعوتا ا بی البدا هیم میں اینے باب حفرت ابرامیم علیم ال لام ك دعا بول. تمام ا نبيا دعيهم السلام مفسود دسى التُدعليدوُ شمك تشرليث ا ومى ك بشكًّا دیتے تئے۔ بینانچہ تورا 6 مشریعیں انجیل شریعی ودیگرصی ما دحود تحریعی نفلی ومعنوی ہوما نے کے اب ہی متعدد ہم یاسے وجود ہیں۔ جومعنور کی خاتمیت اور افعنلیت کا یتہ دیتی يس مفرت عينى عليه السلام كادوبار ه تشرليت لاكراتباع فترلعيت محديد كرنااس ففيسلت اور خاتمیت كاعملی مظاهره موكل دلیدند المعراج میں ابنیاءعلیهم الدام كاصف بندی كر كے امام كامنتنظريهناا ورصفورصلى التدعيدوسلم كاالمست كرناعي اسى امرك صراحت كراسي-واستلهن السلنامن قبلك من دسلنا الايتر - عجاس كم ظرف مشرب كديسية المعراج بيرا نبياعليهم السلام كااجهاع مفنورصلى التدعليه وسلم كحيساته وموابن مبيب عبد الله ابن عياس سدراوي بن كريه است ليلة المعراج بن ما تعلى موتى لا العالى) انا خطيهمدا ذا انصتبوا اورا ما ديث شفاعت مي سي فسيلت محديم كا اعلا ك كرتى بي معلى متواكد معندوس فالتدعليدوس مينوت كا اختام متوارا وريس انبياعيهم الدام بين سيكسى ندكس كاز نده دسنا خرورى تما - تاك بلورتمات د وسب كى مانب سے معنود ملی الدعلیہ وسلم کے دین ک نصرت کریں۔ چانچھلیٹی علیال الم کا انتخاب بتوااس من كرة ب البياء بن اسرائيل ك خاتم بن - ا ورسلسلة اسحاتي ا ورانيعلى كوجور ومنا منطور سع ر معفرت عيلى عليه السادم في تين امور كا علان فرايا داى يابن اسدايتك انى سول الله اليسكع - استراسل یس فقط تهاری طرف مبحرت بوکر م یا بول دوسری مگرم ل عمران می و دسوند ا بی بنی اسد ائبل وند ما یا گیا ہے۔ صرب نمی اسراییں کی طوٹ دیسول جا کہ بیعید کھ وبه مصل قالمابين برخيمن التومالة دس و ميشن أبرسول یا ٹی من لعلمی ا میرے احمد ۔ میں ایک منظم انسان رسول پرمش کی توفیت بحری سٹانے ا ما مول جو ميريد معدمين شامول گھے۔ ان کا نام احمد ہے ۔ قرا ان عزنر اعلا ف کولیے

كه وه نيى يرتن من كم تعلق عالم ارواح مين انبيا عليهم السلام سے عبد و يون مواا در انبارا دى كئى تخيس تاجيكا

جاء بالحقّ دضى قى المرسلين - ورسف مشريف مي بيد افى اولى الناس بعسبى بن مديره الحدديث - مجهزياده قرب سے عيسى ميساللام سے بنسبت تمام لوگول کے۔ اور باسٹ بدوزرول فرما میں سے ا نبیاء بنی امرامیں کے ان فرا میں ایک اندام ا ولو العزم كافاتم النبيين على الإطلاق كيرين كانصرت كيه للتة تشريف لا نااود تملوية محديه بيعمل فرمانا حقسورصلي التدعليه وسلم كي أفعنل الابنياء اورخاتم الابنياء مونيكا-عملى منظامره سيعه ففنيلت محديه كودنيا برد اشكاف كردنيا منظور بيعيرة بي كامفنور اكرم صلى الله عليه وسلم كے زمانہ ميں تشريعية لانا اليسابى سے چيسے ايك نبى دوسرے بنى كے علا تقييں حلاجائے ويناني مفرت التعوم مفرت ليوسف عليه الدام كے علاقہ مِن تشرلیٹ ہے گئے تھے۔ حب معفرت عدلی علیہ السلام دوبارہ تشرلیٹ لائی گے توبنى بول كے ديكين برحيثيت حكمًا عدلًا تشريعيت ، ورى موى ريفورج منط فرانے كة تشرليت ورى مولى و روايات سعية فيتاب كدفرب قيامت مي عيسائى اقوام كى مىلى نول سى مرعي الرسكى - لهاندا الل كماب كى اصلاح كے سے تشراعت لاستى كے بنا لمث وہی بہوناہے جہروو فرلتی مے نز دیک سنگم ہو۔ ہماری کما بی عقبرہ الاسلام تحية الاسلام المقريح بعا تداندنى ننذو ل المسيم اس باب مين وكيناجا سيء ووم خاتميتت زما في معين آب كا زمان نبوت اس عالم مشاهده مين تمام انبياء عيهم اللام كے ان فرمین آب كے ليدكسى كوئيوت تفويقن نہ الله الى بن كعب سے مرفوعًا روایت ہے . مبائى بى الخلق و كُنت أخوهم نى البعث و اخرج جماعة عن الخيس عن ابي هرية مرتوعًا كنت ع ادّل النبيين في الخلق و اخوهم في البعث كن افي روح المعانى ما اج، معفرت عليه الدام أنفنور سي بهدنى بنائے جاچكے من منزول عليه الدام كا عیتیده اسلام کا اجاعی درمتو اترعقیده سے .مرز اغلام احد نے اجاع کوجہۃ ما کا ہے۔

7

یم سکینر سے سکین کیا گیا

ا در اس کے منکی میر بعثت کا منا ن کیا ہے۔ انجام ہم میں است مراہ اصب نے کف ارسے تواتر کھی جہ مانا ہسے سے جائے گئام امت محد یہ کے توا ترسے نابت شدہ عقیدہ کورتریا ق العاق کی محتم ہے توا ترسے نابت شدہ عقیدہ کورتریا ق العاق معنی الله عضرت نا نوتری نے نیے ہوئی ہے۔ بعنی وہ نرمین جی ہے ہم میں الله علیہ دس مرب ہوہ افرون ہوسے روہ تمام زمین وں میں بالاترا ور م خری ہیں یا وراس کے اوبرکوئی زمین ہیں ۔اس کو بدلائل ثابت فرایا ہے۔

قاد یا نی مختار تقدیر نے سوال کیا کہ امام مالکٹ سے منقول ہے کہ وہدی ملیہ السلام کی موت کے قائل ہیں - احقر سے فر مایا کہ ا بی کنر حسلم شرافیت نکا لور چانجہ وہلام ج امنی و معرسے دیل کی عبار ت بڑھ کریا گئی۔

و فى العبية قال مالك بيناالناس قيامٌ يستمعون لاقامترالصاولة فتعن العبيدة فاذاعيسلى قدانذل المرابية

عبی میں ہے کہ امام مالک نے ف مایا ورانجاب کو گورے نما ذکی آفامت سن رہے
ہوں گے ، اچا تا ان کو ایک با دل فوجا منی ہے کا میکا یک مصرت علی علال ام خار ان از ل
ہموں گے ، این اللّ باعبی وہی عقیدہ ہے ، جو ساری است محد یہ کا اجاعی اور متوا ترعقی و
ہم نے تبتیح کیا ہے ۔ کوئی تیں اکتیں صحابہ احادیث نزول عینی بی مریم علیم السلام ک
راوی ہیں۔ تابعین کا تواصعاء مجی مشکل ہے ۔ امام تر ندی نے بندرہ صحابہ گو اسط ہیں ۔ ہم نے متر پدیندہ کا افا کھی کہ بنانجہ منداحمد دکنزل العال و دیگرکت حدیث کا مطا حرک نے
والوں سے نعی بنیں ۔ ہمارا مدا کہ انتقر سے ہما تواتر فی مزول المسیح مطالع کیا جائے ۔
قاتہ یا فی نے سو ال کیا کہ علی بر ملی کا علی و کین دی کو کا فتولی دے رہے ہیں ،
قاتہ یا فی نے سو ال کیا کہ علی بر ملی کا علی و کین دی کو کا فتولی دے رہے ہیں ،

ا در علماء و ایوب علماء بر طیری بر -ار شاد و ندر ما یا کہ بچ صاحب! احقر طبور وکمی اس مجاعت و ایوب کی جانب کے گذارش کر الم ہے کہ صفرات و ایوب بدان کی کفیر شہری کہ نے والم سنت و الجاعث اور مزرائی ندسب و ایوں میں قانون کا اختلاف ہے علی ء دلو بند اور ملماء بمریل میں واقعات کا افتلاف سے مرقانوں کا ہیں۔ بنیا بخر فقہا چنفید حمر نے تعربجات فرائ ہیں کہ اگر کوئی صلمان کا مرکز کھی ہیں۔

کیم سکنند سے سکت کیا گیا

شبه کی بنا پر کہتا ہے تواس کی کمفیرز کی جائے گی۔ دکھیورد المحتار و مجالرائق بہدا ولی پررسے والبی بیرریل کا طی بیں احقرضے عرف کیا کر ساھان پور اور می فلنا میانند معربیں جات علیا علیہ السلام بیرمیرا مناظرہ مرز ائیوں سے ہتوار میں نے نجلہ ولائل کے ایک بیز ایٹ میں بیٹی کھی ۔
ایک بیز ایت می بیٹی کھی ۔

قل فن جملك من الله شيأان اداه ان يملك المسيم بن فرامة

ومن فى الإماض جبيعًا -

اس بدوه سرزائ كنے الكاكه و مكيود مكيمواس نے كياكهديا راس ميں تو أيك كالفظ مجى بد احقرن عرف كياكم برايت ياك بتبلاتى بد مرد للدتعالى نداعي كاكسيلى على السلام کے مار نے کا ارادہ میں نہیں کیا کیوں کرفرایا ۔ ان اس احدان بھلات المسیع بن صدیعت اللہ موت توور كنار الهي تك توالتدتما في في اداده هي ننس فرمايا . اورع من كياكه دهن ف الادن جبيعًا بي لوب كياقيامت ألي ومن في الارض جبيعًام كف رحب سار ميمري كيراكس وقت عيئ عليه السلام هي انتعال فرماي كي. مرباع مَن كا نفظ سواس بين كيا حرج بعير - المربيع قيده وركها جائے كه علي عليه السلام كى والدہ العي مك نرنده ميں كونى كفريد ؟ اس برببت مسكرائے - فراياكه لو في بهت اجماليا - د كھيوس بيان كرابول بسند اس كامطلب يرسيدك اكرمارى تعالى مضرف عيس الميداك المكوار في كااراده كركي توكون روك سكما مع في الاحض جميعا مون والده لم ساته مول كول بناس روكر سكاس معلوم بكواكم د المله معفول معدد واقع برواسه اين ما قبل سے معفول معد؛ كا اپنے اقبل كے مائف نعل ميں شركي موناكو في شرط نيس جيسے استدى الماء والخشية واستوى كاكام فقط يانى في كيالكراى في في كيا و لكراى تو ایک ملاکا رسی مون مول سے یان چرمقاسے حب یان لائل کا کا مرسے مرم جاتا ہے توعرب والمصابيك إين استوى الماء مالخشية والمخشبة مفعولي والعممة اب دوسری شال جیسے سرت و النیل مهال و النیل می مفول معدد واقع بخواسے -كيون كر الرواد مم محد لي بوتى تومرت وجر النيل محوما ركيونكريا أى كالام جريا ف ب

ئیم سکیند سے سکید کیا ا

نہ کہ اس پانی کا کام میرکر نااس مے معنی یہ اس کہ میں نے میشر کی مع النین کے تعنی میں سے من کے کارے کا اس کے معنی یہ اس کے معنی یہ میں کے معنی میں اس کے کارے کا اسے مسیل و

تیسری بنال کو کسونسو ۱۱ نستمدا و بنی ابی کیده کان اسکیتین می اسطحا لی بینی تم اینے چیاز ادبھائیوں کے ساتھ یوں ہوجا ؤ جیسے گر دیے تی کے ساتھ یوں ہوجا ؤ جیسے گر دیے تی کے ساتھ یوتے ہیں۔ مطلب ہے ہے کہ تم کی جان موکر دہو یہاں دبنی ابیک حد صفحہ لی معمر واقع بڑوا ہے۔ یہ مطلب بہیں کہ تم ہوجا و اور تہار سے جیا زاد مجالی ہوجا بی ۔

بوتی مثال حات ذبیل و طدع الشهس مطلب به سع که ترید مرکیا سور جمکه و مطلب به معد که ترید مرکیا سور جمکه مطلب بهت الویل الطلف کی وقت می مطلب بنیل که زید مرکیا و در اللوع شمنی مرکیا رغرض اس طرح بهت الویل تعت مرید فرمائد بهت سی آیات اور دبرت سے اشعار بیش فرمائے.

د ٧) ﴿ إِنَّ فَى وَ الْلِصَ لَسَنَ كُمِنَى لَهِنَ كَا قَالَتُ اَدُ اَنْقَلَ الْتَهُمُّعُ وَ هُوَ شَهِينِ

اس میں بڑی یا د داشت ہے۔ اور نفیحت ہے جبی کا ول موکا ن اسکا ئے۔ اوروہ حاضرالحواس مہویت ہید کے معنی حاضرالحواس معنی معنی منطق نہر ہو۔ کر مند مناز میں مناز مار میں میں معنی حاضرالحواس معنی منطق نہر ہو۔

(س) را يده يصعل المكلم الطيب و العمل المصالح يرفعه كا اس كا ترجم يون كمت تصراس كالم ون باك كلمات براصيم من اور نيك عمل كو باری تعالیٰ خرد انظاتے ہیں۔ کیول کہ باک کلات جراس کا کلام ہے اس کی طرف بجرا صفے ہیں۔ اور عمل نیک توہما رافعل ہے۔ اس کومب قبول فرماتے ہیں۔ توانی طرف کیا کھا لیتے ہیں۔

دم) ا خُ الحلط و الشتكُ - جونقها شراب كيمنول مين تكفيم بين اس كاترهم ديون كياكه ترقيم الله ترميديون كياكه ترفقه الله المرتبير الأوريز الروية المراد المرتبير الأواد

ده) ایک دفعہ تر ذی شرلیت کے میں بن فرایا بدین اس کو کہتے ہیں ہو مواس خمسہ ظاہرہ اسے حسوس کے دوہ دیری ہے۔ جو چیزی کہم دیکھتے ہیں یا جو بایس کہ سم سنتے ہیں یا

يا جويحترس كريم سو تخصف بين ياجن جيرول كويم لمس كرتيين . وه مدين سه.

ایک مولوی می اسب ہمارے سائق تھے۔ ان کومولوی محد کے تھے۔ وہ ہی کی شاید امیرٹ ہوئی میں اس میں کردہی ہیں۔ انہوں نے اس سوال کے بی برمین کردہی ہیں۔ انہوں نے اس سوال کے بی برمین کا معداتی کس کو کہتے ہیں۔ سلم العلق کی عبارت نہ بانی پڑھ کرنے ان و فرایا کہ بی تو مبری کا معداتی پوچھتا ہوں۔ اور تم مسکم ہی عبارت کشاھے ہو۔

(د) وند مایا که فلا سغ کونان نے مکے منی کئے میں ۔ آباب للعبا و خلاقہ اور سیم کھے ہیں۔ آباب للعبا و خلاقہ اور سیم کے میں کے میں کے میں ۔ آباب للعبا و خلاقہ اور سیم کے میں ہے جمید پر توصادی آبات ہونا یہ تعریف صور ت جمید پر توصادی آبات ہے اور حیولہ پر صادی آبات آبات اور صدر الدین نیٹر ازی کہتے ہیں کہ جم تولین کہ سب بر او پر میا دی نہ ہے کہ وہ تعریف جائز بہنیں ۔ المہذا ان کے اعتبا رہے جم کی تعریف کے میں تولین کے ایک تحرید کھی ہے جس میں ارسطو کا فلسقہ میں غلطیا ل جسم کی تعریف کے ایک تحرید ہوئی ہے ۔ اور وہ تحرید ہوئی ہیں ہے ۔ میں نے وکھا کہ ہے کہ ارسطو تولیت جم کی کہ نہیں اسکا ۔ اور فلاسفہ نے ماہ کھر کو کریں کھائی ہیں رمید گی آنام غز آئی سے ذیا وہ محقق ہے ۔ اس میں میں اور میں نے مطالعہ کیا ۔ اور ان ہور در در کھوا تو میں این رشد سے بڑان موکر آئیں اور میں نے مطالعہ کیا ۔ اور ان ہور در آبا شرائی میں این رشد سے بڑان موکیا رسی ہو ہو این رشد مالکی کی بدایۃ المجتہد اور بہا شت المقتصد حسال لوگی توجیے استعما کر ناپڑا ۔

المنطوري بميناه

ده، وخد ما یا که مجھے ڈاکٹرا قبال نے کہا کہ اثبات ہاری تعالیٰ پر تبوی نے سے مجدی ہوں اسے مجدی ہوں ہے۔ در ما یا کہ نیوٹن کی میں نے بتردرہ تصانیف دکھی ہیں۔ ہیں نے بورسالہ کھھا ہے اور اس میں بود لائل قائم کئے ہیں ضرب انخاتم عی مدو ت العالم اور مرفا ہ الطائم اس کونیوٹن بہیں مہنچ سکا۔ بحراقبال نے مزب انخاتم مجھے سے بی ۔ اور اس نے بہت سے مطوط لکھکر ضرب انخاتم کو جھا سے بھا۔ میرے نزدیک بوکچھ منزب انخاتم کو اقبال شیھے میں اس کوکوئی مولوی میں بہیں سمجھ سیار۔

د ۱۱) دسمبر ۱۹۴ و میں پنجاب یونیورسٹی کی طرف سے استدو شرقبیر کا

(۱۷) مو نانا غلام محمد صاحب مرحوم برا درخور دمو لا نافیر خدها حب متم مدرسد عربید فیرا مدارس مثنان فرمات تھے کوجب میں مدرسہ اشاعت العلوم بریل میں طرحا تھا۔ تو ہار اسالا ندامتی ن لینے کے لئے حفرت مولا نامحد انور شاہ صاحب کشر لیٹ لا اور میرا مشکو ہ شرلعت میں امتحان لیا۔ اور یہ حدیث شی

مفرت عائشة صديقه رضى الندتعا بل عنها فرماتي بين كه مين ا وريني كريم صلى الله تنليه ولم

ایک ہی ہرتی سے مسل فراتے تھے اور میں پانی پینے میں میش قدی کرتی تھی ۔ معفرت شاہ صاحب رحمتہ اللہ سے فور افر مایا کہ میش دستی کرتی تھی۔ میں حیران رہ گیا کہ میں تواسّا روں اللہ جیسے اللہ میں تاریخہ میش دستی ہے۔ ا

رسان ہمار سے استا دصفرت مولا ناففال احد صاحب رحمۃ الدّولية فراتے تھے كہ جب میں سہار ان بوروشا ہم والحق میں برخشا تھا توا كے و فروض شاہ مما صفح ترفیق میں سے مفرت بینے کے تو میں نے صفرت کا ساما ان اعظا لیا۔ اور اسٹیٹ بر بہنجا دیا اس وقت محافری مگیدند کے ما آن تی رسفرت شاہ صاحب نے فریا المرکول کام مو تو تھے اطلاع ہے۔ میں اس وقت کو لا نا مشدت الله مجنوری کے ہال جار ہا ہوں ۔ اگر کو لکام مو تو تھے اطلاع کو اس وقت کو لا نا مشدت الله مجنوری کے ہال جار ہا ہوں ۔ اگر کو لکام مو تو تھے اطلاع کو اس وقت کو لا نا مشدت الله محاور نوا تے بیں کہ صفرت مجنور مارے باس تشریف لا یا کہ مذر ور مرز انتھا اس برصفرت کو کو گھوٹ سے مورث شاہ صاحب کو مفر اس کو تھے اور نشا نہ خوب لا کا تھے ایک و فحد آم نے مدان کو تو تھے ایک و فور کو تو ان کو تھے والی دو تھے ایک و فور کا اور نشا نہ خوب لا کا کہ مدند ور مدن ہوا گئی ہوا تھا ہوا کہ مورث شاہ صاحب کو تھا کہ اس ما ما می بین مورث میں ہوائی جمان کی اور نشاہ وار کو تھے ایک و فور کو تھے ایک و در نہیں ہوائی جمان کی اور نوا کو تھے وی کو کو کو کو کا کو تھے ایک و تو کو کو کو کا مولان مولان کو تھے کو تھا کہ تھے کہ تھا کہ اللہ الدّ میں ہوائی جمان کی اس ما ما می تو تو کو کھوٹ کا مات اللہ مقدر مورث ما مات کو کو کھوٹ کو کھوٹ کو کھوٹ کی اس مولان کے میں اللہ الدّ میں اللہ الد میں اللہ الدّ میں اللہ الدّ میں اللہ اللہ الدّ میں اللہ اللہ میں اللہ الدّ میں اللہ اللہ میں اللہ میں اللہ اللہ میں اللہ اللہ میں اللہ اللہ میں اللہ میں اللہ میں اللہ ا

جن روز بها ول پوپنجے اس کے دوسر ہے روز حفرت موں ناخاتم المحدثنی موں نا انورشا ہ صاحب کی خدمت ہیں علماء جمع ہوئے بہن میں خاص طور برتیا ہی فار مرحدث ہیں علماء جمع ہوئے بہن میں خاص طور برتیا ہی فرر حفرت موں نام ترفیل حسن ما حرب مرحوم اور صفرت محدث خوشنی مع صاحب ولا بہندی اور حفرت مولانا عہد السلط المسلم الدن بوری اور محفرت مولانا اسعد الشعا المسلمان المراح فری اور احتوامی شامل تھا۔ الکھ و ن بو کر کردوں نام خوشی معاصب کی شہا دی میں اس کے ختی اس کے ختی ما صب کی شہا دی میں اس کے ختی اس کے ختی اس کے ختی اس کے مول نا اسعد المدی ا

اور احقر محد لأبليورى عفاوا لله عنه كوحفرت شاه صاحرت في تيجويز فرمايا . كه بطور فحتار متفدم کام کریں ۔ مدعیہ کلط وٹ سیے ہم دونول مختارم قررہو ہے۔ ا ورہم نے اس کام کوبڑرگوں کے زيرسايه بجدا للدنجهايا رميس فياس مجس مي عرص كياك مردا غلام احد قادياني في الحام الحقمي لكها مع يحت تحص يزكسي اجاعي عقيده كا أبكاركيا تواس بر الله ك بعنت اور اس مرسول کی بھنت ہوراس کے فرشتوں کی بعثت اور سب لوگو ل کی بغشت ہسے۔ پھے مرزما غلام احمد تحاديا في نيختم نبوت برايك اجاعي عقيد و سيساس كا اثبار كيا . اور جيات عيبي عليه السلام كاعقيده اجاعي سے اس نے تورسی علی بننے كا دعوى كرديا ، حال كه علما و نے تفريح كى ہے كديعيده اجاعى سيدا وراس كامنكر كافريد - اور انسا وعليهم السلام كالغطيم ومكيم كرنا ا در ا ن براغناد كرنا بهي اجاعي عقيده سے بينانجه علما و نے اس كائمي تصريح كى سے كه تو ہيں انبياء عليهم السلام العياذ بالندتوبي كرنا توكفرت بيضائخ الصارم المسلول مي مافط ابى تىمىيەت قرا ن اور حديث اور يے شما رعلما ، كى كما بول سے اس مستلم كونوب كھا ہے . یں نے جب یہ بات کی تو معذرت شا ہ صا وہے اس کوفورسے منتے رہیں - میرا کھے د ن صبح كومير سے ياس مفتى محدثتفيع صاحب تشر لفي الائے ، كه وه عبارت كما لهد ميں نے نکال کر سیدے پہلے توانی بیا فن میں رسے دکھایا - بھراس کتاب میں سے و معبار ت الله عب كم ي كويد كيد توميرًا س كمرى من مولا أمرتهاى صن صاحب تشركت الاست كروه عبارت جوتوك حفرت شاه صاحب كم سلمن بإهى على وه مجع د كا مجري نے اپنی بیاحن میں سے ان کو وہ عیار ت لکھوا دی را در امل کیا ب سے بی د کھا دی رکھیر توحفرت شاہ صاحب ہمشورے میں احقرکو بلاتے تھے۔ اور بڑا اہمام فرماتے تھے۔ مولانا محدثيفيع صاحب مح بجدمولانا مرتفني حسن صاحب مرحم كابيا ن بركوا محفرت شاه صامب نے بیان دیا احقراس حدمت برمامور تھا کہ کتا بن سے عبار ات اور حوالہ جات الكال كرمفرت نثاه مهاحب كے سامنے ركھتا تھا۔ يہيں نے حفرت كى برى كرامت و كھي جن ترسيس معلق فرات تع كم فلال كتاب سع يه عبارت نكالوتوس فورًا نكال و كعيا ديّاتها - اور حفرت اس عيارت كوظ حكر جي صاحب سي ككموا دينه عقية ورميا ن بي

قادیا نی نخار مقدم نے کہا کہ آپ تو الدیں۔ آپ نے فر مایا کہ بی جو الدیسے بر آؤں گا تو کتابوں کے دھیرر کا دول گا بچھر فر ایا کہ جے صاحب انہوں نے بھی مولوی دیکھے نہیں۔
آپ سے درکس میں تعبی دفعہ ظرافت کی باتیں ہی ہوجاتی تقیں۔ جنائجہ ایک مولوی صاحب بیان فراتے ہیں کہ ہما رہے ایک رفیق سلاسیا بھی میں جب صفرت شاہ دائیں مساول کرتے تھے تو بہلے کتے تھے کہ بندہ لوا زمیراا کی سوال ہے۔ تو آپ فرملتے تھے۔ کہ فرملیئے غرب برور۔

ایک دفته دلوبندگی مامع مسجد میں قادیا نیول کے خلاف تقدیر فرماتے ہوئے فرمایا کہ سمبد اور مرز اغلام احسد فرمایا کہ سمبد اور مرز اغلام احسد قادیا نی کامنا ظرہ ہو کہ ہے۔ اور ہم اس میں غالب رہے۔ یہ نبوا کرسی نے اخبارات میں شائع کر دیا۔ مرز اعلام احمد منا ظرے کے سے بیار ہوگیا جم می کشیم سے جل براے۔ لاہور ہم کرک ہینے سے بل دیے بنجر ہم آد

مولاناعراق رحمة الدعليه فرمات بين في من كاندر جام كردند نخسين هيئ كه اندر جام كردند نهيم مست ساتى كوام كردند حضرت شاه صاحب آسة تواس شعريه بيراها فه كيا - سه زدريا مي عما موج اراده مباب الكيفت حاد الاه

کیم سکید سے سکید کیا گ

عنهما فجعل بيضهها و يقبالهما فقالا له نشتهى نسمع اذ انك الذى كُنت تو ذن لرسول الله صلى الله عليد وسلمف المسجب فوقت موقف المدينة فلها أت فعل سطى الله اكبرائم الله اكبرائم المسجب فوقت موقف المدينة فلها أن قال الله اكبرائله اكبرائم المسلمان قال الله الكالله الكالله الكالله الكالله الكالله الكالله الكالله المدينة وسوت قل و وهن و قالوا أبعث وسول أله الله عديه وسلموف الله عديه وسلمون الله عليد وسلمون الله عليد وسلمون ذاك بالمدينة بعد سسول الله عليد وسلمون ذاك اليوم من و الا التعق سبى اسناد لا جيل و الدين عساكم و قال التعق سبى اسناد لا جيل .

فنر مایا کرتے تھے۔ کہ یہ حدیث آبار الکنی طبید ملا کے اخری جی ہے اور اب عسائر کا کے اخری جی ہے اور اب عسائر کا کا کا در اب عسائر کا کا در اب عسائر کا در اس کو الم الم بی عنب کی شدہ تاریخ ہو میں اللہ میں کا الدین سبکی نے فر ما یا کہ اس کی سند جیدہ ہے ۔ اور اس کو الم الم میں ما قطابی حجر رحمۃ السّد علیہ نے ابر الم ہے بن محدر بن سیمان بن مالال بن ابی العدو وا رضی السّد تعسائی عمنہ کے ترجے میں جی میں ا

می س مدین کا بر می این می می کا بیر می که می می این شام کے ملا تھے ہیں ایک رات سول سے کہ بی اگر میں ایک میں ایک میں بی سے کہ بی کرتے ہیں گئریون لائے کہ اے بلال تم نے کہ اسے بلا الله تم میں معلادی کہ تم میری زیار ت بہیں کرتے ہیں صفرت بلال جا گے ۔ گھرا کر ابنی اونگئی ہے میں میں اللہ میں اللہ ما ہے میں اللہ میں ا

د سول الله فرطايا توتهام مدينه مي حين وريكار الركئ بركها رسول الدُّصل الدُّعليه وسلم دو بار ه تشريف مي الله عليه وسلم دو بار ه تشريف مي الله عليه وسلم الله عليه وسلم

## مكنوب حبشه (افراقيه)

ازعدلين آبايا مبشه (اليتهوبيا)

بنام مولانا محد انوری صاحب! یا دب صرّب و سَسرِ لَمْدُدُ ارْسُمااُبِدُا عَلیٰ جُدِیْ لِیُ خَیْوالْخُلْقِ کُلِیْ بزرگوارم خِاب محفرت مولانا حاصب دامت برگاہتم .

التكد معليكم ودحمتها للدوبركاتك

بروردگار ذوالجلال سے قوی امید ہے کہ جناب کی طبیعت باعا فیت ہم کی اللہ تعانی آب بزرگول کی شفقت کاسایہ نا دیر ہم برسرا مت رکھے۔ آبین بی تمام وقت ہیں کہ صحت عاجد مستمرہ کے لئے دعائی کرتے ہیں۔ ہم ہیں کہ دعاسے روانہ ہم کر کیج دن رائے وزا اور کجد دن میوات میں گذار کر بخریت کرائی بنہیے۔ تا نون اور ضابط کی تمام مشکلات در بیش تعیں مجمد دن میوات میں گذار کر بخریت کرائی بنہیے۔ تا نون اور ضابط کی تمام مشکلات در بیش تعیں مجمد کو میں کاروز رائہ ختم اور صلوق الی برتہ سے مل کرایا گیا بم می کی تفیقس انشان اللہ خدما فرون میں کر میں کے میں کو مور مت ہم کر عرف کر کی کے م

بهرهال باسبورت برنسی سعودی رب کا ویزه بیاس بال عمر کامنده ور
سفینه مجاج بین سینون کا ملنا بیمرایک آدی کام سنینی بلک عشره انفار کامند اکله
باک کے نام کی برکت سے نہونے والے کام بی ہوگئے سفینه جاج پرسوار مروکر حاجمیوں
مین خرب محنت کرتے ہوئے افرانوں اور جاعتوں تعلیموں اور کشتوں اور ذکر افز کاو
کی بابندی جبد کا اتبام الله کی توفیق سے کرتے ہوئے بنجیرت، جدہ مشرای بہنجے۔ تبده
میں مولانا سعید خال صاحب معفرت فریدی صاحب اور بھائی سرد اوصا حب و
یکی مفرات موجود تھے بمشورہ ہے طعم بایا کہ جو کہ حاجی حفرات کا حکومت نے پہلے منہ

منورہ جانا ہے کیا ہے۔ اس لیے ان حاجیوں ہی میں کام کرتے ہوسے پہنے مدینہ یاک ہی رومنه مبارک پرمافنری کی سعادت حاصل کی جائے۔ بذریعیس ، ینت الرسول کوروانگی ہوئی۔ نا زعصر سی نبوی میں اوا کی گئی اس سے لا دشوق اور جدے سے ساتھ انتہائی بترمندگی او رندامت ک سی کیفیت میں دلج وہے ہوئے روفتہ اقدس بیرحا فٹرمہشے باركاه رسالت مي هديه صلوة والسلام بيش كياكيا- امسال حاضري وكمه بهت زياده تقیاس نے سجد نبوی کے باہر تمام راستے و بیلے اور گلیول مک نماز لول سے بھرجا تے تعير مدينه ياك سي حضرت مولانا عبدالغغور صاحب اورديكر نرر گون او رعلما اكرام كى خدمت مير مي دعاء سك ما ضرى مولى معنرت مولانا قارى محدطيت صاحب بھی ہندوستان سے تشریعت لائے ہوئے تھے۔ ان کی فدمت بیں ہی وعا کے لئے مان بهونے ان ایام میں افراقیہ - آنگلینڈ متر کی رمراکش - امریکیہ ا فغانتیان - ہندوستان ايران رسو في ان شام مصرحبشه رفرانس في كيوسلا ويكدر الدونيشا و ما كشا و فلما مي الجزائر رسمالى ليندو دمكيركئ ملكول سے فرلفيد جي كى ا دائيگى كيلے زائر اسے بوستے تھے: مسجد نبوی میں قبیح نامشتہ کے بعدروز اندائی یا دو ملکول کے اہماع ہوتے۔ اور ان كومفسور أكرد مسلى الله عليه وسلم كي حتم نبوت والى عنت كي طرف متوجر كيا جآما . اخدلاشد اجتماعات : إن كايماب المدئية بهت سارى مكول كے لوگول ك اس مبارك كام سيربت بى كافى تعارف تما يا فتلف مكول كيديني عبشه سودان الجذائراور نائبيريا وريلك كيعلماء اورعوام ميس معير بسير لوكون كورياده قربيب يايا-بهت مّا تربوئے - اینے اینے مل میں کام کرنے اور جاعتوں کی نصرت مے اما د کئے ۔ ایکے جاعت آٹگینگدستے بالیس نفرکی طبیش وگین کا رول کمے درہے۔ ر وقویجی ا و ر د کمنٹلینی ہم کرنے والے بزرلیے ہوائی جہانہ ہے۔ اس با تیس، دمیوں کی جہوت ہے واليي بردرميان مي ركريخ والي ملكون بين كام كرت بوت جا فيه كا اراده وسرمايا. الحسعد للشرعجبيب فضابنه وكمتى سفرت مولأنا عبيد التدصاصب اندياسيهي أنترلف للسي بوسف تحص جناب كرامى قدر كاحديه ملكوة والسلام باركا ونبوت مين

بعد ادب بنین کر دیاگیا ۱ گر خباب ارشاد فرائین تود اسی پرد و باره حافری نصیب موسے برین بریناب کی طرف سے بریر سلام بیشی خدمت رسالت آب کیا جائے۔ ہاری بھی جھ نفری محفرت مولا ناملیل احمد کی معیت میں عبی رہی ہے۔ بوکہ پہلے ایک سال مبیشہ جاھیے ہیں۔ بھائی مرد اراح صاحب لاکل پوری سے ملاقات مہوئی۔ بچرت ہیں اور ایب کوبہت یا دکرتے ہیں۔ قریبًا وس پولے کید مدینہ منورہ سے مکہ عظم کو والیسی مہوئی۔ جھے کے ایام قریب کھے۔ بہیں۔ قریبًا وس پولے کے بعد مدینہ منورہ سے مکہ عظم کو والیسی میوئی۔

انوا ر دبر کات کی با رنش بهور بی تلی . نج کاسفر بهت انچاگذیدا . دعا فرما نوی الله

تعالیٰ قبول فرماسے۔ آبین - نم آمن!

ندرلیه تجری جهازمورخد ۱۷ ، که کومهاری جاعت جده سے مبشرواند مبوئی آ دود ن ایک رات کے بعدہم مبشہ کی بندرگا دمسنوا بیا ترسے ویا ل سے بدراید ربل كارببت اونجے اوینے پہاڑوں كومبوركرتے ہوئے مبشر كے بہت بڑے خوصور شهر ستمرا پنیچه و بال برجامع عبد الفاور مین مجد بوم قیام کیا . و بال سے بیرغرب محلال می مجدول میں فرماویں کام شروع کیا · بڑی محبت سے دین اور موت کے بعد ہے والی زندگی کے باب وب م کرمنتے ہیں۔ جسج کی نماز کے لعد النشراق مک اور مغرب کی نماز کے بدوشاہ ک اجمامی ذکر ہا لجبر کرتے ہیں ۔ تقریبا ہرسجد میں ہی معمول سے غربت اور سادگی بت زیاده سے کھودن بہال گذار کراب ماری جاعت بدر ایم سفر کرتی ہوئی قريه قريه أخرت كي و ازا ورحضور كي ديني زندگي كي طرف متوجر كرتي بموكي ا دنسي آبا پاهنجي-يە بى بىرت جرامركزىت بىرسى - راستىدىل حفرت نجاستى رحمة اللەعلىدى قبرمباركىمى ایک بہی میں آئی۔ مزار بنا سبواہے۔ قریبا بیندرہ صحابہ رضی التدتی الی عظیم کی قبور میں يها ن بدا ن كي جاتى بين - بريت سكوك تها • فاتحديثر صحيح ، اور دعايسُ ما تحي كني -شاه حبشه حفرت نجاشي رحمة الله عليه مفنور اكرم صلى الله عليه وسلم كيزر مانه مين ملان ہو سکتے تھے۔ سب سے پہلے ہے رت صفایہ کرام کی اسی ملک میں ہوئی اور صفرت مائی ام جبيب رصى الله تعالى عنها كا ذكاح هي حضورصلى الدُعبيه وسلم سعيها ل يرصاليًا وور

یم سکینر سے سکین کیا گیا

نوب ہدیئے اور خشبود غیرہ دسے کما ورسی مہرخو دادا کرکے اکی دما حبہ کی زمسی ہی ہیں اسے ہوئی ۔ اور صفرت بلال کی می اسی ملک سے نبست ہے۔ ہ ب ک دعا و ل کی برکت سے ساتھی ذکر خوب یا بندی سے کرنے ہیں۔ اور تلاوت قرآن باک میں نوب برتی ہے راتوں کو اُسطی کی اُجام میں کیا جاتا ہے۔ سائنسوں کا آبس بی نوب برط ہیں مرد مشکل ہے۔ دات کو لحاف کے اندر سوتے ہیں۔ یانی کی قلت ہیے ، ملا قد خوب مرسنر مشکل ہے۔ دات کو لحاف کے اندر سوتے ہیں۔ یانی کی قلت ہیے ، ملا قد خوب مرسنر معلی ہے۔ سوائے بہا اُروں کے میدانی علاقہ بہت ہی کم ہے۔ دلکوی بہت نویا وہ ہے معلی ہوئے کی وجہ سے جانور وں کے گو برسے مرکا ان با ہر سے معلی با ہر ہی ہیں۔ بی جہوئے ہیں۔ ایک ڈوالر کے بیسی کی ہیں۔ ایک ڈوالر کے بیسی کی ہیں۔ ایک ڈوالر کے بیسی کی ہیں۔ ایک ڈوالر ہے کے دور یال سعودی کا ہستے۔ براشی کو خوالر ہے۔ بیسی کی ہیں۔ ایک ڈوالر ہے کی دور یال سعودی کا ہستے۔ براشی کو خوالر ہے۔ دور یال سعودی کا ہستے۔ براشی کو خوالر ہے۔ دور یال سعودی کا ہستے۔ براشی کو خوالر ہے۔ دور یال سعودی کا ہستے۔ براشی کو خوالر ہے۔ کو خوالر ہے کو خوالر ہے۔ کو خوالر ہے۔ کو خوالر ہے۔ کو خوالر ہے۔ کو خوالر ہے کو خوالر ہے۔ کو خوالر ہے۔ کو خوالر ہے۔ کو خوالر ہے۔ کو خوالر ہے کو خوالر ہے۔ کو خوالر ہے۔ کو خوالر ہے۔ کو خوالر ہے۔ کو خوال

بڑے مے میں ہوں میں کار و بار تو کمین کے مسلما نول کے ہاتھ میں ہے یا ہندوستان کے مہند وکو ں کے ماتھ میں ر

محروم فی سے کہ مراسلہ نگار کو شاید یہ یا دہیں رہایہ بات علام لیسین صاحب نے جو پہلے حیشہ ہو ہے میں گئی بار ذکری کہ فالیاسم اشہریں مولانا محدصالح کا مزارہے

وه لوگ د کو بند کے ساتھ بے مدعقید نش رکھتے ہیں بھابیں صفی المذیرب کی پڑھائی جاتی ہیں اب جی و ہاں بیسے مدارس موجود ہیں مولانا محدصالح صاحری کا تو وصال موکھائیکن ابی کے شاکر دن اور وارشین کی کوشش سے مدارس اب ہمی جاری ہیں مولانا محرصا محروہ صاحب کے دصال کو بہیں تحبیب سال ہوچکے و

قادیانی نے بہا رل بور کے مقدمے میں اعتراض کیا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ابن میںا د کوکیوں نہ قتل کرادیا۔

صفرت نیاه صاحرج سنے نور ٔ اجراب دیا کہ جج ہ اصب کیھئے۔ کرا بن میں اد نا بائنے تھا۔ نا بالغ کوشر لعیت میں تسل بہیں کیا جا گا۔ یا ہے د ان تھے پہرو دکھے ساتھ معا ہدسے می فیا نجہ ہے انجہ ہے انجہ سکا ہے بنا ہے تاری شریعت کی مبارت بیڑھ کررنا ڈی ، مولا نا احد علی مباحب مرحوم ماشیہ سکا میں صفیح مبدد پر تکھتے ہیں۔ لاند کا ان غیر بالغ

بيري نيده وجود بفتح الموهدة والتراورسكون التحتانية بينهما دبالمهمل مقصورا و ركران بغارى مطوق م ماشيرع

مولا نا محفوظ على مدا حب سناتے تھے صفرت شاہ مدا حرج کے وصال بہر حب مئ سام ایو ہیں ہیں جب ولو بزد حا فرہرا تو ہولا نا محفوظ علی صاحب مرحوم سناتے تھے کہ ایک د نے میں مدن میں جب بیان کہ این بچی کہ این بچی کے این اسے بازیبین نکال د ہے ۔ ہیں اس کوبر داشدت بہیں کرسکتا ۔ سنایا کہ وہ بچی (حضرت شاہ صاحب کی بچی ہے سال کی تھی) میں نے عرف کیا کہ یہ بچے سال کی تو بھی سال کی تو بھی اور بازیبوں بی با جا بچی ہیں ہیں ۔ اور بازیبوں بی باجا بچی ہیں ہیں ہے ۔ اور بازیبوں بی باجا بچی ہیں ہیں ۔ اور اور بازیبوں بی باجا بچی ہیں ہیں ہے۔ اور بازیبوں بی باجا بچی ہیں ہیں ہے۔ اور بازیبوں بی باجا بچی ہیں مطبوعہ بجیبائی دہلی ہیں ہے۔

تال على بن سهل بن الن بيرا خبولا ان مولاناً نهم ذَ هبتت با بن المؤلير الى عس بن الخطاب فى مجلها اجواس فقطها عبس شعر قال سمعت وسول الله صلى الله عليسه و سسلم ان مع كل جوس شيسطانا -

حفرت شاه صاحرت کا تقاء دیجھے کہ حفرت فاروق علم سے تو وہ پازیبیں کا لی تقین حسن بن اور میں میں ہے۔ تقین حسن بن ایکا کی تقین حسن بن باجا تھا۔ مگر صفرت شاہ صاحب بغیر باجے کی باز ببول سے بمی بجتے رہے۔
ایک دفعہ فرایا کہ بہ فرمشہ درہے کہ دورے نہیں کا مطابقیں گے بعنی روز وں کی قرقی منہوگی یہ یات فلکو ہیں۔

مسلم شریف میں ایک مدیث آئی ہے۔ اس مدیث سے تابت ہوتا ہے کروڑے میں قرق ہوں گئے۔ وہ مدیث یر ہے: ۔ اُنڈ دسول الله علی و سسلم

اس مصمعلوم بروا كرنمازول كى طسرح روز مريمى كافي جايت كے رس نے يومطلب ليا سے كرر وزر مربنين كا سے مامين كے وہ غلط بمحمار

عضرت شاہ ما موب کی آیک ایسنے ہاتھ کی تھی ہوئی بڑی عدہ تقریر دصیام کے متعلق بھی ہوئی بڑی عدہ تقریر دصیام کے متعلق بھی بھی تھی۔ نیعن الباری میں جی اس کی تعریب کری ہے ہیں۔ میں الباری میں جی اس کی تعریب کی تعریب کی تعریب کی تعریب کا مصید وہ کری ہے۔ ہمار سے باس یہ تقریبے مفوظ تھی ۔ مگرا نسوس کہ علاق کے تونی مہندی م

ایک د نعربیان فرایا که مرز اصاحب کهتے بس که مفنور صبی النه علیه کر می این مریم که حقیقت معلوم بندن می الم سازایه مقیقت مجھ مریکی بس میں سیح ابن مریم مهول میں سے کہا کہ دعیال کی مقیقت می مرز اصاحب مرکمی الم زامہ دعبال میں ۔

## بلنا المحال خيرة

انه حفرت خاتم المحدثين مولانا محدا نورشاه صاحب كشميري ورسمره العزييه

تبادک من اسری وعلی بعب، ۲ الی المستعبی الا قصی الی الا فق الاعلی با برکت بعد و ه دات میں منے ایسے بندے کور اتو ل رات میجد اقعلی تک اور افق اعلیٰ تک میر کرائی اور بندمقام تک سلے گیا

فق البارى حدد مطيم ملاا - منى حديث البيء بالدين الله عنما عند احمل فنما الله المستجد الاقتصى قام يُصلى فاذ النبيون فنما الى النبيون أجمعون يصلون معد

الناسبع اطباق الناسدس لأكن الناسد النادف في ابهل النائز أخدى ما آون م سانون تك اورسدرة المنتهى تك في مورث رفرن مك او رنزلة افرئ مك

 عليه وسكم و في حديث ابى سعيدا عندا البيه في في الملائل وبين يديه سبعون العن ملل مع كل ملك جزل لا مأ ت العن فتح البادى جلد مك صفي الوفى دو ايت له بى سعيدا فى شرف المعطف انه اتى بالمعراج من جنة الفردوس دانه منصد باللوئووعن يمينه

ملئكة وعن يساس بامدوعكة :-

براق يسا وى خطو كا هد ماطرف اليما برام المقام الداب التي الما الما المام الما

اس کی نظر مباتی متی -

و ابدى لدطتى النهان فعات ادرز ما ندكاچكرة بسكسلت ظاهر مروا پس اس كار فرة كردك ديا .

وكانت لجيريل الامين سفاس لا اد حفرت جيري سفر ففي

ا تيم لك داختيدنى دىك المسهك تبريك المسهك تبريك ملك مداختيدنى ديك المسهم المسه

ائی قاب قیوسین استوی نم مااقعی قاب قوسین کردهمرکشے) پیرانتهی تک دہس گئے۔

بنارى شرفين مبدأ فى صنعاه أنه معاويه فوق ولك بهالا يعلمه الاالله المعتم على معت جاء ساس ته المنتهل و دنا الجباس رب العن قو فت الله عنه المصلاة قاب قو سين اوا وفى الله المد فيما ليوى الله خمسين المصلاة على امت ك ليوم وليلة نحم همط حق بلغ موسلى فا حبسباه موسلى فقال يا محسم وما ذا عهار إليك مبك قال عهار المنتم المولى افتال يا محسم وما ذا عهار إليك مبك قال عهار المنتم المولى المناه وما المناه ومن المناه ومن المناه ومن المناه ومن المناه والمناه المناه والمناه وا

مطاكباتها -

ما فطابن جرعسفلاني في اينة قيسد مين فرايا بهد م كذا في النبها بنه د آ دم بعل فی طین و مسام كريم خعى فيه بالاصطفاع من الاصحاب اهل الانتداع لسى فيدجل عن امتراء

نبى خُفِّى بالتقديم تيد مُّا علے ودنا وجان الى مقام بداقم سبدين في تجوم دلمه يُرتبه حبلي اسواكا

عيدالاسلام مع عقيلة الاسلام ص منام و لا قد كاف هن عالم الرقيا الدينون على نيندك اورد عفا فوات عالم

وكان عيانًا ليفظر لا يشوب اورود ع بيدارى كى مالت سي تفا

ا ورسین ایر از میداری مالت میں رؤیا کے ماصل ہونے کی تھے اور مترج مواحب الدنيه ر زرقا في معرى عبد بده الله النهي ابن المنيون تقل كياسيده ها ١٩٨٨ موا

تسديح هي الهب الدينه للندقاني - العيان بكسل المشاهدة

وصحعن شد ارد البهقي كنا اوراس ليصحص فرما يامعفرت تتندا وبناوس

قلاالممس الصدايق تعدفكم يحد بينيك آيسكيدهام برتلاش كياحضرت مدين نيايا-

سے امام بیہقی نے اسی طعدع

ا وربير روايت طبرا ني اوربر إرمي عي سيدا وره لبرس صلا براه م ابن كيتر في اين لفيسر ين مي اس و در ريابيد - اورصدمايا بدكه امام بين في ساس كامنا وكوميح فراياب اورندوائداشيمي مي سے- اور انہول نے عن اس مدیث کو میج فرایا سے- اور دلائل میں ہے جیساکہ ام زرقانی نے فروایا سے کہ انہوں سے میں اس مدیث کو مح فروایا سے- ا ورفتے الباری علد ، صلای بندار ا ورطرانی کا حوالد دیا ہدے ، ا ور و مکھو سیا

ت منى عياض

و حدّه س ى للعيان ما زاع لا بطغيًّا اور فلبسے روست سرامت کی م کمونک . وكه ما زاغ عنى ا ور ما طغی عتی - ندا كه خعی او

رأى مريّن لها دن بغواد كا جب آپ قربب لئے تواپنے دب کود کھماانے تلب ميارك سے رند فافي جومه ما

ماكدن بالفواً ومالاً ى دراك دراك الفواً ومالاً ى دراك نودكان براك هو مراك الاستحاد اوراك بين المال كرودك و المالهال و كيه سكم المها المحت الماله الماله المحت الماله الماله المحت الماله الماله المحت المحت الماله المحت الماله المحت الماله المحت الماله المحت الماله المحت الماله المحت الماله المحت ال

قال بن علك روى اندصى الله عليه وسلم لماعرج به انتى على الله تعالى بهان بهان بهان بهان الله تعالى الله تعالى الله تعالى الله تعالى الله تعالى الله ومحمة الله و به ينا وعلى عباد الله الصالحين و به ينطه وجديك اشهل ال اله الا الله واشهل ال هم على عبرة ورسوله و به ينطه وجد الحطاب و انه على حكاية معر اجه عليه السلام في آخر المه التي عم معل عباله ومن ين - ما اعمل و انها عمل والما الله والله والما الله والله وال

و احدل من بین الا بیمی قل قوی الا بیمی قد قوی الدر الموں میں سے الم احدین حلیل فی اس کو توں کو توں کو توں کو ا قوی کہا ہے۔ یز سٹیم الیامی جدد مسح المعلیم لکھنڈ میں مبی ہے۔ حما اختارة الحبوابن عمد ببينا دويت كاس المتباركيه على بماك بمسلالله عيد المركم عي ناديم الله جرالامته ترج ن القران عفرت عبرالله بن عباش ني ف ا- امام احد بن منبل نه ایک مرفوع مدست می بدان فرما نک منداحمد اورزر قانی شرح موامب الدینه صلاا جلد ۴

ف: وفالاسط باسدنا د قوى عن ابن خباس قال سائى ه هد مل د بسه مرتين و من وجد آخر قال نظر ه حد مدالى سد جعل الكلام لموسلى والحلة لا براهيم والمنظم لمحكمل فاذا تقرى ذ اللك ظهرا ب المراد ابن عباس هذا بروية العدين المن كدرة حبيعها ذكر صلى الله عليده و سده وهكن از وانى ج و وابن كثيرج سيز د قانى جل ۲ مت عليده و سده وهكن از و قانى ج ۱ وابن كثيرج سيز د قانى جل ۲ مت فقال ادى ج مد سالام مصرى عمل قالقا دى ج ۱ مد و في البخال ك فق البادى ج مد سالام مصرى عمل قالقا دى ج ۱ مد و في البخال ك فق البادى ج مد مد الله مدى مد عن عكر مدة عن ابن عباس مضى الله تعالى عنهما مذه في قد وله تعالى و ما جعلنا المرقي التي ابن عباس مضى الله تعالى عن اسرى في قال اد اما امل و دي السرى الله دام المرادي المراد

سنج البارى مبر م صله ۱۹ مصرى - بنارى ۲۶ منا الي كى وفر برا بسته و فاذ اما أيت سرى و قعت له ساج آل فى كتاب السدنة عن اسحاق بى منطون المهما الكوسم التميى المرد ذى نزدل نيسا بوراحد الا مركة الحفاظ النقا دوى عنه الجبماعة سوى البودا و د قال الخطيب كاك فقيرها عالمها وهو الذى دوك المسائل عد احمد مالت سنة احدى وخمسين

دماتين زرقاني شرم و والنب الى نيه جلد به صراي مصرى

د افی امراً کا لیسو ، للذخی بل تنفیا اورانی اورای د نغ کے لئے نہیں ہے بکر کمنفری نیستہ ہے امام سہبلی نے میں ہی فرمایا ہے .

روا ۱ الد فدیر بان قدار أیشد. ا در مفرت ابو فرغاری نیداس کور دایت کهبه به که ژب ندات یاری تعانی کود کیاسی نعصر ما ويدة الرياب ليل متفيقة يقال مها الرئويا بالسنة الدل نيا بالرب هيل كار ويت اكد الي سقيقت منه كراس كورؤيا كها جماس د نيا كاز با نول مي . د فتح البارى عبد النّذ ابن عباسٌ فوات بي رؤيا مين كتاب التعبير تع البارى ج ٢٦ مسلا زرقاني ج ١١-١١م ابن كثير ج ٢٧ از صل تا صلا

عمدة القارى بي است قيد به للا شعار بان المرؤيا ب عنى المرث ين في اليقطة والا فمد ألى جبر يل عسو الحرق و ليس بل يعًا شكل كا ك الراوفى ورنبي معزرت بجري كا ويكف أوكن بارتعا يكول فى بات نبي مى نوا و كمى شكل مين وكم عام و بعن نه يكول فى بات نبي كا ويكف أوكن بارتعا بعن في المن في المن في المن المن في المن

مرتبہ از لہوئے۔

اذامادی الهی و مغن ا کا قت بو فی معبی اله و الافورکرے اور اصل مقصود کو بورا اور اکرے ۔
الی کلے و الطول فی البحث قد عنی یک کولون مرایت کر گیا اور بحث کے طول نے تمکا دیا عدو کہا جبسیم اِن من حض کا اخری عدو کہا جبسیم اِن من حض کا اخری می میں الد ندا دایا کا ما نعشی و نفیشی میں الد ندا دایا کا ما نعشی اور از اور انوا رات نے ایکو وصائب ایا میں مرای کر دخوا کی دیا میں اور از اور انوا رات نے ایکو وصائب ایا میں مرای کر دخوا کی دیا میں اور انوا رات نے ایکو وصائب ایا میں مرای کر دخوا کی اور انوا رات نے ایکو وصائب ایا میں مرای کر دخوا کی اور انوا رات نے ایکو وصائب ایا میں مرای کر دخوا کی اور انوا رات نے ایکو وصائب ایا میں مرای کر دخوا کی اور انوا رات نے ایکو وصائب ایا میں اور انوا کی تعامل کے لئے تیا رکیا تھا۔
اور انجی آئیکوں سے متنا مرای تھا ہو کھے میں گئیا دیا تھا۔
اور انجی آئیکوں سے متنا ہو مرای تھے ہو کھے میں گئیا دیا تھا۔
اور انجی آئیکوں سے متنا ہو مرای تھے ہو کھے میں گئیا دیا تھا۔

اورابی عود سے مساہدہ درے ہے بوج بی اس تمالی نے آپ کے لئے تیا رکیا تھا۔ علی جدت ھار تھا دہت ان سید دی دہ ایس کھا کی رہے بوگر اہم جا بہتی ہے۔ ترسیب کم دہ بلاک ہوجائے۔

ومن عفی آیده من هذات گفلسه اور جو آدی دل فرک فلیندا با کون کو د اندوں سے کونے `

یم سکینر سے سکین کیا گی

نبوّته بالغیّ والبغی و العلای این نبرّت کابنگراس سے نبادت ہوں تعدی کس کان من اولاد ما جونج فادعی جیساکه وه او دی جریا جوج ما جوج کا د لا دسته میساکه وه از در دی دریا .

ومن يتبع فى الدين الهو الأنفرسد، على كفر كا فليعبد الله ت و العن على الدين من الله ت و العن على الدين من الله ت و العن على الدرجة وم دين من الني خوامشات كا إنباع كريا و و البناكريا و و البناكريا كوليد عباير س

ف اعلى: - علامة نقبازاً في في فرما يأكر معرائي مستماله الإعوى كرنا باطل بيد كيون كم المثلة تعالی سرچیز میرتا در سے ۔ اوراس کی قرآ بی وحد بیث منے تصریح قرمائی سے - لہاند ااس کی تعدیق ضروری ہسے- اورعلامدر رقانی نے فرما یاکہ اللہ تعالیٰ تمام مملیا سیبی اس بات برقا در ہسے کہ اسی حركت سرونع حفنور كي بديداكروس والمرازي فرات بواكه الما كالكربيارى که حالت دن تصنور کی روح اورجهم مبارک کو کم سیم سجد اتسطی کک ہےگیا۔ یہ توقع کی وحدث في تعريح كياس يسكن قرة ن مبساكر قول سے . بارى تعالى الله سبحت الله عاسى عبد به ليسكة من المسجل لحلم الى المسجد الدقعلى - دليل كالقرريس طرح بند كمورد ام ہے جبدا وررور و و نول کار تو فرور تہوا کہ اسریٰ عی رونوں ہی سے بہو ، نیخ جدا ورروہے کیوں کہ اگریہ نی ب مزتا تواللہ تعالیٰ فرما ہا ہروچ عبد ہ نعنی ، پینے بندے کی روح کوسے گیا۔ وکم پو ام أيت الذى مينها عبل إذ اصل سي عبد اورروع مراوي المال برعيد تو محرصلي الله عليه وسلم من اورروك والانمارسية بكوالجمل ها . و وأب كونما زس ابني د و ح كيه ساته بني روكانقا - اورسورة جي بيرسيد عد انك لممّا قام عبد الله ملّاة بهال برعبدسے مرا دمحه ملی الندعلیہ ولم بیں - اور میریوہ سے مرادی آیہ ہی ہیں رہاں پر ر د ح ا در جدد بی مراوی - ایسے بی اسری لبید میں روح اور حبد بی مراوی - رہی مد ده حضور صى الدمليه وسلم كا تول اسرى بى بسع مكيول كفعلول مي اصل يرسي كم و ولفيظ مرجول كية جائي رحب كساس كي خلاف كونى دليل مراوعقل ما تشرعي تامنى ميا فن في فرما يا كي مع بهیسے کمعراج کے سارے بعثر میں روح اور مبدد دنوں ہی را دہیں ، اور المامرسے عدول نرکیا جائے گا- اور مقیقی معنول سے اور طرف نہیں بھیرا جاستے گا - اور اسریٰ کے حبیم

اورر وح کے ساتھ میداری کے عالم میں ہونے میں کوئی امتحالہ ہیں ، اور میر جو جاری تعالیٰ نے فرایا ہے۔ ما نہ اغ البص و ماطعی بنی علی کیات مکوت سے نظرہ ہی مور نہ اس مستا وزكيا -كيون كرالده رميدا رى كى عائت من مى ديجف كوكيت بن اس كى شها دت يهد كماللدتول كف فرمايا . نقس الى من ايات ديد الكري الكرية بينديس بموتاتواس بين كون سي أبات تقيس بيوخار قي العادت بهول- ا دران كيه مكذب كريف كى كونى وجرنبين من يامجى متواتر عديثين بين ركمة ي كه لي برا ق ميس كياكيًا معلوم بَواكه مِ بِ ك معراج روح اورجيد كيساته م و دُكُتى اورا بن كيْسريزايني كتاب كى تنسرى علىك مشروع مي اس كونوب المهابيد يهرانيرمي درات مي كه ما فظ الوالخطاب عمروب تحيد منابني كماب التنوير في مولد مراج المتاسي كمهاسي كم حديث اسل حفرت النظ سيعى مروى منع - اور حفرت عرب ن خطائ سعداور ابل سنود ابودرم اور مانک بن صعصع ورابو صهر و الوسعيد خدري اور ابن عيائن اور شداد بن اوس الدايئ فك كصيف اورعيد الرض بن قرقوا ورابي ويتم ادرا بي لين اورعبد الله بن عمر ادرم أبرا در عدّ يف ا ورابوا لوئي ا و رابو المامنة ا ورسمره بن جندئ اورابي الجراً واورصهيب ردّى ا ورام معانى ا ورعاكشه صولية اورانشاء دونوں محفرت صدیتی اکرون کی صاحبزادیاں ہیں۔ وغیرهم انجیین - رصٰی اللّٰہ تعالیٰ عہم الجبیین ہ ا در اس مستعديرا تفاق كياسيد تمام ملاؤل في ادر اعراض كياسيد. في ندلقول ا ورملحدوں نے۔ امریکہ سے ایک درسالم ماہواری (لاکفٹ) ٹکٹیا ہیے. ونیویارک سے اس میں جولائی سابھ لاکھ لاگفت میں اس مقمون کوتوب لکھا ہے۔ اورم فے ون ا خارات میں شائع ہوتار ہتا ہے ۔ روس اور امریکہ میں اور پسکے ختلف ما لک ميں تجرب مهور سے ہیں۔ سامیس اس بات کوت میم کوکی سے کہ ایسا سر بع الیسرسفر مكن الوقوع سے مفانحه لائف سلامه ميں درج سے كركار ون كرير تيمون . 9 منط میں ساری دیا کے گر د بائیس چکر کا لیے ،اورساڈ معے سترہ ہزادسیل فی گفند کی رفتارسے ده موال جهاز جلاتها ويفضمون سهدة كي طيان بين شائع برواتها ورهي ببت سيد اخيارا یں مفاین ہے دن *تقریصت ہیں ۔ اس سے انداز ہ نگلیستے کی صورصلی ا*لڈعلیہ وسلم

کایہ فغنا فی سفرکس قدر مسر لیے الیسر فغا۔ ڈاکٹوا قبال کھے ہیں ۔ مہ سسبق طاہدے یہ معواج مقسطفا سے فجھے کہ دول کہ عالم بشرست کی ڈد ہیں ہے گردول اور یہ بھی فسید انے ہیں :۔ مہ رہی کہ رہی ہے کہ رہی ہے ہیں اور یہ بھی فسید انے ہیں ۔ مہ کہ رہی ہے یہ مہا السے معواجی کی رات معزت مولانا نظائ فن من ماتی تر از میان است اگر شد بیک کا خطر تا مدرو ااست اگر شد بیک کا خطر تا مدرو ااست اگر شد بیک کا خطر تا مدرو ااست

۱۱-نومبر ۱۳۹۱ و کے ترجان اس اوم الاہور میں ہے۔ روس نے بی ایک خلائی تجربہ کا ہ فطائی جربہ کا ہ فطائی جربہ کا ہ فطائی کی بندی پر زمین کے گرد چکر کا ہ فطائیں ہے۔ یہ تجربہ کا ہ گذشت تہ اکتوبر میں کھیوٹ کا کئی گئی ۔

ادر حفرت مولانا محدا نورشاه کشمیری نے اپنے قصید کے مزب انجام علی مدوت العالم میں لکھا ہے کہ دقی العیاد ان المعجز الت تقدل مرس

به اید تقی فیدا کخلیفته فی المدای بخانی المی بی برخ المی فی بی المی بی برخ المی برخ

جهازی ایجاد صفرت کیم ان علیم السلام کے تخت کے اوا نے کی تصدیق فعلی ہے ۔ گر وہ بنیر آلات کے تقا - اور یہ لات سے ہدے جیے صفرت عزز کا ممبر ہر کمول ہوئے یمدرہ سوسل پر آب نے اواز انجر کسی ایک پنجا دی تی ، فرایا تھا یا سالہ بند الحبال لحجب اسی طسرے صفرت علی کا عووج اور نزدل ہے ۔ الحاصل کہ تشیرا حباد اور موت کے بعد سارے عالم کا انتخفا و نیرہ سب برحی ہیں ۔ نواجہ اری بھے سے بالا ترموں ، ایعیمی مفرت عیلی کا آسمانول پر جانا اور قرب تھا مت ہیں آب کا فرد ول ہونا سب برحی ہیں۔ اور اس یر ایمان لانا فرمن ہے - اور ہی صراط سیقے ہے۔ واللہ یہ سے میں ایشاء الی اسرا یا حست ہے۔

يا دب العبالمين -

علامه ابن منير فرايله المي كتب الكر تبه بعد براعاليتان و ه الك حالت موتى بدر بين النوم و اليقظة )

ف رجب انسان کنر سے ذکر المئی کر المبی اور اس کی الم ی میں ہے سماجاً ہا سے اور اس کو با ری تعبالی اپنے فغنل سے روح کا ذکرنصیب کرتے ہیں۔ اور اس کو مسلطان الاذکارنصیب ہوجا کہ ہے اس پر اس ما لت کا کھلتا ہمسان ہو جا آ ہے۔ حفرت شیخ عطائے فہ ماتے ہیں۔ سے

بی نفنجرخاموشی وشسیسر بوع نفنجرخاموشی وشسیسر بوع

نيزه تنهاني وترس بجوع

ہے۔ رُرِفَانی تَسْرِح موامِب الدنیہ مبلد ہوں ؟ دا) دوم میروغرتے کشف نشد حقیقے گرچرشدم مربک بوخانہ نجانہ کو بکو

م سکند سے سکت کیا گیا۔

لتنسويح ١- تمام سفرس كوئى مقية ت منكشف منهوئى الربيديس نوستبوى طرح برحكه ميراريين اس عالم مشابده س اس عالم ك حقيقت بالك منكشف بنين موتى . حب يمية دى عالم برارن مين نه حلاجائے . توبعينم اس كو بها ك بني كرسكها . گربودم فراغته ازیس مرگ ساعت (4) تمرح دنهم بهمه بتوقفه لقفه مبوبيو تشديح در الرفيه كومرك كالعدايك الموى فرصت ل كي تو يترسه سا مفسب يك بيان كرد ول كا . والغفلاف تخم لن مرجه لو د نه بجر وت د ر (س) م بخد که کشته ای در و صفایخنظ می نه جی كشديع ، رنواه كون اين إب كومجبور ميع يا قا درمطلق مجع بهرحال غدوي مومًا سے جیسا یے فرا لتے ہیں ہو کھے تو سے اور اسے اس کو کا ط سے اگر کیموں ہوئے بن توليمون كا طالو اكر بويوكي بي يوكا طالو. الماهر و باطن اندرال محر نوا تاغشل دان (4) ئے بیدادیک زووجنب بجنب و دیر و تشريح . يه دنيا اور تنوت اس طرح بين بيسي كهجور كا در سخت اور معلى موتى سے، ير دونون جها ن اس طرح منهي بين كه عم ايك دوان كوكهين، جيسا كونظلي ميوف كراندر سه هجور کا در خت نهل آب سے ، تو تھی تو دیناکی مثال سے ، اور کھجو رکا درخت عالم افرت كى مثال ہے. خوب سمجد لينا چا ہيئے ، منشته اي جال بن جامدة ل جهال بن (4) رستهٔ برشته نخ بنخ تار بنا ر پو بیو

تشریج در جیدگی چپ جاتی ہے۔ اور کم ورکا درخت کا ہرم و جاتا ہے ، بعینہ اسی طرح یہ بدینہ اسی طرح اللہ میں بات اسی طرح اللہ میں بات کے دروج جون کہ اس جہاں کی جیز ہے۔ اس سے مثار قبرہی سعے کا ہرم وجاتے اللہ میں تاریخ اس سے میں سے کا ہرم وجاتے

یں ۔ اور مدن ہے کہ اس جہان کی جیز ہے ۔ یہ نبلا ہر تو طابع وط ہا ہے۔ مست جزاہم و عمل سم کہ تور دشو دمر من نبخ و شجر ہم و ہم و تخم و تمر بینو چنو

تستماع ۱۰ برناجنس على سے ہوتی ہے . قدر ان شرایت ہیں آیا ہے فلی بعمل مشقال ذی ہ شدا بدہ ، و وجد و ا مشقال ذی ہ شدا بدہ ، و وجد و ا ماعملوا حاضد او لانظلم د بلت احد ا سود کا کہ هند - جوکوئی ذرہ کے برابر منگی کرے گا ای نیکی کو د یکھ ہے کا ، بوکوئی ذرہ کے برابر برائی کرے گا وہ اسی برائی کود کھ لے کا ، بوکوئی ذرہ کے برابر برائی کرے گا وہ اسی برائی کود کھ لے گا ، و ان لیس لا انسان کے گا ، سار ہے قدر آن کو د مکھ لوہی آنہ ہے کہ بو گئی ہے وہی الم برا الم برا الم برا تراب جو جواب و بی الم مرسی کے باتھ ہو طب و بی نہر مرض کا شکی میں : الم بر بر تلہ ہے وہی نہر مرض کا شکی میں : الم بر بر تلہ ہے وہی نہر مرض کا شکی میں : الم بر بر تلہ ہے وہ طب ہے ۔ من ہو رہے ۔ کہ بیج جب بہت ہو اسی کا اس کا نام بھیل ہو تا ہے۔

د، قبرکه بود د اور بے سوتے جہال دیگرے غیب شود شہود از ودیدہ بدیرر دبرو

تشریح : - قربی جاکر این سب اعمال منکشف بوج بین کے بعب روح فاہر مرح بی کی کیونکہ روح طیعت ہے۔ اس واسط اس سطیعت کو طیعت بیٹر ہی سب نظر جائیں گی بین عالم قبر دو مربے جہال کے لئے ایک روش دال کا کام دسے گی بیسا کہ مدیث میں ہم ایسے رکم نیک ہو جہال کے لئے جنت کی تو شبو میں آتی ہیں ، اور مرد امیں آتی ہیں ، اور مرد امی کے لئے بہت کی تو شبو میں آتی ہیں ، اور مرد امی ہوتی ہو جا در قبر کو فرط یا گیا کہ یا تو ایک باغ ہے عبت کے باغول ہی سے باک کری فسکوس ہوتی ہوجا ہے گا ، گویا یا ایک کرو ط حال ہے گا ، گویا یا ایک کرو ط حال ہے گا ، گویا جب کے لئے ۔ قبر ایک کرو ط حال ہے گا ، گویا جب کے لئے ۔ قبر ایک درو از دہ سے عالم غیب کے لئے ۔

ره) منکشف ال جهال شودگرید درین جهال بود دمی دکریز دره بذره مو به مو

تشريح ١٠ وه جهان بالل و اضح بوجائے گا راگرچ نطا ہر قبر تواسی جها ن میں ہوتی ہے

م سکند سے سکت کیا گیا۔

اس جہان کی زندگی اس میروافنع ہو جاتی ہے۔

مردن این طرف بود زیستن دارط ف

روزن باز دید توطبقه بطبقه تو تحر

تشیح در اس طرف کا مرنااس طرف کا جینا ہے، عالم ان نوت کے تمام طبقات اس برکھل جاتے میں ۔ اور اس دوشن دان سے نظر م جاتے میں ۔ جیسا کہ اعاد بیشہ میں ۔ اور اس دوشن دان سے نظر م جاتے میں ۔ جو برزنی آ دی ہوتے ہیں ان مضہور ہے کہ بیر است کہ ان کھ بند کر ہے سے طے بہونا ہے۔ جو برزنی آ دی ہوتے ہیں ان برعالم برزنے منکشف بہونا ہے۔

جب مک که ظاہری صورت نہیں ٹونٹی اس وقت تک مقیقت جنوہ نما ہیں ہوتی ۔ مولانارومیؓ فرماتے ہیں سے

> بر بنائے کہند کہ تم ہا داں کنٹ اول آں نبیاد راویر اس کنٹد

بورِانی کارت که اس کو نئے سرے سے بناتے ہیں۔ پہلے اس کا رت کوہر با و کر دستے ہیں ، اسی طرح اس دنیا کو تو ٹیمبوٹو دیا جائے گا ، پھراس میں سے ہنوت نمو دار کر دی جلئے گی جیسے کہ تعلی کو زمین میں دیا کر تو البھوٹر دیا جا تا ہے۔ اس میں سے کھجور کا درخت نمو دار کر دیا جا تا ہے جقیقی جہال تین ہوت تب نمو دار ہوگ مبب یہ جہان فانی تو دکھیوٹر دیا جائے گا ۔ البندا قیاست کا ہ نا ہری ہے ۔ وہ ہج نگررب العالمین میں وہ انسان کی ترمیت اسی طرح کرتے ہیں عالم برزنے میں رکھ کر بھرطالم آ خرت میں اس کو نمو د ار کریں تھے ،

مہادل بور سے جلتے وقت مولانا غلام محد شیخ الجامع کھوٹوی رحمۃ الد علیہ ہے دسرمایا اورمولانا محد مائید کے جب مقدے دسرمایا اورمولانا محد مائی منا میٹ سے جو کہ دوم مدرس مقعے جامع عباسیہ کے جب مقدے کا فیصلہ ہمارے حق میں ہوجائے تومیری قبر رہم کر ہوا زوے دیا۔ ہم نے یہ با ہے۔ تومیری تومیری ایسے میں موجائے تومیری ایسے وصال کی طرف اشارہ حقا ۔ بات بھی یعب وصال موگیا تو بتہ جلاکہ یعمی اینے وصال کی طرف اشارہ حقا ۔

حفرت کے دھال کے کئی اہ بعد متعدمہ کا فیصلہ سلمانوں کے حق میں ہتوا تومو لا فاہم ماوں ا دا حبُ نے حفرت کی دھیدت کو لورا کرنے کے لئے دلو بند کا معفر کیا ۔ اور آپ کی قرمبارک بر رقب ہوئے آ واز دی بولانا مجی رھا وق صاحب کو صفرت شاہ سے بڑی عقیدت متی ۔ اور معفرت مولا ا فلام محمد صاحب دین لوگ کی سے مبعیت تھے۔ معفرت شاہ صاحب کے در با رمیں بالی فاموش دہتے ہتے ، ویے بڑے فاصل تھے علیم متع عفرت تھے۔

مفرت شاه صامب كابها دل بيرتشرلين كيه جانا مون نامحد صادق كي زباني سينط. بسيم التُدار حن الرسم. حا ه مداً و مصليًا

یشنخ الاسلام المسلین اسوة السلف و قدد آه الخلف مفرت مول فاسیدمحدانورمیا کانٹیمری قدیس النُداسرارهم کی بلندس شکسی تعارف اور توصیعت کی متمانے بہیں . آب کو

برنہ ائی فیتنے کے رد وہستیصال ک طرف خاص توجہتھی بھفرت شینے الجامعہصا *صب کا ض*ط شاه صاحب کی خدمت میں دار بربہ الو صفرت د العبل تشراف ہے جا سے کا امادہ فرا يطك تقية اورسا مان سغربا ندحاما بيكا نقا · نكرمقدمه كى المميت كو لمحوظ فرما كر والمجيل ك تيارى كوملتوى فرمايا . ١ ور 19 راكست ١٩٣٧ ، كوبها و ل يدرى سرز مني كوابني تشرك أررى سيمشرف فرمايا بنفرت كى رناقت مين بنياب كيعفن على ومولانا عبدالخنان خطيب سسط بليامسجد لابهور ونأطسه حجيت علما يخاب مولانا محد معاصب لاكراي فامنى دلوىبدمون نا محذركر يا صاحب لدهيا نرى وغرهم هي تشرلين لائے رياست بها دل بور اور محقه علاقه کے علی وزائرین اس قدر مج بہوئے کہ حفرت کی قیام کا و يرلعين اوقات مبعظ كى عبكه ندملتي لمتى و اورزائرين معها فحرسيد مشرف ندموسكة. محقر ٧٥ اكست ميسود اكومفرت رحمة الدّعيد كابيا ن شروع برّوا ، عد الت م كم هامراً و رؤساً ماست وعلى وكرج سے يُركفا عدالت كے بيرونى ميدان ہیں وہرتک زا ترین کا اختیاع تھا ۔ با دج د کیہ ٹ ہ صاحب عرصہ سے بہار تھے۔ ا ورجم مباً رک بہت نا توان ہوج کا تھا ، نگرمتو، تر بایخ روز تک تقریبابانج پانچ كُفيغ يوميه مدالت مين تشرليت لاكرعلم وعرفا ن كا دريا بهات رسيد. مرزاميّت كا كفزوار تدا د دمل وفربيب كمه تمام پهلوم فناب نصعت النهاري طرح روسشن فرماميم مفرت شاہ صامئی کے بیان ساطع البرحان میں مسلہ خم نبوت اور مرز ایے ا ڈی نبوّت و وی و مدعی نبوت محے کفرد ارتداد کے متعلق میں قدرموا دمے ہے۔ ۱ د *ر* ۱ ن دساً مل و محقا کن کی توضیح د تفصیل کے لئے پوھنمنی مبا حث مو**بود ہی ب**شاید من ل مروت ک رویس آنناعلی و نیروس منیم کتاب میں مک ماہیں سے کا . صغرت شاه ما مئت كرسان يرتبعوك ناماك ارى فكرك رسائى سے باہر ہے. نافلىرىن بهره اند وزسو كرصفرت شاه صاحب كيدى مي دعافرها دي ركه الله تعالى مغرت مرسوم كراعلى على بيليوا من مدارج ملند فرمادي . مين . علماء ابل مدیث میں سے جر ہونی کے علاومیں وہ مجی حفرت ش و مما صب سکھ

فضل دکمال کے مد اس تھے۔ ولا نا ابراتیم ما مب پرسیالکولی نے بب قادیال ہیں آپ کا بیان سناتو فرمایاکد اگر فہم علم سی کود کوشام و تو مولانا انور شاہ کودیکید ہے۔

دوم - مولانا عبدالتواب منانی کمیندشد و اندا مرت ولانا عبدا بجارغر نوئی سے علما ۱۱ بل مدیت کے بع میں حفرت شاہ صاحب کے المی کما لات اور بر رکی کا برطلا محرا کیا مولائا الدر شاہ ما المحرا کیا ہولا الحرا کی کا برطلا محرا کیا مولائا الدر شاہ ما المحرب کو جمدا فیال مولائا الدر شاہ ما الدر شاہ الدر سے معمد د بارطا قات فریا کر مغرب سے علی است فاد الت فریا کر مغرب شاہ ما الدر شاہ ما در سے مقرب سے معمد الدر اللہ ما منا میں معمد الدر سے معمد الدر اللہ میں معمد الدر اللہ معمد الدر اللہ معمد الدر اللہ ما الم معمد الدر اللہ معمد اللہ معمد اللہ معمد الدر اللہ معمد الدر اللہ معمد الدر اللہ معمد اللہ معمد

مولانا تناو الدُّما وبمرح من البندان المحديث من مفرت شاہ صاحب مرح م كے وسال بداك مولى مقالہ سير قلم كباسے - اور اس ميں اپنے در دول كا اظهار كيا ہے اور حضرت كي منا قب اور عمى نفنائل بيالى كئے ہيں ، اور محبت بھرے الفاظ ين متعدد الآ قاتون كا ذكر كيا - ازريه كها كہ بيان غلم عالم دين رخعدت موكي .

المُشَّلَة مُ عَدِّيْكُ هُ ومِدِحَهُمُ اللَّهُ وبِدِكَا تَهُ ؛ حَفْرِتْ مُولَا تَامْحُدُطُا مُرِينَ حَامِبَ آيِهِ ، كَا لِدِيهِ مَهْرُكُهُ خَطْبًا تَّ واكْفَا رالملحدين ووعدو

کیم سکینر سے سکین کیا گیا

نسخ بنجا. الحسم المله حداد اکشیدا طیت اصباد کا دنده حباد کا علیت مدیر این اندا کی اندا کا علیت اندا کی اندا کا علیت اندا کی اندا کا ایک متحق می رسم برا به بهت شکریه کے اور مبارک با و کے متحق میں رسخ رسم اور کی ایم برا برا برا الملحدی کا اردو ترجم کر کے ملا اول می رسخ رسم المعنی محدانوں میں معان میں معان مول اور مولا اور خدو اور کی کھے اور شاہ میری کا شاہر کے کتے اور کا کم مالے والے مالے بندم و نے ہوں گئے اللا کے لئے یہ ترجم برسرای نہ خوت ہے واور تمام و نیا کے ملاؤل کر برا ہی اور مال میں میں کہ اور آپ کو میں الله تعالی کو اور دنیا وی افتا کے لئے کیا و کھا ہے۔ ایک موال نوش میں میس کا ہم کہ الله تعالی کو دنی اور دنیا وی افتا کے لئے کہا و کھا ہے۔ ایک اور موال نوش میں کہ ایک اور دنیا وی افتا کے لئے کہا و کھا ہے۔ ایک اور موال کے دنی اور دنیا وی افتا کے لئے کہا و کھا ہے۔ ایک اور موال کے دنی اور دنیا وی افتا کے لئے کہا و کھا ہے۔ ایک اور موال کے دنی اور دنیا وی افتا کے لئے کہا و کھا ہے۔ اور سے ایک نعمیں دنیا بھر کے ساتا ہوں کے دنی دور دنیا وی افتا کے لئے کہا و کھا ہے۔ اور سے ایک نعمیں دنیا بھر کے ساتا وال کے دنی در دنیا وی افتا کے لئے کہا و کھا ہے۔ اور ساتا و ساتا

ما نابخشد مندا کے بخشندہ

اكرامام ربانى مجدد الف نائى كمكتوبات خريفه سعدا تتباسالات يلته توجت الجما موتا ركيدة كم مقتقت علماء ربانى بي م موتا ركيد كالم يتم مقتقت علماء ربانى بي م محتقق علماء ربانى بي معتقت صلاة منك بنجة بي اوران برمقالق منكشف موته بي .

یں جیب وساف اور سے بیت الدکوگیا ، یا جنوری وساف کا واقعہد بعفرت شاہ صامرے کا دصال می سام کا میں سوگیاتھا بعنی مارمنفر سام سارہ و

1

رہ کے میں میں اور توفیق نم پائے انہیں جائے۔ بہاں ہو در فور توفیق نم پائے انہیں جائے۔ انہیں راز در ون بردہ سمحانے نہیں جاتے۔

ین سار سے نموں کو جھوٹ کر فقط ایک اس کے دید ادکانم سکار ہے۔ جیسا کہ احادث یں واد دہے۔ ہج آخرت کانم لگائے رکھے خدا اس کے سار سے غموں کے لئے کفایت کرتے ہیں۔ یہ بات کٹر ب ذکر سے بیدا ہوتی ہے کہ ذکر کی جوک و بیاس لگی رہے اور ذکراس کی خور اک بن جائے۔ جیسے مل کہ اللّٰہ کی بینے باری تعالیٰ اور تعدین غذاہے بندہ جی اگرافعال سے چلے اور محنت کرے تو باری تعالیٰ یہ بات نصیب فرما تے ہیں۔ ہمارے حفرت شاہ عبد الرحیم صاحب را تیوری رحمۃ التُ علیہ نقط جائے کی ایک فعنی ن برروزہ رکھے۔ شاہ عبد الرحیم صاحب را تیوری رحمۃ التُ علیہ نقط جائے کی ایک فعنی ن برروزہ رکھے۔ معول تعایم فرت رائے پوری نین شاہ عبد القادر صاحری فراتے ہیں کہ میں نے ایک و ال جوائے میں اور ہم نے ایک و ال جوائ ترکی کے دونر سے بیں اور ہم پنظا ایک فنجا ان برکفایت کرتے ہیں ، فرمایا کالحسسد لیٹند مبزت کا ذاکع ہم رہا ہے۔

بال معفرت شاہ عبدالرجم رائے لوری کامبی زیارت کی ہے۔ ہا رسے حفرت شاہ رائے بوری کامبی زیارت کی ہے۔ ہا رسے حفرت شاہ مبدالرجم رائے بوری کامبی کے شاگر دیتے۔ معفرت شاہ مبدالرجم مرائے بوری کومبی کومبی کومبی کامبر کام

حفرت تماہ عبدالقا در رحمۃ الله علیہ دخر النے بیں کر مفرت نظام الدین اولیا، رحمۃ الله علیہ کا دسترخوان بہت وسیع تھا حفرت خود کیونہیں تنا ول فرات تھے۔ ایک و نعب شور ہے کے بیا ہے کی طرف باتھ برا تھا اور بھر منہ بیں بہیں ڈ الآ مام کر دسترخوان اطحابیا گیا رمھے رات بھرکے جا گھنے کا معمول تھا۔

دیوبند بردگون میں بیمشه در تھا رکہ حفرت شاہ صاحب جب نماز پڑھتے ہی تو تھیک میں میں بر مطاہ کو اتھا جہار میں میں میں میں ہو مطاب کو اتھا جہار الکہ ہمار کے اللہ ہمار کے معفرت شاہ مما میں کو دکھیکہ خوا لتھا لی یا دس ما ہے۔ یہی اولیا واللہ کی نشانی ہے۔ مبیاکہ روایات میں صفرت میں موالئہ میں اللہ میں نے تو اپنی سادی عبد اللہ بن دبیر رصنی اللہ عنه کے متعلق نماز پڑھنا تا بت ہے۔ کم از کم میں نے تو اپنی سادی عبد اللہ بن صفرت شاہ میں میں اللہ تھا تی کی خشیت بہت ہے۔ کہ ان کو اللہ تھا تی کی خشیت بہت ہے۔ کہ ان کو اللہ تھا تی کی اللہ تھا تی کی خشیت بہت ہے۔ یہی اور اللہ تھا تی کی خشیت بہت ہے۔ یہی میں میں میں تھا ہے کہ ان کو اللہ تھا تی کی خشیت بہت ہے۔

" اتُّذين اهنوا و كانويتقون" اولياد التُدكِ تعلق قرآن باكس فرايا. و فقط والسلام! بكول كو دعوات! الربيار ر بعن او قات بن کفین سطایا و کادل بهار نے کے لیے کوئی بات ظرافت کی کہدیتے تھے۔ ایک د فعر ناری نر لفین کے درس س تصر نمایا که دلوبندی ایک شاعر معاصب تھے۔ وہ فرانے تھے کہ مسم می تصون پر شعر کہتے ہیں۔ نملاً

النيبني والنهيرنا والاسترا

حااتسك شوق مي الفيرلاياساته

کسی مے کہاکہ شعر تو آپ نے نوب سایا۔ گھراس کی تعدون کی کون سی بات ہے۔ دوسرے آدمی مے کہاکہ اجی اس میں العنہ لام آوتھ تون کا سے ۱س پر بیھرت شاہما ہے۔ بہت مسکراتے تھے۔ پھرفر مایا کہ س آہا ہوں کہ پہلے مصرع میں قصاً بھی ہونا چا ہیئے۔ بین :-

ما که وزن درست رسید ربیعروه شاعرصاصب فرمانی ملے که یں کیا شاعرموں بھی سے توبیجا رہ دوق ہی انجھا تھا ۱س پر بہت مسکراتے تھے۔

ہ بنی نظیس بہت ہیں۔ بہت سے قصا مدّع بی و فارک میں بعض نظیس ایسی میں جو اکر میں ہوت ہیں۔ بواکٹر میں جو اکثر میں جو اکثر میں جو اکثر میں مصرع فارسی اور امک عربیت ہیں۔ جو اکثر مدینہ متر ایف کے رستہ میں کہی ہیں۔ کئی نظر ل کا اور قصا مَد کا مجموعہ مارے پاس بھی ہے۔ جو اگر موقع ملا تو شائع کیا جائے گا رانشاء اللہ ہے۔ جو اکثر منظور بروگا۔

مندماتے تھے کہ میں نے متعروں پر بھی وقت ضائع نہیں کیا رہ کھائے پر بہ کھا تھا تھا توبنیس اور کا غذا ہے پاس رکھا متعا ، ایک تقہ کھا یا اور ایک تبرکہ ب لکہ اپ بیس دھر کھا ناخم ہمنوا او حواشوا رہم ہموئے متعامات مربری کی طرز بر آ ب کی ایک کمآب متی جس میں کمی ایک متعا ہے نقط تھے۔

ایک دفعه احظ مِفرت کی زیارت سے اللہ مفرت کے کمرہ میں بیٹھا تھا کہ استے میں مغرت مفتی مغرت مفتی مغرت مفتی مغرت مفتی مغرت مفتی مغرت مفتی مغرب مفتی مسئلہ مفرت مفتی مؤرد کے دریا فت فرات میں موری ما فرہ و بال مندت مفاوت مند مفرت سند فرایا کہ میں خود ہی ما فررہ و بال مندت موری ما فرہ و بال کا بیٹ تھا ، اس طرح محفرت مفتی معاب میں مندوں مکا میں موری مفرت مفتی معاب

کمی بارتشراف لاکرمسال کی تقیق کیا کرتے تھے۔ یہ فرت فتی صاحب ہمارے ہی ابن کا میں مترف فتی صاحب ہمارے ہی ابن کا م شریف اور طحا و کاشرلیف اور مولا امام محدوثیرہ میں ستاذیب ان کو امازت مفرت مفرت معادر میں مولا نافضی میمن ماحب کینے مراد آبادگی سے جسے اور ان کو ہما زیت مفرت شاہ عبدالعزیم سے جسے عفرت مناقی صاحب نے ہم کوانی اس نے دکھی امازت دی تھی ۔

بادشاه نے اس جن سے جواس کے دائیں جانب بھیا تھا لوہ اکد کیا ہے مدیث ہے۔ تواس نے کہاکہ ہال یہ حدیث ان سند رہب عمنور نے ہے صدیث فرمائی تھی توہی اس و در باریس ما فرقعا میں نے اینٹ کا نول سے اس حدیث کوسٹا ہے۔

حفرت شاہ ایم الند صاحب فراتے ہیں کہ بازیاہ نے مراجے ہے مدین سی کروہا کر دیا ، اور جھ سے قصاص نہیں ایا جھ کواپہ نے رہا ہونے کا اتن نوشی نہیں ہو کی جنی فوٹ سی کمر ا مجھے اس صحابی ہی کے دیکھنے سیسے ہوئی ہے مرشاہ اہل اللہ عماصب نے ان صحابی سے میں حدیث میں اور آیا ہی ہو کر والیں آئے ہے ہیں حدیث تر فری مشروب کے درس میں صفر شاه صاحب نے سنائی کتی اس یون کا نام شاھ درش کھا ۔ یہ واقع شر سر اللہ ہے۔

خطفر ایعنی بہا درشاہ و آل کے بادشاہ) کے اس شعر کو بہت بہدکرتے تھے۔ یہ

خفر ایعنی بہا درشاہ و آل کے بادشاہ) کو اس شعر کو بہت بہدکرتے تھے۔ یہ

خطفر الیعنی بہا درشاہ و آل کے بادشاہ) کا کو بہوکساہی ماصب فہم و ذکا

میسے عیش میں یا و خدا نہ رہی جسے طیش میں نی و زیاف اندر ہا

الجمارة مار سب مفرات ببت توكت بهوك.

مردلانا عائشق المی ها میت نے دستی جاکر سے دستی محالانا بدر الدین محدث کے فروا بردشتی سے نوش میں ایک کا و ک میں جا کر یہ کما ب بعنی مجع الفو ایک حاصل کی ۔ ۱ ور طری کوشش سے مہندوستان لائے کیے رائے سے ہی اتباہ م سے اس کما ب کوشائع کیا راس کی ب کوشش سے ہندوستان لائے کے رائے سے ہی اتباہ میں معدرت تھا لوگی فرما کہ تھے کہ میں نے اپنا سارا کھت خانہ مدر سے کی طابول کی حدیثی مجمع میں محدرت تھا لوگی فرما کہ تھے کہ میں خانہ مدر سے کی طاب البی میں معدرت مولانا واستی المی معموم معنول میں عاشق المی معموم معنول میں عاشق المی مقدرت مولانا واستی المی معموم معنول میں عاشق المی مقدرت مولانا واستی المی معموم معنول میں عاشق المی مقدرت مولانا واستی المی معموم معنول میں عاشق المی مقدرت مولانا واستی المی معموم معنول میں عاشق المی مقدرت مولانا واستی المی معموم معنول میں عاشق المی مقدرت مولانا واستی معموم معنول میں عاشق المی مقدرت

ربسم اللّٰ إِلْمَرْجِنِ الرَّحِيْدِيم هُ

 بایاجانا فائده اس کام کا درسیصفت رضمی کاکام بعد . کدانی رجمت سے محنت بیندول کی بربا دہنیں رجمت سے محنت بیندول کی بربا دہنیں کرتا ، بچرل کرنم صلی اللہ علیہ دستم کا دین جامع الا دیان ہے ۔ اس الحق تسمیہ میں بیتمام نام جمع فراسے گئے ، عرلول کی بال آپ کلی اللہ کامشہ وربی اتما اربنی اساعیامیں) بنی اسرائیل میں نفیط دمن شہورتھا ،

قل ادعوالله ا و ادسوا المرحمن ایمات عوا فله الاسماده هدی تعد ان عزیز نے دونو ساسما کو جوفر دیا کہ جواسم جو پکار وسب سا وحنی ہیں بید عرب بول کہتے تھے ۔ د ها المرحمن - آنحفنور ملی الندعلیہ و لم کو بیت المقدس ک طرف رخ کرنے کا حکم برکوا تھا ، پھر قبلہ تا قیامت کے بہ شریعت بردگیا ۔ حفرت عیلی علیا سلم بحوبی اسرائیس میں سے ہیں جب کہ د و بار ہ نشرایت المین کے توکیبہ شریعت بی کارخ کری گئے ۔ اور جی بی کریں گئے ۔ اور جی بی کریں گئے ۔ اور جی کی کریں گئے ۔ اور جی کی کریں گئے ۔ اور جی بی کریں گئے ۔ اور جی کی کریں گئے ۔ بیان ایک بہو گئے ۔ اور جو رسول اللہ بی خاتم الا نبیاء ہیں . بیعمی طوریر موگا کہ سب اویان ایک بہو گئے ۔ اور جو رسول اللہ بی خاتم الا نبیاء ہیں . بیعمی طوریر شابت فرما دین کے بزرگا ک دین نے ان اسماء کا وردوکر نا فرما یا ہے۔ تاکہ ان کی برکت سے ورنی دنیا وی نعمیں منتی رہیں ۔

سورة فاتحد و این المحده لله دب المعلمین رفت سم الدیشرانی اگریم فاتحه کا جزونهی میکن قسر آن کا جزو ضرور ہے۔ اور اس کا پرا منا نثروع رکعت میں اکثر کے نزدیک واجب ہے۔ زملی نشرع کنزاور زاہری نے بختی سے تقل کیا ہے۔ انہیں میں مروایت ہے۔

كبيرى مي مي المعابت كري احوط ب

سود تا فاختد ، کمیرسے بہال مدیر الف لام استغراق کاسے بعی سب افسد ا دحمہ کے اللّٰد تعالیٰ کے لئے ہے ۔ جناب باری تعالیٰ عز اسمہ ندیہ بی حد ذات پاک کے ساتھ محفوق فراکر بعد میں اس کی تین صفات علی الترتیب ذکر فراہی . ترتیب .
رخمت ، تیزا - اس ملے کہ کوئی کسی کی تعرفیت مبب کرتا ہے ۔ یا تواس سے کہ اس کے اس کے اس کے اس کے اس کے اس کے مرنظر ہوتے ہیں ، یاز ما ندھال میں اس براصان کرتا ہے ۔ یا آئد اس کے مرنظر ہوتے ہیں ، یاز ما ندھال میں اس براصان کرتا ہے ۔ یا آئد اس کو امید ہوتی ہے کہ محمد بیرا صان کرے گا ،

باری تعالی فراتے میں کہ جو بند ہے صفت و تناکری وہ اس واسطیم ہے کہ ہیں ہے اس بر بے تناز میں بیا کہ بیا کہ بالا و اس بر بے تناز میں بیا کہ بالا و رہے نظار س بر کر میں کہ اس کی مثابوں ، ان کو سیا کہ خاا و رہے نظار س بر کر میں کہ اس کی مثابر کریں توہی میں ہی متحق جد ہوں ہیں ۔ کہ مین رحم ہوں ، اور اگر دور اند شین کا طرق اختیار کریں توہی میں ہی متحق جد ہوں کہ جز ابھی میری طرف سے ملے گ ۔ غر من ہر ہر جو لڑکی عباوت الگ الگ ہے ۔ مثاقا و ل کی عباوت یہ ہے کہ اس کے مشابدہ میں غرق رہ ہا اور اس عباوت یہ ہے کہ اس کے مشابدہ میں غرق رہ ہا اور اس کے مراقبہ میں ہی رام بانا اور مسترکی عباوت یہ کہ اس کے مشابدہ میں فرو با رہ ہا ۔ حتی کہ اس کے مراقبہ میں ہی رام بانا اور مسترکی عباوت یہ کہ اس کی معرفت میں دو و با رہ ہا ۔ حتی کہ اس کی معرفت میں دو و با رہ ہا ۔ حتی کہ اس کی معرفت میں دو والی کو مکانے و کہ تکن ہو تا الغافلین نصیب ہوجائے ۔ غرق عبادت کی حقیقت یہ کہ اس کی مراسات میں غایت ترقل کے ساتھ اپنے تمام اعتماء اور نظام ہی باطنی قوتوں کو مکانے مرضیات میں غایت ترقل کے ساتھ اپنے تمام اعتماء اور نظام ہی باطنی قوتوں کو مکانے مرضیات میں غایت ترقل کے ساتھ اپنے تمام اعتماء اور نظام ہی باطنی قوتوں کو مکانے مرضیات میں غایت ترقل کے ساتھ اپنے تمام اعتماء اور نظام ہی باطنی قوتوں کو مکانے مرضیات میں غایت میں غایت بدیا خال نہ ہو ،

یه میرسه بندن کامی سے اور میرے بند سے کو و سبی سے کا جواس نے سوال کیا حدیث کے شروع ہیں قسیم آب دھا اور میرے بند سے کو و سبی بیاں پر صلا قا کبھی سورت و فا تحہ ہے - مدیث بنا ری ہیں اول بھی مدار و سے وافدا قالما الا مام غیوا لمففور عبیم مرا المعنا الدین فقولوا اور میں جبام کہنے میالمنعنوب عبلیم و کا العنا لین ترقم آمین کہو یون ا طوشر لین کے خم پر آمین کہنا جا ہیئے ، معلوم ہم اکما کو شریعی پر این کہنا ہا ہیں میں اور المدام سم حاللہ کو میں حمل کا فقولوا د بنا و لك الحمل مواس کو المرا میں میں ایمن میں ایمن می کہنا جا ہیئے ۔ آئین کے میں المدتو تو والد بنا و لك الحمل مواس کو المرا میں میں ایمن میں

انعمت معليه حدر عارقسم كي كروه من انبياء رصدتين رسشهدا ور ساخين یعی انوت میں ان کے ساتھ مشرفر ماعوام کوچا سے کہ صالحین کی صحبت انھیںا رکریں اور ان کے مينول سے انواريت رہيں- ان كاطريق اختيار كريس - صالحين بسبب كمال منابعت كاپنے والركوكنامول سع ياك ر كھتے بيں اور است باطن كواعثقا دات فاسدہ اور ا خلاق ر ذیبہ سے دورر کھتے ہیں اور یا دخق میں انسا لگ باتے ہیں کہ دومسری طرت توجہ کرنے كى كنجائت مبى إلى مين بنيي رمتى مام كم مارى تعالى ان كو كيرور سرى جانب سية منعوظ غرا لیسامے۔ در الذین امنواد کانویتقون) ادر شہداء وہ مفرات ہیں کوال کے تلوب مثا برات من من ادر تجلهات من متغرق بهوتے میں اور بو کھیے ابنیاء علیهم السلام من بہنجایا ہے۔ ول ان کے اسی شا ن سے قبول کر بنتے ہیں کو یا و کیھتے ہیں اس واسفے راہ حق میں جان دھے دیباال کے لئے اسان کام موال سے - اور صدیق وہ میں کہ توت نظریان کی اہیا ،علیہم السلام کی طرح کا ل ہوتی ہے ۔ اور ایتدا ،عمر سے جھوٹ ہو گئے اور دور گئی سے دوررہتے ہیں اموردین میں بالک خدا کے واسطے لگےرہتے ہیں بنوامش نفس کو ہرگر مرکز دخل نہیں ہوتا - صدلی کی نشانی یہ سے کہ اس کے ارادہ میں تر د دبائل نہیں ہوتا ، انبيادعيهم السايم وه نغوس قدسيه مين جن كى ترسبت برا ٥ راسست بارى تعالى عزام فرماتے میں کہ نوریاک کی تا نیران ہیں اسپی کا مل ہوتی ہے۔ کہ طلقا غلطی اور مشہر ان کیے ر معلومات میں مرا دہنمیں یا تھے ان کوالتد تعالیٰ معصوم اور معفوظ رکھتیا ہے ، لاپذ الو کول برور ہے کہ بے تھتیش وجہ کے انبیا میہم السلام سے لاستے ہوئے احرکام ما ن لیں - انبیا کیا تھڑا

کیم سکیند سے سکین کیا گیا

كرنا يبود نے شروع كيا- عياف بالله -

ه المستقيق معلوم سواكرتفوى كا اطلاق معاقى متفاوته برم وكاب بمبى المان كم معنول مين آباه والن مهد كلتما المتقوى بمبى توب كيمي و براس بين المحد كلتما المتقوى بمبى توب كيمي و براس بين بين المعنول مين آباه بين أن و والن مهد كلتما المتقوى بهمي ترك كناه پربولايك ب شكا واتواا بسيوت ان و واب القوا لله اكا افا فا تقوى بهمي ترك كناه پربولايك ب شكا واتواا بسيوت من ابوا بها وا القوا لله بي افلات المواجها وا القوا لله بين الملاقي المهد المان تقوى القلوب المنتج المرابط المنافي المرابط المنافية بين المن المنافية بين المن المنافية بين المن المنافية بين المن بين بين ب المله بين قرال و جميد كي طرف اشاره كا و دريان - في المك المن بين بين ب الله ين قرال و جميد كي طرف اشاره المنافية بين من المن بين المن المنافية بين المن المن المنافية بين من المن المن المنافية بين المن المن المنافية المنافية بين المن المنافية بين المن المنافية بين المن المنافية بين المن المنافية المنافية بين المن المنافية الم

اور وائى چىنى كىاكياكة اگرىمتى ريب جى تواس طرح كاكلام بنالا ۇرياكم ازىم دىس سورتى ہى بنا لاؤ بم از كم انكم ايك بىس سورت بنالا ۇ . تم مى الم لسان بوع رب سور بى خىلى كەر خەھ دالەي بود عرب العَربا بهور مگر بحد الله برج كاك كوك نه لاسكا ، يا تواس كى شل لاؤ يا بهروب مقالبه كى مناببى تواس بىرا يمان لاگو ،

هنگی للمنتقین و به قسران اوی سے متیان کے لئے الینی تربیر بہزر تے ہیں انہیں اس تحریب برکرتے ہیں انہیں اس تحریب اس کے باوی ہوئے اندی بنیں بدلین جو اس سے باوی ہوئے ان کی جو اس کے باوی ہوئے ان کی جو اس کے باوی ہوئے ان کی حرام کو حرام ہی گئے کا اور حلال کو حلال تعینی کرے گا رمینوعات سے بر بہزر کرے گا وہی شغایا ب بہوگا ور مذہبے کے توشانی ہوئے میں کوئی شب بھے ہی نہیں و

الناين يوهنوك بالغيب الايم - لين بولوگ ايان بانعيب لاتے بن اور انعال بن كيا لقين كرتے بين مال نكه اس كوكسى نے نبي بارى تعالى كو دات اور صفات اور انعال بن كيا لقين كرتے بين مال نكه اس كوكسى نے نبي وكم فاقعط محدرسول الله براعتما وكرتے ہوتے تقين كرايا بي ايان بالغيب ہے - تمام نواب اور عقاب به سد امور غيبه بي من .

المان كيمعنى لغت سي گرو بدن ، با وركر دن ا در اصطلاح مين انبياء عليهم السلام كي اقتما دير و كي با ري تعالى كي طرف سي لا تي مين تعين كر ليذا ور مان ليذا ايان كهلاما ب محدا تم من مكر جانا لعنى منكر بهو جانا - بينى مج امور انبيا عليهم السلام بارى تعالى كي طرف سي لا تي بهن ان كي يدى مرف مين من محمد نكانا - يا كن ديب كرنا - كفركه لا تا بيد -

ويقيمون الصلواة و ورنماز قائم كرتے بين نماز كے فرانفن وا جات و شراكط سنى متحبات كا كا در كھتے ہوئے س پر دو ام كرتے ہيں بني پورى المائت كا مناہر ہ كرتے ہيں .

و نی احواله حریق ملسانله و المحرق و اسناین بو حنون بما انزل الیك و حا ۱ نزل من قبلگ - پیشتی لوگون کامی تفیقسی حال سے مومنیس اہل کتاب ہی خروری می

ایمان کی تقیق کے متعاق صفرت شاہ عبدالعزیز صاحب نے فرمایا دفتے العزیز) کر
ایمان کا ایک تو وجود زمنی ہے و دورا و ہو دعینی تغییرا د جود نظی و وجود عینی تو اصل ہے
ایک نور کی جو لسبب جاپ رفع ہو لئے کے حاصل ہوتا ہے ۔ بیب بندہ مومن میں اور
اس کے رب تعالیٰ شانہ میں جاب رفع ہو بازی کے حاصل ہوتا ہے ۔ بیب بندہ مومن میں اور
اس کے رب تعالیٰ شانہ میں جاب رفع ہو جاتا ہے ہی نورش کو کمشکوا تا فیدہ میں نرمایا
اور اللّٰ و کی المدن بین اور منوا پیخرج کھمد میں المطلم ای الی المنسوس میں نرمایا
اور اللّٰ و کی المدن بین اور نور ایمان قوت بکولا ہے اور اور جاکمال کو ہوجہ ہے
تو وہ نورمیل کر تمام اعتقا ہوکو گھیر لیتا ہے ۔ بیم بیلی توان شراح صدر حاصل ہوتا ہے ۔ اور
مقائی اشیا ، برمطلع ہوتا ہے اور اس بر معائی ہم شی کہ تھی ہوتے میں ۔ ہرا کی شیکو
اپنے مقام بر جلوہ کر پا کہ ہے ، اور ابنیا وعلیہم اللام کا صدق جن اختیا کی اطلاع ا بنیا وعلیم
ابنے مقام بر جلوہ کر پا کہ ہے ، اور ابنیا وعلیہم اللام کا صدق جن اختیا کی اطلاع ا بنیا وعلیم
موافق حکم الہی برعائل ہوتا ہے ۔ اس حال میں ضما کی جیدہ افلاق فا ضار بیدا ہوتے ہیں ، اور اور اور اور ہوں ، اور اور اور اور کو ایمی کا موافق حکم الہی برعائل ہوتا ہے۔ اس حال میں ضما کی جید و افلاق فا ضار بیدا ہوتے ہیں ، اور اس کے ساتھ لکر ایک جید و راشن پیدا کر تے ہیں ۔ بھدی اللّٰ اللّٰ معدی اللّٰ اللّٰ اور اور ور اس کے ساتھ لکر ایک جید راشن پیدا کرتے ہیں ۔ بھدی اللّٰ اللّٰ کی اللّٰ کی اللّٰ کو ال

اینوس و من پیشا ۱ اور و یم و فرمن ایمان کا دو رست و کفتا ہے ۱ ول کا پر کا العالا الله محمعنی کا انکشا ف جس کو گرویدن اور با ور کر د ن بھی کہتے ہیں۔ اس کا نام تقداتی اجما بی ہے ، و وم ہر شنی کا تفیقسی طور پر منکشف مونا اور جوار تباطان میں ہے ، اس کو بھی بی فار کھنا اور امیان کا وجود نفلی شراحیت کی اصطلاع میں کا بیت، ہا دہمین کا قرار ہے ، اور کھا ت اس کامر طبیعہ کے زبان سے جا دی کرنا ۔

افالله مین کنفر سا الایتر کین جولوگ کا فرموئ اور کفریری مرکفے.
اس سے نا بت بر اکم یوشخص آخری عمر میں ایان لا یا اور ایان برخاتم برکو آبو و و مومن ب اسی طرف سی کو کا فرنہیں کہرسکتے جب کہ کواس کا فاقر نہ کفریر موجائے کی فران معقبقت میں کو کا فرنہیں کہرسکتے جب کہ کواس کا فاقر نہ کفریر موجائے کی فران معقبقت میں میں انکا رکر دے ، اور معنی انکا رکے نہ ا نتا ہے ۔
میرے کو کسی بیم نے ترکے دین محدی ہونے سے بی انکا رکر دے ، اور معنی انکا رکے نہ ا نتا ہے ۔
مواہ اکس کی صفیقت بہما نتا ہمو یا مذہبی نتا ہمو ،

یعنی ان کے و لول بر مهرکر دی الله تعالی سے اور ان کے کا نوں بر می مهر ہے مہیا کہ وختھ علی سمعه و قلب و جعل علی بصد کا خشاد کا کہ استدلال دوسروں کا جی بہیں سنتے اور ان کی بنیا سیول بر بر وہ بڑا ائر اس کے بائل دیکھے مہیں دیا۔ دل اور کا بر بر وہ لٹر کا آز کر فرایا ، اس کا سبب یہ ہے کہ یہ جیزی مرک بر مہر کا ذکر کیا اور بنیا ئیول بر بر وہ لٹر کا آز کر فرایا ، اس کا سبب یہ ہے کہ یہ جیزی مرک کو باہر سے اندر کی طرف ان تی ہیں ۔ آ کھ بر بر وہ کا ذکر اس لئے کیا۔ کہ بردہ ہ آئکو کا شاع کو با کر باہر سے اندر کی طرف ان تی ہیں ۔ آ کھ بر بر وہ کا ذکر اس لئے کیا۔ کہ بردہ ہ آز مقابہ وارد می نشاء روست کا ہے ۔ اور عقاد کا قاعدہ با ندھا ہوا ہے کہ باہر کی چیزوں کے اندر آنے سے روکنے کے لئے ہر کرنے ایں اور اندر کی جیزوں کوروکئے اور عم معاد کا بی دوعام امل دین ہیں ہیں گئے ہیں کہ ہم نہ ترمشرک ہیں نے مجرب تی سے ہیں اور علم معاد کا بی دوعام امل دین ہیں ہیں گئے ہیں کہ ہم نہ ترمشرک ہیں نے مجرب تی سے ہیں مالا کہ ایمان ان ک ذات سے مسلوب ہے کسی وقت، نصویب مذہرکا ، ان کومنا فق مالا کہ ایمان ان ک ذات سے مسلوب ہے کسی وقت، نصویب مذہرکا ، ان کومنا فق مالا کہ ایمان ان ک ذات سے مسلوب ہیں کہ تی میں مروی ہیں۔

الوا هان الذى در قنامن قبل بين جزا در تقيقت مجزى مليسك طهوري كودوسدي من من الذي در قنامن المال المن منودار منطح

ذو قوا ماکنت مدتعد اون فهی بعدل منتهال خربی این الایم دانه خلات تم مذ برج بودز بروضدر اینچه که کشته درو صنطر برصنطر بی زیو

عفرت عجد دالف افی فرماتے میں معنی تنزیبی نے دینیا میں تو باس کا ت طیبات کا بہن لیا افرات میں ہیں اور استی رکا باس ہیں لیں کا بہن لیا افرات میں ہیں اعمال ما اور اسلی میں اور استی رکا باس ہین لیں کے جیسے عدیت ہیں ہے کہ ایک ہما ہات ہی جیس اور کا قبروالے کوما نوس کر سے کے ایک باس مشکل ہیں ہوگا ، معانی متحب د ہوجا ہیں گئے ،

قوله تعالى الذين ينقضون عهد الله من بعد ميناقد و يقطعون ما امن الله الايت شريب كرفين ايمان تصدي كو كهته بين بعني كرويون باوركردن جيري كرباليقين معلوم بن كرين محد كانسه بي السيط كرا يمان كوقران مي ما با دلك كام سے تعبير فرما يا كيا ہے - جنا نجر عليم مطمئى بالا يمان كتي فى قلوج معلا يمان

ولمايل خل الايمان في تدويهم ادريه مجافا برسے كه دل كاكام بهي تصديق مي معاورلس نيزاياك وعمل صالح كمسائة مقروك فرمايا الناال ين امندا وعملوا المصالحات اورمواص كے ساتھى فرك فرمايا - جِمَا تجدوان طائفة ان من المرفنين اقتتلوا و الذين أصنوا وليمه يهاجروا بس معلوم برّاكه اعال بين كرايان ين دخل بني نه اعمال بدسيدايما ن دريم بريم بوالهيء المداية إرفي كيجي بالتعديق نممت ككبع وصالناس من يقول آمنا بالله وباليوم الأخور ماهم بمسود شیان - لیس معلوم برواکد اقسرار شن نوایان کی مکا کت سیر و از ان عند کے مطانق بهوا تومعتبرسے ورنہ کچے منہ مکی منہ توتصدیق ہی سے تحقق مقام اس جگر یوں سے کم جس طرح مرييز كاتين طرح كا ومجود من ايما فاللحي تين طرح كا ومجود من وايك تعلى ووم ذمنى سوم عيني - وحود عيني تواصل سعد باقي و جود اس كي تاليع بين ، ايما ن كا و حرد عيني تووه أورس بودل میں مامل ہوتا ہے ، اور اس کے سبب سے تمام روسے بینے و بین الحق رفع ہو جلتين . مثل نود لا كمشكولا فيهامصباح بس منتيل كل فرا لُ لَي ينانيه الله وليّ الذين أ صنوا يخدرجهم من الظللت الى الندم · اس كامب بيان فرمايا . كديه نور انوار محسوسه كي طهرح قوت وصنعت اشتدا د و انتقاص قبول كرتلبيع. ينانيرايت واذا تليت عيهما ياتك ذادته مدايمانا -اس كى زيا دى كاطرافية بيه سے كه بول بول جل چا ب سرتفع برة ماجا اسے ده نور زيا ده سوتا جا ما جسے اور ایمان قوت کمو تا ہے۔ تا ہ کمداوج کمال مکسینے جاتا ہے۔ اور شوب بھیل جاتا ہے اور عن اور اعفنا و كو كليرليبا سيد بي اول توشرح صدر موما سيد اور ارتبا و كيد حقائق برمطلع بوتاب، اور انبياء عليهم السلام سن بو كم عقائد بيان فرائي إلى وه وجدان موجات بی - ا درلبت در انشراح صدر کے مرامر کے بالانے میں متر دم وجا آ مسے اور نوالی سے ا جنناب کر اسے - اور وجود تعنی ابان کا مکم شہا دین ہدے ۔ اشهد ان ۱۷ اله ا ۱۷ الله وا شهدان معتسما وسولالله تحد استوى الى السماء خواه و سوار فن كويليك كهونواه تسويه سان كويليكهو.

یم سکینر سے سکین کیا گیا

مىپ درمىرت بىر

ا بی جا عل فی الاسف خلیف - اس میں منسر مایا گاکھ سلہ تو سید کے بعدايران نبوت برلانا فرض سهد - يهي قرمايالياكه اطاعترا لله جب معتبر سه . كم اس ك : را نه يراس ك غيرة اطاعت رك - جيه اطيعوالله واطبعوالم السول ا وراس میرشن وقیم کاعقلی یا تهرعی موتاهی تشهر مایا کیا ۔ اور علال اور مجور عبی منکشفت کیاگیا اور اسما ۱۱ وکام وعده ۱ در دعیدهی بیان فرملے گئے۔ اور تقدیرخ ومشرمن انڈ تعالیٰ اور به که سب امور کے علم کی انہا الله تفالیٰ کی طرف سے ۔ اور بیک فرت مت عبروبن من مى سے اورتوبى سے -اوريہ كم لاكسى عما لفعل و معملسلو ا وریرکہ نرسری حیلہ مراحم خسروانہ میں امیل وا ترکرنا ہسے ۔ اور یہ کہ سبقت رحمی غضبی ا ور اس میں یہ کہ تفییل ا بنیاء علیہم السلام کی سب بہرسے۔ اورمستد چرو قدر ہی اس میں مرك انى اعدم الانقدم ف - جو بيكه دى كريوا رح واعفاء يرظبور فيريه ہوناہے۔ اول اسس کا وجود مرتبہ روح میں ہوتا ہے ہوتاب میں رعیرتوی نفسانیہ يس موجوارح اور عفاء يرطهور يزير بوتاس - بني من كسب سية د احاطت ب خطيئته قاوللهك اصعب الناد للمفيها خلد ون اسك ولي وج بيود كية قول دن تسسَّنا الناد الا إيامًا معدى و د ١ اور انكارمتواترات دين مي كغرب بن اسرائل كهاعتما و فاسد اوراك كا غلط روش اور تحراي كا يه مينا تها . كديو كرس نشريعيت بي معاصى كدو وسرتيدر كه بن ايك يه كرمعاصى كومعامى ہی اعتقاد کرسے اور ترت مقد کا اتباع واحب جا نتا ہوا دعمل میں مخالفت کرتا ہو۔ تمالُ لِعِين عِها نتااور مانتاهه ركه شراب بينا حرام هد - اليهاي زنار يورى الوط<sup>ت</sup> بعی حرام میں رکا رُہیں ہیں جاب کے باعث اس سیدا ن چیزوں کا صدورہ وہا تا ہے۔ اس مرتبه کا نام فستی و فخوار تعقیها ق سیے - عیا وًا با لیگد -

اَنْ كُرَهُ عِدَعْدَابِ آخِرَتْ الْمُعْرَّلِيت مَعْدُسدى دياسِت ركبانَ رهُ ايك مُلَّمَّ تَلَّمُ فَتَى مقرره عندالله كے ليد فَهُمْ ہوجائے كا . عذ اب دائى نہيں ہوگا ر دوم يہ كراعتقا دہى اس فرقے نیاین کندو منہوسے دسیر ق عنوان میں اورمعنو ن میں نرکیا اور کہدیا لن تمسنا الناس الااياما معدود است بن تعالى شانه نه اول تو اس كو اس طرح رو كما كه كياتم نه خدا سي كوئى عهداس يركيا بنواست. ا تحنل تشعر عندا لله عهدًا - ١٦ تقولون على الله ما كا تعلمون - كيونكم السل كلام من تو تحقیق بن اسرامت اور بهروکی نافق ملکنده وحم آد مطلق ابل تی کا و کرکر تی مل س نعن بسر بح عرماً و ل شب كوع ، كيت بين راس بات مين منه ته و د تقى اور تا ويلات اعتقاديات اصول دین سیاس قابل بنیں کہ ان کی طرف توج کی جائے۔ نیزید کی تعقیقی بیا ن سے ان كي شيد كول فرماديا كربل من كسب سينة واحاطت به خطيئته الايم كه فسا دعلم ولمل و رنبرا بي عقيده و اعمال كي اس حد ك بينيج ياسي كذوره كي مقدارهي ايمان باقى نەرسىيە مەدىيە، ھلود نى الغاركا بىيە بىمى فىرقە بىرىقى يايا بىلىق دگۈلاس بين كلم كوبي بو اور دعو تأهي دين وارى كار كفيابهو بدهي يا در كهذا جا سيته كمعقيدت كومياح جانناهي كفريد. اس كامطاب يد سد كدد ل سد عداب كانو ف عجى الله جائے۔ اورمعقیست کی قباصت کا اعتقاد ختم ہوجائے۔ زبان ہی سے ان کا رکر ما شرط نہیں بکریہ اعتقاد ہوجائے کہ ہمارے ڈرانے سے لئے ہنداب کی دھمی ہے۔ والعياذ بالندثم العياذ بالند! مراجعت كرونتج العزنيه كاسمفرت شاه عبد العززر والم

م سکینر سے سکین کیا گیا

أركنيه ل يعيم الحطاسير

6

ورقد المعلى المعدن الم

الیشور انسل ہے عیسیٰ کی اس کے معنی میں مبادک - اور مریم عی عبری لفظ ہے · اس کے معنی میں مبادک - اور مریم عی عبری لفظ ہے · اس کے معنی ہیں خات سے انسان خات سے ایک میں سے سیلنے ہیں روح القارص

بھونک مارتا ہے ۔ ان نفسًا لو، تمدیت حتی تستکمل رز قبھا۔ کم کوئی جان دار نہیں مرّماہ ب "کک ابنیار زق پور النہیں کرلتیا۔ اور صفرت نحشا ابر صنی اللّٰد تعالیٰ عنہ کی ممی روح القدسّ مائید کمیتے متے ۔

نقع الميقاً كف فرات من القاً نقت لون من المن الرم صلى الله المراس معفرت ي عيد السلام حفرت ي عيد السلام حفرت الم عفرت المرم صلى الله عليه وسلم بي المرم الرم الرم صلى الله عليه وسلم بي المرم الرم الرم المرم صلى الله عليه وسلم بي المرم المرم و فات مين طام ربي المرب المرم المرم

لینی ایلیے متعصب ہیں کہ انہی بات سنتے ہی بنیں۔ تصلب بن کے معنیہ ہیں کہ دین تی کوفوت سے بکڑے اورکسی کے قربیب ہیں نہ آ جائے ، اور ا دھر توجہ بھی نہ کرہے ۔ یہ بات تمام دمینوں میں مطلوب سے ۔

منسر مایا کہ ایک و نعہ صفرت شیخ الہندمولانا محمود الحسن صاحب نے فرما یا کہ ہاہے ما مافقیوں میں سے سے مصاحب نے انگرنے کا پہر کے بہرے استاد لئے کہا تھا کہ تو مینے میں اتن اگرنے کی سے میں میں جھ ماہ انگر مندی بڑھی تھی۔ میرے استاد لئے کہا تھا کہ تو سے جو مینے میں اتن اگرنے کی منتی کو ک دو سرا کمی سال میں بڑھے ۔ ایک گریج میٹ کے برابر تو صفرت نے انگری ی برطعی تھے۔ مگر اس برطان کی برطان کے تھے۔ مگر اس برطان کی برطان کے تھے۔ مگر اس برطان کی برطان کی برطان کی برطان کے تھے۔ اس برطان کی برطان کے تھے۔ اس برطان کی برطان کی

اکی د نعه دُّ البیا اضلیم سورت سے بر بان لیدیو که دمن تھا رمفرت علی متقی اسی بر بان لیدیو که دمن تھا رمفرت کا کرندی ہے بر میں اسے بر بان لیدیو که دمن کا کرندی کا کرندی کا کرندی کا دروازه بندکر دو کری عورت کومت ہنے دوراور نود مرسے فریایا ۔ کھی کا دروازه بندکر دو کری عورت کومت ہنے دوراور نود مرسینی الله پڑھتے رہے۔

احقرمحدلائں پورئ وفن کرتا ہے۔ کہ طفال دس جب والدصائوب کا انتھا ل منڈو المندیا رسندھ ہیں ہوا توہیں و ہاں گیا۔ جس مدکا ہ ہیں ہیں کھیراتھا اس سکا ہی کے قریب مسجد مقی - و ہاں حضرت مول کاعبدالرکن حاصب کا ل پورٹی اور مصفرت مولانا محدید ۔ حت صاحب بمن ری تشریعین لاتے ، خاب صفرت بولانا عبد الرشید صاحب نعمانی بی تھے ، باتی بهور بی تصر مولانا محمد ایوسعت صاحب سے شایا کہ مولانا البر فا انغانی فرماتے تھے کہ حب صفرت شاہ معاصب جید رم باد دکن تشریعی الله تو بی بی گذارش کی کہ میری وعوت قبول فسد ما میں وحفرت سا تعدم سے مکان برآشائین و ما میں وحفرت سا تعدم سے مکان برآشائین الدی تا بی محفرت شاہ صاحب سے فرمایا کہ اللہ تو کل آب کھانا ہے ، و اللہ تعانی برکھ تفریا کی کہ اللہ تا تو کھانا اللہ تا تو کھانا ہے ، و بالدی کھانا ہے ، و بالدی تعدم مورکئے ۔ اسی سے بی زائد اللہ و اللہ تا تو کھانا بیک و تعدم مورکئے ۔ اسی سے بی زائد اللہ تعدم اللہ بی کہ نامی کے مورکئے ۔ بی کھانا بیک و تعدم مورکئے ۔ بی کھانا بیک مورک مورک کے تب ہمات سے مرز الی تاشب ہوئے اور بہت سے لوگوں کے تب ہمات و در بہوئے ۔ اور بہت سے لوگوں کے تب ہمات و در بہوئے ۔ ایک و دار العلوم میں نسانے میں کیا تھا۔

ایک د فعرا ہما و ل بورسے وابسی پر میرے وان کی کھانا ۔ ایک مورک کے تب ہمات طویل تقریم و حق کے الی مورک کے اللہ کا کھا۔ ایک می کیا تھا۔ بی کہ مورک کے اللہ کا النائع میں کیا تھا۔ بی کہ مورک کے اللہ کھی میں کو کہ کھانا ہما۔ بی کہ میں نسانے میں کیا تھا۔

الا مورمعراج مبانی کے سلسے میں بیان فرماتے وقت یہ می فرمایا کہ بین دوایات کے الفاظ سے ملام بین سعفرات شبہات میں بطر باتے ہیں۔ کہ شعد استدھ طت الفاظ آتے ہیں۔ مناوی تشریف میں آما ہے۔ آئی بالمدن میں بنا ہی اسبدالی المنبی صلی اللّه علیا کہ سلم حیوں کو لید فوضع علی فحد ن کا وابوا سدید یہ جالس قلم کی الله علیا کہ دسلم بیشری بین بیل بین بیل بید کا الحاد سالم بالله علیا کہ دسلم بیشری بین بیل بین بیل بید کا الله علیا کہ دسلم نا ما مناق کی الله علیا کہ دسلم نا ستفاق الله بی مسلی الله علیا کہ دسلم نا ستفاق الله بی صلی الله علیا کہ دسلم نا الله علیا کا دور الله کا کا دور الله کا دور الل

تواس دوایت بین استفاق از به مطلب بنین که نمشی سے موش بین مرکئے ، بلکه اسی بہلی حالات کی طرف عود فرمایا . فاستنعاق اسد فرخ من استنعاله فعمل المخطاب المبع بهو نے کے ببدش سال اور مسل کی ساری جاعت کوبلایا اور سب کو ایک ایک ایک بند وست مبارک سے عنایت فرمایا اور بیسی فرمایا کہ کا تب کے مسب کو ایک ایک بن مین فرمایا کہ کا تب کے کھوا غلا طرہ کئے ہیں ۔ جن کی شیمی منہیں بہر کے بیر مین کی شیمی منہیں بہر کے بیر مین کی شیمی منہیں بہر کے بیر میں میں بیر کے بیر میں میں بیر کے بیر میں میں بیر کے کے دولید میں بیر کی میں میں بیر کے کے بید طبیعت کہیں بنائی جن اور کی تناہی علامہ میں میں بیر کے کورس میں بیر کے لید طبیعت کہیں بنائی جن فرا و کی تناہی علامہ میں بیر کے کورس میں بیر کھنے کے لید طبیعت کہیں بنائی جن فوا و کی تناہی علامہ میں بیر کے کورس میں بیر کھنے کے لید طبیعت کہیں بنائی جن فوا و کی تناہی علامہ میں بیر کے کورس میں بیر کھنے کے لید طبیعت کہیں بنائی جن فوا و کی تناہی علامہ میں بیر کھنے کے لید طبیعت کہیں بنائی جن کورا و کی تناہی علامہ میں بیر کھنے کے لید طبیعت کہیں بنائی جن کورا و کی تناہی علامہ میں بیر کھنے کے لید طبیعت کہیں بنائی جن کورا و کی تناہی علامہ میں بیر کھنے کے لید طبیعت کہیں بیر کھنے کے لید طبیعت کی بیر کھنے کے لید طبیعت کے بیر کی سے میں اس کی بیر کی بیر کھنے کی اور کے کہی ایک کی کی کورا کی کی کورا کے کہیں کی کورا کورا کی کورا کی کورا کی کی کورا کی کورا کی کورا کی کورا کی کورا کی کورا کی کا کورا کے کی کورا کی کورا

کیوں نم ہو کچواری برکات الوارات مجیس کی ہوتی تنیں کہ وقت محسوس نہیں ہوتا تھا۔ حس بات کا حوالہ دیتے کتاب کھول کرحسبنا اللّذیزِ صَّکنور اُ انگلی اسی مجدُ برر کھتے تھے جہا سے عبارت پڑھنا مقصد د ہوتا تھا .

معنی کمجھار الیسا ہو تا تھا کہ ایک دو ور آل اللہ پلی کرنے براتے مقے ورنہ دہی صفحہ کلما تھا۔ حوالہ بلی عبارت برخوکر صفحہ کلما تھا۔ حوالہ بلی عبارت برخوکر سفحہ کلما تھا۔ تھے دیے جو الدیکا لئے بیں تخلف ہو الے صفحہ دیکھیں کہ جو الدیکا لئے بیں تخلف ہو الے صفحہ دیکھیں کہ اختلاف سے ہوا ہے انقالی میں اللہ میں اللہ

معفرت نحام فرمعصوم ابین کمتوبات شریفی می فرات بید می بردالله ان به بینه صدر کالله ان بینه به صدر کالله ان مین کمتوبای بینه به صدر کالاسلام ..... وهن برد ان بین که بینه مین میار کر تخیه کاک فیما یصعد فی السما به صدر وین مسائل بین مفرت شاه معامب کو میشی فرات نیاه معامب کو دکھا کرسی کونیس با یا بهرسکدیس برای بسط کے ساتھ ادر بشرح مدر کے ساتھ جلتے دکھا کرسی کونیس با یا بهرسکدیس برایم کی بسط کے ساتھ ادر بشرح مدر کے ساتھ جلتے دکھا کرسی کونیس با یا بهرسکدیس برایم کالله خوالفضل الفاله کالله خوالفضل الفاله کید بیده من لیشا به والله خوالفضل الفاله منظیم

ایک دخعہ الیرکوٹلہ میں تسٹرلیٹ لائے مولا ناعبدالغی صاحب ہو الیرکوٹلہ میں رہتے گھنے وہ خود جاکر مفرت شاہ صاحب کولائے ، بندہ بھی رائے کوظ سے ماہر کو ٹلہ میں مفرت کی نہ ایک رائے کوظ سے ماہر کو ٹلہ میں مفرت کی نہ یا رت کے لئے حاضر بہوا ، تو مجھے تنہائی میں ایک بات کہی کہ یہ بات مولانا محدرمفان صاحب مرحوم سے لدھیا نہ جاکر کہ دنیا میں نے اسی برعمل کیا ، بہت سی راز کی باتمیں ، تحفرکو کا ن میں فرما دیتے ہتھے ۔

مایرکولله کے اس سفر کا وا تعرب کر صفرت شاہ صاحب نے بعد مشاء ایک گھندہ تک ا تقریرین مریا کی مرید جیج علی مرکز کا تھا ، اس میں مو لا ناشبیراحد سا مرج مولانا بر دعا لم منا

کیم سکینر سے سکین کیا گیا

ا وربہت سے علماء موجود تھے۔ ونے مایا کہ یہ جو آب صفرات نے بی ہی بی کی روشنی کررکھی ہے۔ کر کھی ہے اتن کی ضرورت ہنیں، فقط اتنا جا ندنا جا ہیں کہ حب سے آدمی کتاب براھ سکے باتی تر اسراف ہے لاغالیا ہی الفاظ تھے)

ایک مولوی در اصب نے عرف کیا ۔ کہ حافظ شیرازی کی غزیس تواسی میں کہ اس میں شرا کباب کا ذکر ہے ۔ توہیر حافظ شیرازی کو عار ف کیوں کھتے ہیں ۔ فر مایا کہ حافظ شیرازی نے کشاف کا حاست یہ لکھا ہے ۔ ہیں نے سور ہ کہفت تک دیکھا ہیے ربہت اعلی حاسمی یہ ہے ۔ وہ طبعے نہیں ہوار حافظ کی غزلیں ہوت بلند پالیر ہیں ۔ مرشخص ان کو سمجھنے کا اہل انہیں ہے ۔ راس تعالیٰ وار ہ لوگوں سے ایسے بلند کام نہیں لیتنا ہے ب انہوں نے تفیسر کشاف کا حاسمت کھا ہے تو ہے ا دبی کے الفاظ انہیں کہنے چاہئیں ہی توہر واسمت فغار کرو ر جب مولاناصین می صاحب وان بیجال ضاع میا اوالی اور مفرت بیر به بی شاه صاحب کا بایی تنازع طویل اور بیجید و بوکیا ۱ در مفرت شاه صاحب کو داد بندسے دلوت دی گئی سیخوری می بولا با کا واقعهد بر میانوالی کے اسٹیشن میراندانوں کا ایک سمندار موجی ما در اگرین ایک دوسرے برکرتے بیچاتے تھے ، سنے براے مبع کا نظم قام موجی ما در اگرین ایک دوسرے برکرتے بیچاتے تھے ، سنے کو بھے کی بھیت برے بیفر کا محل مشکل مور یا تھا رجیسے کا میں بہنچے ایک بہندو ہے ، پنے کو بھی کی بھیت برے بیفر کا کودیکھ لیا ، فوالک و کرند میں برا یا بیج بی کو بھی با بھوا ہما داور صفرت کے بات میں گریا ا

یہ واقعہ صفرت مفتی محد شغیع مرکو و سے والوں نے می جب کہ لاکیور آپ تشرلین لائے محقے احقرسے ملنے کے لئے تواہوں نے مج سنایا تھا۔ یہ صفرت مفتی ما حب خلیفہ تھے مغرت مولانا احد فال ها حب کندیاں والوں کے یہ اس واقعہ میں خود موجود تھے۔ حبب افتی صاحب مجھے سنار ہے تھے ۔ تو اس وقت بہت سے م دی ان کے ساتھ سے۔ منجملہ اُن کے حاجی قائم الدین لا بلسوری ہی تھے۔

جب حفرت مولانا محظی صاحب مونگری دہرار) نے قادیا نیوں کے خلاف
ایک بڑرا احتماع کیا اور تمام صفرات دلو بند تشریعی سے کئے ۔ صفرت مولانا مرتفیٰ حق صاحب فی انٹر این میں مقرت شاہ صاحب میں تشریق مولانا فعدانو رصاحب میں تشریق میں مقرت شاہ صاحب میں تشریق مولانا فعدانو رصاحب میں تشریق میں مقرت شاہ صاحب میں تشریق و میں بہت بط اود و ان تھا۔ حفرت شاہ صاحب کے بہرے سے معلوم ہوتا ہو کا ہے کہ اب سے باس میں مولوم ہوتا ہو کہ اب سان دول کے بہت و دو ان تھا۔ اور کہا کہ آب کے جہرے سے معلوم ہوتا ہوتا ہوں کہ اس مول کے بہت بات کہ جہرے سے معلوم ہوتا ہوتا ہوں کہ بہت بیا میں مولوم ہوتا ہوتیا۔ اور کہا کہ آب کے جہرے سے معلوم ہوتا ہوتا ہوں کہ بہت بیات ان دول کے بہت شاہ میا وب سے مشتق ہولیا وہ تا م جیلے میں ساتھ ہی رہا ہم می جران تھے۔ کہ اس کو کیوں ان انتخاب سے بیاد ال بور کے مقد ہے کے ابنا تعلق ہے ۔ یہ وا قد حفرت مولانا مرتفیٰ حسن صاحب نے بہا دل بور کے مقد ہے کے اجتماع میں میا تا ہا۔

مدرسہ تعیلم الدین و انعیل کی امداد کے سلسے میں رنگون تشریع سے گئے ، وہاں کے الدین فور الدی و انعیل کی ادر سے سے معام الدین مور الدی و دند یا کی ، اور سحفرت کے مواع طاحب ندیسے تنفی عن ہوئے۔

والمیں ڈامبیل تشریف لاکرتمام پررسین کی دعوت کی۔ پریکلف کھاٹا کھلایا۔ ا ورہر پدرس کو ایک ایک کی ایک مولان کی دعوت کی ۔ پریکلف کھاٹا کھلایا۔ ا ورہر پدرک رک ایک ایک روال دیگو نی ا و روس دس رویسے عنابیت فرائد میں ہم پردستری کے ایک موافر خدمت ہوئے تو اللہ علیہ ہم پردستری کو ایم الدین ڈاہمیل تشکی سودت جب تنوا ہ سے کرما خرخومت ہوئے تو فرمایا کرتنو ا و نہیں لوں گا ، ال دیگوں نے احقر کی بہت نمدمت کر دی تھی ۔ یہ تنوا ہ آپ والیں لے جا میں ۔

حفرت ولانااحرسعیدصاصب مرحوم د بی سے بعق و فوملی: شکا لات دریا فت کرنے ویوبٹد وزیت نتاہ صاحب رحمہ اللہ علیہ کی ضوست ہیں حا خرائک تھے - فرائے تھے کہ ایسامعلوم مرقاب سے کہ حضرت شاہ صاحب مجواب دیے نے کے رہے کیارہی بسیھے تھے ۔

4

مولانا نیمرمحدمها حب مولانا نیمرالدی<sub>ز</sub> سرسوی مرحدم مولانا فوت محدصا مرح مولا ناعبدا لجراره إصب مولا نامحدمد لي صاحب وغيرهم برسب حضرات النغر سے ایرکو کمیں کینے لگے کہ حفرت شاہ صا رہے کا مبیح کو فجر کی نماز کے بعدور س کرا ورے توعرفن کر۔ سلیک غطغا نی کا وا تعرمنٹین ہوگی ا واکرنے کا رعب مدسف ہیں واقع غرکو سہے اس حدیث سے منتعلق تحقیق کرا ناہے۔ انتقرنے دمن کیا کہ میرسفرات علما ویا ہتے المن ترصفرت كاورسس منيس - فرمايا برت اليمانيكن مين مديث داب كيف كان بذا لوجي الى دسعل الله صلى الله على وسلم المراه درس دو ل كا - ا ويخوي تواو ت كرول كا كهم است مضائخ كالبي مهون رام جنائيرسينكرط و بعلى ونبع بمدسكين مولا فالمفتى يخيل حاب بمى بيني تعرير مولامًا عبد النئ صاحب بخارى تمرليث لاست كه يم يحبى صفرت كا عميف بناياتها موں - مفرت نے ان کوی ری مترلف شہوع کرا دی ۔ اورورکسس حدیث دیا · علما دیم تصطوم كے دريا بہہ رہے تھے - اكساسة فاعالم تعارميرسايك طفيان كا دا تحقي ذكرفهما ديار كمطلاوي تن موكرة مولاناميدا لجبار مرحوم فرمات مقته كه امام بخاري السا ورس دیتے ہوں گے رمولانا خرمحد صاحب فرانے لگے کہ علم توحفرت شاہ ما مسیم میستند سے الھیل الھیل کر با ہرہ کہتے۔ انسوس کہ ہم تودیو بندجانہ مسکے ۔ دورہی سے تھینیڈ بشرح وسنرت كما كالون سيعافا مَرَه الخاياء مولانا فيرالدين مرحوم مفريش كوسنارب عق مرضب اید، درسد المینید ایستے آدمیری انبدا دافتی - اورصفرت و کی سے کتیر جارہے

لبرجم الله المتطن التجيم ا

صَالنَّجُهُ ورإزُ اهدى أسمويات سيرن وع كياراس لية كم ابعد كالملام آسان کی خراور اسرا کے متعلق ہے۔ سماط ت، انعلیٰ مک بیکه سورہ المنتہا کہ يهال كك كه فرايا ان نُعُولِ لا وَنَحَىٰ يُوحَى ربي فلاسه بعد ان م يات كا اور مُوجِيْ بكسها الحاء كومهم ركهاكيو لكراس كالخصار اللدتغال جي يرب اور مريح ر سالت ہی میں ہے۔ بور ذکر کرناان اوصا ون کا پوکسی موہ میزندیم ہی فسیر ہو ۔ ت ہیں اس موصوب کا نام لینے زیاوہ اُبلغ ہو کہتے ۔ شاکہ قدر ان کا حدّ دیت باکن آ القوم تيم فرمايا عَدْرُهُ مَسْسِ إلى القدى يس منتقل رية مُعَلِّم كل طرف مُوجِي کے ذکر کے بعد اور ال کودوشارکیا ، مُوتِیْ ا درمُعِلْم ، پھرادہ ان وہ ذکر کھے۔ تھے معلم ای محصر وسکتے ہیں کیوں کے کلام مکہ والول سے ساتھ ہیں۔ اور کم والے جبرتیل علیم السلام کو پنجایت ندیقے رئیں س کامغات اور فعل ذکر فرملتے جیسے سورت كريرمين سے -توبية تعديل موتى وحى كاسندكى كيونكرسب كراجات كرم يا بتيا الملكات توجیمی کھٹکا ہے کہ آنے کی کیاصورت ہے - لہٰذانہ ایا کہ دہ تا در ہے اس محداوروہ سوی میارک ہے ۔ و ورس ق سے راس میسے سے فیرای کا اناس سے اور دہ نزديك سولهد اورده الك آله الندااس كاوها ف ذكر فرما د استان قيم عليه المرحمة فرمات من كه وويرة في عنى عبل المنظر من الصورة بيد يبلالت شان والاسبع- التبحصورت والاشيطان نهيست ببكروه أجمل الحلقه الرا وى مانت اور مكانت و الاسعد- الله تعاسط كدنز دكي بين وي نبوت ك لعدل اور اس کا ترکیدسے رجیے اس کی نیطرسور ہ تکویریں سے بیان فرا) ، او معم قدرت والاجال المنظرہے ، به اوصات رسول تمکی اورانشری دونوں کے ہیں ۔

م سکند سے سکند کیا گ

یے موزم نہ ہو گا۔ بیسا کر سہری نے ذکر کیا ہے کہ حب صورصی المدعلیہ و کم ما ما زاکم واق يرطيع فادحى الى عبد ع ما اوجى توب حفرت بيرشيل عليه السلام كود أو رسط محسوس ہتوالوہ یہ سجدہے میں گرے لیں سبحان رب الجبروت و الملکوت و العنل كيته ي رسيد متى كه الله تبارك وتعالي ني وي كرا ها . و وكربيا . كير جرمل عله اللهم لنصرا عظاياتومين ليويجياكه بيبايخاسى فيقت مين ظاهر مهوت ليساكها ن كو پیداکیا گیا ہے کہ اچنے پر ملاہے ہوئے میں ریا قدت ا درزبرجدا وراؤ لڑ ہے ، م یے خال کیا کہ جبرئیل کی دوہ نکموں کے در میا ت قاصلہ نے دونوں ہ فاق کو کئر لیاہے مال نکہ اس سے پہلے میں ان کو ختلف صورتوں میں دیکھیا تھا - اور اکٹر و حیدی خلیفہ کلیں کی شکل میں دیکھاکر ما تھا۔ اور معبن او قات ایسے جیسے کوئی کسی کوئیبلن میں سے دیھے قوله فاوحی الیٰ عبار کا حااوری اس می ضمیرالند تعالی کی طرف نوشی به تفید. فرى يراس فاوجى الله إنى ما اعطى اس كة قريب قريب ملم شراين مي سه اور يركوني امتشا و في الفهم ارتبين ركيول كم يه وهدعت التُوتعاليُ مِن منحصر عدر ا در وسول تُومرِ فَيْ بُونِهُ بِي سُكًّا بِلُهُمُونِ بِي مُومِي سِن - جيب كه فريا إِنَّا او يُؤسِلُ دسو " فيدي باذنه حايشاء يها لهيمتعاطفات بني مبكه ايك المدمرتب سي العبن لعبض سے طلب واسے حس کا انتہا الحاللدسے يا خلاصيے عضمون كا جيساكمان هوالاوى يُوى من سيناف بروا باعادة ما ستونعت منه خاني اهن الصواط الستقيم صواطاللين انعمت عليهم مير

مفعول بر مقتم الموسط الما كا قول صكى قَت منكة نا الحليث وكذبتك النا لا ايك مفعول بر مقتم المعولة بالمعولة بالمعولة بالمعولة بالمعولة بالمعولة بالمعولة بالمعولة بالمعولة بالمعان في الاسوام النسبة الدروية الله تعالى

ا در بهان میر رئوتر فواد کا به زما ازر ما بعد میں رؤیۃ بھری ہونا یہ کو نی نظم ت یہ نی ا یسی انفیاک کا باعث نہیں ابکہ رؤیۃ امروا حد ہے۔ اور فرق ہوتہ اہمے ، و و فاعل کی جائیں۔ سے آنا ہے۔ آٹا وصحیحہ اور احادیث صحیحہ سسے و ونوں رؤمتی ٹابت ہیں۔ رؤیۃ اللہ تعالیٰ کی بہل فوا دسے اور تا نی بھرسے جلیے حدیث بینست میں ہے کہ وا تعد ہونے سے نبل اس کا رؤیا میں و کھا جا جانا تا ہیں۔

اور نود اُن اُد الله اس کے منی ایک ہی ہیں۔ ای هد نود و من دا یک دا یک اور مُروزی فی اور مُروزی کے اما اور مسے لو چھا توحدیث مرفوع ہی جواب میں کہی - دا یٹ دُنی کھرمند کی صد میں ہے دا یٹ دی گئے دی کا میں کہا ہے دا یٹ دی کا کا در اس کی است کا دی سے دا یٹ مُدَّد و کُوک کے دا میں کہ در اُن مُدُّد و کُوک کے دا میں کہ در اُن مُدُّد و کہ کے دا میں کہ در اُن مُدُّد و کہ کے دا میں کہ در اُن مُدُّد و کہ کے دا میں کہ در اُن مُدُّد و کہ کے دا میں کہ در اُن میں کی در اُن میں کہ در اُن کہ در اُن میں کہ در اُن کہ در

وه فرماتے تھے کہ من عمن نفسه فقل عمن دبلا مین من وی نے ایسے

آپ کو بہان لباس نے اینے رب کو بہان لیا۔

فرات تحدد منرت شنع الهذمولا المحروالحس ما حب سے بڑھ کر کول ہی اس کا مطلب ہیں مجاسکا اس لئے وہ مفرت کے بڑے کر دیدہ کھے۔ ہما رسان ما نسطی معلی کا مطلب ہیں مجاسکا اس لئے وہ مفرت کے بڑے گردیدہ کھے۔ ہما رسان مانے کا مسلم کا مناز میں دیوب تشریع کا لیاست والیس دیوب تشریع کا کہ کا میں دیوب تشریع کا کہ کا کہ کا میں دیوب تشریع کا دیا ہے۔ قرام ن عربی اس کی طرف با ربار توج دلا تا ہے کہ انسان اپنے آپ کو ہیں دیمجا اس کی طرف با ربار توج دلا تا ہے کہ انسان اپنے آپ کو ہیں دیمجا ا

بے ہ ہ سحرگاہی تقویم نو دی مشکل یہ لالدر بیلانی نوشتر سعے کا ر بو

الانديان كها أكمول كو - جديا كلي لائد من سياه داغ به والسيم البي سي المحمول من سياي داغ به والسيم المحمول من سياي به المرسي كن ر يه بوست مرا در وناست من سياي به المحمد من ر يه بركال سند مرا د تي بي رسيد ر خود كاست مرا د خود كا به سيم برو تي بي رسيد ر خود كاست مرا د خود كا بي سيم و في من كمال يه سيم برو تي بي رسيد ر خود كاست مرا د خود كا بي سيم و في من من التي بين و شير التي بين و ا

جب مشق سکھا اسے ہرارٹ خداگا ہی کھلتے ہیں غلاموں سر اسرارٹ ہنشا ہی یعنی میب خدا تعالیٰ سے عمت اور عشق ہوج آیا ہے تو پیرع فان نصیب سوما ہے جیے دوسری جگر فراتے ہیں سہ

> نشام حبی م شناری ناله یارب نهیں مبادہ بیراحب کی شب بی انتہ کے کوکر نبیں بیس کا ساز دل سکست غم سے ہے ناہ تینا بوسدامست نشراب عیش رعشرت ہی رہا کلفت غم گرجہ اس سے روز ورشیت ورسے زندگی کا را زاس کی ایکو صور میں مورسے

تران شرئین بین آمهے قل ان کنتم نجیتگون الله قا تبعونی پیبیکھ الله اسی واسطے حضورصلی الدیملیہ ولیم صی یہ بین جی تھی۔ مفرت نشاہ صاصب کو اکثر دیکھا گیا کہ رات کوہبت کم سوتے تھے۔ اکثر

انسوبی بہاتے تھے۔

ایک دفعہ لاہورین اسطریلیامسی میں وعنو نجران نماند کے بعد فرایا توامیر خصر و کے یہ اشعار بڑے ہے۔

جال زتن بردی و در جانی منوز درد بادادی و در بانی ښوند

یتمین خود جرد د مالم گفت نرخ یا لاکن که ارزرا نی منهوند

آوست ہی رقت ہوئی۔ حتی کہ رشیں مبارک ترموگئی۔ فسر ما یا کہ میم تسعیرا میر فسرو کے ہیں۔ دوئی کہتے ہیں کہ جب نے پر نسر مبب آب کوغسل دیاجا رہا تھا اس وقعت کھے۔ اس داسطے آپ ہیں برلفسی ہے مدعتی کسی کوھی مدہ الہم ابنیا شاگر دہنیں فرما یا رہی فیق فرما تے تھے۔ نہ مدہ الحرکسی کی فلیدت کی نہ فیسیت سنی وا الما فلیوں المخیط والعا فیون علی اللامل برصیے طور میر عالی تھے۔ صغرت شاہ ما سرکہمی پا وُں کھول کہنیں سوتے۔ بکدسکو کرسوتے تھے جیسا کہ مفرت ما وہ ما سے اس طرح پاؤں حاجی امداد الشرصاحب مہا ہمرکی فرمایا کرتے تھے۔ کہ عبلا کوئی محبوب کے سا ہنے اس طرح پاؤں بسا کر ہے اول کررکتا ہے۔

مفرت عارف بالله مفرت مولانا فقرالله صاحب كانّى فرمات بن كم ايك توتعلّى باسماوا موّما ہے۔ ايک اسماوا لله كاتحقق ايک اسماء الله كے ساتھ مخلق ہے جو تنصری ہے ہے جا الدنجا

ورجهے۔

بَوُا- الآقات بِرِصفرت شاه صاحب لى إلى بهر في الله الله على المحدرت مولانا انورشاه صاحب فرات برد. م

> . قهوهٔ حمد را سنر در انور دار مبینی نر نعیت بین<sub>وببر</sub>

یہ شعر سُنتے ہیں مولانا مطاء اللہ شاہ صافرت بھڑک مُنے کہ اس معلوم بتواکہ جے نعدا پوری ہی نہیں ہوتی میں۔ مک نعت رسول نہی جائے۔

دالدلله ادّن و افرا و الرّن الله تعان الدّن الله في من الله واصل الله واعل بيت الجديدت من الله والله الله واعل الله واعلى الله والله والل

•

م سکند ساسکت کیا گیا